www.dailyhimmat.com تازہ ترین خبروں کیلئے وزٹ کریں
اللہ ہی ہے جو عقل شعور اور ہمت عطا کرتا ہے (حدیث)
ABC CERTIFIED
کوئٹہ، مستونگ، گوادر، راولپنڈی، اسلام آباد اور چکوال سے شائع ہونے والا کثیر الاشاعت روزنامہ
فون نمبر: 2834643
فیکس نمبر: 2827323
DAILY HIMMAT QUETTA
روزنامہ ہمت کوئٹہ
بانی زمرد حسین (مرحوم)
چیف ایڈیٹر: نادر حسین زمرد
جلد نمبر 25 | جمعہ 21 اگست 2026ء | 07 ربیع الاول 1448ھ | قیمت 7 روپے | شمارہ نمبر 311

دہشت گردی کی تمام اقسام اور مظاہر کی بلا امتیاز مذمت کی جانی چاہیے، صدر مملکت

صدر کا دہشت گردی کے ہاتھوں اپنی جانیں گنوانے والے تمام افراد کو خراج عقیدت، کوئی مذہب، عقیدہ، مسلک، نظریہ، شکایت، مقصد یا سیاسی مفاد کبھی بھی بے گناہ انسانوں کے قتل کا جواز نہیں بن سکتا

حکومتی اداروں، صحت اور تعلیمی اداروں، سول سوسائٹی، نجی شعبے، ذرائع ابلاغ اور ترقیاتی شراکت داروں کو مل کر کام کرنا ہوگا، اللہ تعالیٰ مرحومین کی مغفرت اور اہل خانہ کو صبر و حوصلہ دے

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے دہشت گردی کے ہاتھوں اپنی جانیں گنوانے والے تمام افراد کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ کوئی مذہب، عقیدہ، مسلک، نظریہ، شکایت، مقصد یا سیاسی مفاد کبھی بھی بے گناہ انسانوں کے قتل کا جواز نہیں بن سکتا، دہشت گردی کی تمام اقسام اور مظاہر کی

بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سپیکر قومی اسمبلی کا پنجگور میں کامیاب آپریشن پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین

اسلام آباد (این این آئی) سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے پنجگور میں کامیاب آپریشن پر ا

بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

نئی دہلی میں بھارتی حکام نے پاکستانی ہائی کمیشن کی سیکیورٹی ہٹا دی

کشمیر سے متعلق امریکی سفیر کے بیان پر پاکستانی احتجاج کے بعد کارروائی کی گئی، بھارتی میڈیا

نئی دہلی (این این آئی) نئی دہلی میں بھارتی حکام نے پاکستان ہائی کمیشن کا بیرونی سیکیورٹی حصار ختم کر دیا۔ بھارتی میڈیا کے مطابق پاکستانی ہائی کمیشن کی

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

امریکا کا مجموعی عوامی قرض 40 ٹریلین ڈالر سے تجاوز

واشنگٹن (این این آئی) امریکا کا مجموعی عوامی قرض

بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان اور شام کا باہمی دلچسپی کے شعبوں میں تعاون مزید بڑھانے پر اتفاق

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان اور شام نے

بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سوشل میڈیا پر کیسز کی تشہیر کیخلاف حکم جاری کریں گے، جسٹس کامران ملاخیل

ہمیں اپنے ساتھ عوام اور سائلین کے تحفظ کا بھی احساس ہے، عدالتوں کی سیکیورٹی دن میں کئی بار چیک کی جاتی ہے

ہائی کورٹ میں کیسز کے لیے ون ونڈو آپریشن شروع، عدالتوں میں رش سے ججز پر دباو نہیں ڈالا جا سکتا، چیف جسٹس

کوئٹہ (یو این اے) چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ جسٹس کامران ملاخیل نے بلوچستان ہائیکورٹ بار کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ کیسز کے لیے ہائی کورٹ میں ون ونڈو آپریشن شروع کیا جا رہا ہے، جبکہ سوشل میڈیا پر مقدمات کی تشہیر کے خلاف بھی حکم جاری کیا جائے گا۔ جسٹس کامران ملاخیل نے کہا کہ بلوچستان بار

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان آخری دہشتگرد کے خاتمے تک جنگ جاری رکھے گا، ایاز صادق

دہشتگردی کے خلاف پاکستان کا قومی عزم غیر متزلزل ہے، دہشتگرد عناصر اپنے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے

پوری قوم اپنی بہادر سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور ملک کے دفاع، امن اور سلامتی کے لیے ان کی قربانیاں پوری قوم کے لیے باعث فخر ہیں

اسلام آباد (این این آئی) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے کہا ہے کہ دہشتگردی انسانیت کے خلاف ایک سنگین جرم اور عالمی امن و سلامتی کے لیے بڑا خطرہ ہے، دہشتگردی کے واقعات میں شہید ہونے والے معصوم شہریوں، سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ

بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

حکومت کا 400 تالاب اور منی ڈیم تعمیر کرنیکا منصوبہ بنالیا

منصوبے میں پختہ تالابوں اور منی ڈیموں کی تعمیر کے طویل مدتی اقدامات شامل ہیں

اسلام آباد (این این آئی) حکومت نے بارش کا پانی

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وفاقی وزیر داخلہ کا پائلٹ آفیسر راشد منہاس شہید کی برسی پر انہیں خراج عقیدت

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، وزیراعظم محمد شہباز شریف وفاقی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

آئیں بیٹھ کر بات کریں، وزیراعظم کی اپوزیشن کو پھر مذاکرات کی پیشکش

اپوزیشن پر منحصر ہے کہ وہ کتنا جلد تعمیری بات چیت کیلئے تیار ہوتی ہے، ڈیزل کی قیمت میں 32 روپے فی لیٹر کی خوش آئند ہے، آئندہ دنوں میں صورتحال بہتر ہوگی، کابینہ اجلاس سے خطاب

معاملات کو بات چیت سے طے کریں تاکہ پاکستان کی معاشی ترقی اور جمہوریت کو تقویت دے سکیں، تالی دونوں ہاتھوں سے بجتی ہے، اپوزیشن پر منحصر ہے کہ وہ کتنا جلد بات چیت کیلئے تیار ہوتی ہے

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے اپوزیشن کو ایک بار پھر مذاکرات کی پیشکش کرتے ہوئے کہا ہے کہ تالی دونوں ہاتھوں سے بجتی ہے، اب اپوزیشن پر منحصر ہے کہ وہ کتنا جلد تعمیری بات چیت کیلئے تیار ہوتی ہے، پاکستان کی معاشی ترقی اور جمہوریت کو تقویت دینے کیلئے معاملات کو بیٹھ کر طے کرنا ہوگا، ڈیزل کی قیمت میں 32 روپے فی لیٹر کی خوش آئند، آئندہ دنوں میں صورتحال بہتر ہوگی۔ جمعرات کو وفاقی کابینہ کے

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ایوان بالا نے ڈیفنس فورسز آف پاکستان اور نیشنل کمانڈ اتھارٹی ترمیمی بل متفقہ طور پر منظور کر لیے

بل پیش کرنے کے موقع پر اپوزیشن سینیٹرز کا احتجاج، ایوان سے واک آؤٹ کیا، پیپلز پارٹی سمیت دیگر سیاسی جماعتوں نے بل کی حمایت کی

ہمیں صرف اشخاص کیلئے قانون نہیں بنانا چاہیے، جن کو نشان عبرت بنانا چاہیے ان کو نشان امتیاز دیا جا رہا ہے، ایمل ولی خان

اسلام آباد (آن لائن) ایوان بالا نے ڈیفنس فورسز آف پاکستان اور نیشنل کمانڈ اتھارٹی ترمیمی بل متفقہ

بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعظم شہباز شریف قومی اسمبلی کے اجلاس کے دوران اپوزیشن ارکان پارلیمنٹ سے مصافحہ کر رہے ہیں

محمود خان اور سردار اختر مینگل کی سیاست ذاتی مفاد کیلئے ہے، میر ضیا لانگو

محمود خان کی گاڑی پر جھنڈا پاکستان کا لگا ہے تقاریر خلاف کرتا ہے، سردار اختر مینگل نے ایک پنجابی کی قتل کی بھی مذمت نہیں کی

یہ دوغلی پالیسی ہے ملک اور وطن ایک ہوتا ہے، ہمارا ملک پاکستان ہے وطن بھی پاکستان ہے، صوبائی وزیر داخلہ

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی وزیر داخلہ میر ضیا لانگو نے کہا ہے کہ 14 اگست پاکستان کی آزادی کا دن

بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

عمران خان کو پھر ہسپتال منتقل کیے جانیکا امکان، تیاریاں شروع

سابق وزیراعظم کی ہسپتال منتقلی سے متعلق اہم اجلاس میں انتظامی امور کا جائزہ لیا گیا

اسلام آباد (این این آئی) بانی پی ٹی آئی عمران خان کے حوالے سے معلوم ہوا ہے کہ انہیں پھر ہسپتال منتقل کیے جانے کا امکان ہے۔ نجی ٹی وی کے مطابق

بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

راشد منہاس یوم شہادت، افواج پاکستان کا زبردست خراج عقیدت

بہادر سپوت کی لاجواب قربانی کو کبھی فراموش نہیں کیا جائیگا، مسلح افواج کے سربراہان کا خراج عقیدت

راولپنڈی (این این آئی) پاک فضائیہ کے جانباز ہیرو پائلٹ آفیسر راشد منہاس شہید (نشان حیدر) کا 55واں یوم شہادت جمعرات کو منایا گیا۔ جس پر

بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

امن کی راہ مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل سے نکل سکتی ہے، شیری رحمٰن

کشمیر کی متنازع حیثیت پر غیر ذمہ دارانہ بیانات قابل قبول نہیں، یہ عالمی سطح پر تسلیم شدہ تنازع ہے

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کی سینیٹر شیری رحمٰن نے کہا ہے کہ کشمیر کی متنازع حیثیت پر غیر ذمہ دارانہ بیانات قابل قبول نہیں، یہ عالمی سطح

بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

حکومت لیوی معاملے پر نہیں ہٹتی تو جماعت اسلامی آگے بڑھے گی، حافظ نعیم

عمران خان سے متعلق سپریم کورٹ کا فیصلہ پہلے آنا چاہیے تھا، امیر جماعت اسلامی

اسلام آباد (این این آئی) امیر جماعت اسلامی

بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

کبھی بھی ڈیفنس فورسز سے متعلق قوانین کو متنازعہ نہیں بنایا، بیرسٹر گوہر

ٹیکنیکل نوعیت کا معاملہ ہے، پاکستان ہمارا ہے، پاک فوج ہماری ہے، چیئرمین تحریک انصاف

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف

بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

صدر کی ہنگری کے نومنتخب صدر کو مبارکباد

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی

بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

باب المندب، جہاز پر حوثیوں کا حملہ، جاں بحق پاکستانیوں کی میتیں کراچی پہنچا دی گئیں

کراچی (این این آئی) یمن کے حوثیوں کے حملے میں جاں بحق ہونے والے 2 پاکستانیوں کی میتیں

بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ملکی قرضوں پر 5 برس کے دوران 32 ہزار ارب روپے سود ادا کیا گیا، وزارت خزانہ

اسلام آباد (این این آئی) وزارت خزانہ نے ملکی قرضوں کی تفصیلات پیش کر دیں، دسمبر 2025

بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

کینیا میں ہیلی کاپٹر گر کر تباہ، میڈیا ٹائیکون سمیت 7 افراد ہلاک

نیروبی (این این آئی) کینیا کے شمالی علاقے سامبورو کاؤنٹی میں سیاحوں کو لے جانے والا ہیلی کاپٹر حادثے کا شکار ہوگیا جس کے نتیجے میں طیارے میں سوار تمام 7 افراد ہلاک ہوگئے۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق کینیا کی سول ایوی ایشن اتھارٹی نے بتایا کہ ہیلی کاپٹر لویسابا

بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

مقدمات میں التوا عوام کیساتھ ظلم ہے، وفاقی آئینی عدالت

التوا کا یہی رویہ جاری رہا تو زیر التوا مقدمات میں مزید اضافہ ہوتا رہے گا

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی آئینی عدالت نے

بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

شہباز شریف نے پروف آف لائف کے جدید نظام کا افتتاح کر دیا

نئے بائیومیٹرک اور چہرے کا تصدیقی نظام انسانیت کی خدمت ہے، وزیراعظم

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف

بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ٹرمپ کا ایران کیخلاف تباہ کن معاشی پابندیوں کا اعلان

یہ غیر معمولی پیمانے پر معاشی جنگ اور ایران کو تنہا کرنے کی کارروائی ہوگی، بیان

ایران کی معاشی مدد کرنے والے کسی بھی ملک کے خلاف کیا مخصوص اقدامات کیے جائیں گے

واشنگٹن (این این آئی) امریکا کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کے خلاف معاشی جنگ چھیڑ دی، دنیا کو خبردار کیا ہے کہ وہ تیل کی اسمگلنگ سمیت ایران

بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

حکومت بانی پی ٹی آئی کے علاج کیلئے عدالتی حکم کی پابند ہے، طارق فضل

علاج سرکاری ہسپتال میں نہ ہو تو شفا بھیجیں گے، انہیں بیرون ملک بھیجنے کا فیصلہ بھی ہو سکتا ہے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر پارلیمانی امور

بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ایران حملہ، امارات میں ڈومیسٹک اور انٹرنیشنل پروازیں معطل

مسافر ایئرپورٹ روانہ ہونے سے پہلے اپنی ایئرلائن اور ایئرپورٹ کی تازہ ہدایات ضرور دیکھیں

ابوظہبی (این این آئی) خطے میں بڑھتی کشیدگی کے باعث متحدہ عرب امارات سے خلیجی ممالک کے لیے متعدد پروازیں منسوخ اور تاخیر کا شکار ہوگئی ہیں جبکہ

بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

روس کا بڑا حملہ، کیف میں 5 افراد ہلاک

تباہ شدہ عمارتوں کے ملبے تلے دبے افراد کی تلاش اور امدادی کارروائیاں جاری ہیں، ریسکیو حکام

پولینڈ کی فوج نے روسی حملوں کے پیش نظر احتیاطی فوجی فضائی کارروائیاں شروع کرنے کا اعلان کیا ہے

کیف (این این آئی) یوکرین کے دارالحکومت کیف اور گرد و نواح میں روسی میزائل حملوں کے نتیجے میں کم از کم 5 افراد ہلاک اور 23 زخمی ہوگئے۔ یوکرینی

بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

مصباح ارشد مس یونیورس پاکستان منتخب

میلا (این این آئی) مصباح ارشد مس یونیورس

بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سرانان میں نامعلوم مسلح افراد نے پولیس تھانہ کو دھماکے سے اڑا دیا

پولیس کی 2 گاڑیاں، اسلحہ اور 2 اہلکاروں کو اپنے ہمراہ لے گئے، علاقے میں سرچ آپریشن جاری

کوئٹہ (این این آئی) پشین کے علاقے سرانان میں

بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

مولانا فضل الرحمان کی اپوزیشن جماعتوں سے ملاقات، متحدہ اپوزیشن کے قیام پر اتفاق

اپوزیشن جماعتوں کا متحدہ اپوزیشن کے قیام پر اتفاق، مزید مشاورت جاری رکھنے کا فیصلہ، پیپلز پارٹی حکومت کا حصہ ہے، ہم اپوزیشن کی بات کر رہے ہیں

اپوزیشن کے ساتھ پہلی بیٹھک ہوئی، متحدہ اپوزیشن بنانے کا فیصلہ کیا ہے، مشاورت کا سلسلہ جاری رکھنے پر اتفاق

اسلام آباد (آن لائن) جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان اور اپوزیشن جماعتوں کے درمیان اہم ملاقات ہوئی، جس میں متحدہ اپوزیشن کے قیام پر اتفاق کیا گیا۔ ملاقات میں اپوزیشن جماعتوں کے درمیان آئندہ کی سیاسی

بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

کشمیر، مری، گلیات اور اسلام آباد و راولپنڈی کے مقامی نالوں میں طغیانی کا خطرہ، الرٹ جاری

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد، راولپنڈی، پشاور، مردان، سوات، گوجرانوالہ، لاہور اور دیگر

بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، ڈپٹی چیئرمین سینٹ سیدال ناصر کو راولپنڈی چیمبر آف سمال ٹریڈرز کی جانب سے شیلڈ پیش کی جا رہی ہے

برطانیہ میں بجلی کے بلوں سے شہری پریشان، مہنگائی 2.9 فیصد تک پہنچ گئی

لندن (این این آئی) برطانیہ میں مہنگائی کی سالانہ شرح جولائی میں بڑھ کر 2.9 فیصد ہوگئی جس کی

بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد ہائیکورٹ کے سسٹم پر رائے نہیں لیں تو بہتر ہے، جسٹس نعیم اختر افغان

سسٹم سے کیس غائب ہو سکتا ہے، ہم نہیں، ہم یہاں موجود ہیں، ایمان مزاری، ہادی چٹھہ کی سزا معطلی اپیلوں کی سماعت کے دوران ریمارکس

اسلام آباد ہائیکورٹ میں اچانک 8 ستمبر کیلئے کیس مقرر ہو گیا ہے، جب بھی سپریم کورٹ فیصلہ کرنے لگتی ہے، ہائیکورٹ میں کیس مقرر ہو جاتا ہے

اسلام آباد (این این آئی) سپریم کورٹ میں ایمان مزاری اور ہادی چٹھہ کی سزا معطلی کی اپیلوں پر سماعت کے دوران جسٹس نعیم اختر افغان نے ریمارکس دیے کہ سسٹم کا پورا ایکسپوز ہوتے دیں، سسٹم سے کیس غائب ہو سکتا ہے، ہم نہیں، ہم یہاں موجود ہیں۔ جمعرات کو سپریم کورٹ میں جسٹس نعیم اختر افغان کی سربراہی میں 2 رکنی بنچ نے ایمان مزاری اور ہادی چٹھہ کی سزا معطلی کی

بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سوشل میڈیا پر حکومت مخالف بیانیہ پھیلانے والے سرکاری ملازمین کیخلاف کارروائی کا فیصلہ

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی حکومت نے سوشل میڈیا کے استعمال کے حوالے سے سول سروس کنڈکٹ رولز کی خلاف ورزی کے مرتکب ملازمین کے خلاف کارروائی کا اصولی فیصلہ کرتے ہوئے سرکاری ملازمین کے ذاتی سوشل میڈیا اکاؤنٹس کی بھی کڑی نگرانی شروع کر دی ہے۔ ذرائع کے مطابق حکومت کی جانب سے نئے سول سروس

بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

نوجوانوں اور خواتین کو عالمی منڈیوں تک رسائی ناگزیر ہے، سیدال خان

پاکستان کو ایسے نوجوانوں کی ضرورت ہے جو صرف ملازمت کے متلاشی نہ ہوں

راولپنڈی (این این آئی) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان نے کہا ہے کہ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار پاکستان کی معیشت کی ریڑھ کی

بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بلیدہ، ایف سی ہیڈکوارٹر سے واپس جانے والی گاڑیوں پر فائرنگ

فائرنگ کے نتیجے میں ڈرائیور جاں بحق، ایک زخمی، سیکیورٹی فورسز کا علاقے میں سرچ آپریشن

بلیدہ (یو این اے) ضلع کیچ کی تحصیل بلیدہ میں ایف سی ہیڈکوارٹر سے راشن اتار کر واپس جانے والی گاڑیوں پر مسلح موٹر سائیکل سواروں نے فائرنگ

بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ڈی سی کوئٹہ مہر اللہ بادینی 12 ربیع الاول کے حوالے سے منعقدہ اجلاس میں دعا کر رہے ہیں

اسلام آباد، گرفتار غیر ملکی اسمگلر کا پاکستان میں بیٹھ کر اسمگلر سے ماہانہ 80 ہزار ڈالر کمانے کا اعتراف

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد میں فیڈرل انویسٹی گیشن ایجنسی (ایف آئی اے) کی

بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پی ٹی اے اور گوگل کے درمیان پاکستان میں بچوں کے آن لائن تحفظ کے پیش نظر مفاہمتی یادداشت پر دستخط

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی (پی ٹی اے) اور گوگل ایل ایل سی کے

بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بانی کو ہسپتال منتقل کرنے سے متعلق میرے پاس کوئی اطلاع نہیں، بیرسٹر گوہر

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین پاکستان تحریک انصاف بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ بانی پی ٹی آئی کو ہسپتال منتقل کرنے سے متعلق میرے پاس کوئی اطلاع نہیں۔ پارلیمنٹ کے باہر میڈیا سے گفتگو

بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

امریکی کمیشن کی آر ایس ایس کے لیڈر موہن بھگوت کے دورہ امریکا کی مخالفت

واشنگٹن (این این آئی) امریکی کمیشن برائے عالمی مذہبی آزادی نے ہندوتوا نظریات کا پرچار کرنے والی بھارت کی انتہا پسند جماعت آر ایس ایس کے لیڈر موہن بھگوت کے مجوزہ دورہ امریکا کے خلاف آواز

بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

دہشت گردی کے متاثرین کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں، وزیراعظم

پاکستان دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بڑی قربانیاں دے چکا ہے، شہباز شریف

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے دہشت گردی کے متاثرین کی یاد اور اظہار عقیدت کے عالمی دن کے موقع پر دنیا بھر میں

بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بلاول بھٹو زرداری سے پی ایف یو جے کے وفد کی ملاقات

پیکا ایکٹ میں ترامیم اور صحافیوں کے تحفظ کے حوالے سے مختلف امور پر گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے

بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پنجگور، سیکیورٹی فورسز کا انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن، 5 دہشتگرد ہلاک

آپریشن کے دوران دہشتگردوں کے قبضے سے جدید اسلحہ و گولہ بارود، 3 گاڑیاں، 2 موٹر سائیکلیں اور آئی ای ڈی ڈیوائس برآمد کی گئی

جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے دہشتگردوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا، کالعدم تنظیم کا جھنڈا بھی قبضے میں لے لیا گیا، سیکیورٹی فورسز

پنجگور (یو این اے) بلوچستان کے ضلع پنجگور کے علاقے گل سوران میں سیکیورٹی فورسز نے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کرتے ہوئے فتنہ الہندوستان کے 5

بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

کراچی، ڈیڑھ سالہ بچی کے ساتھ زیادتی اور قتل کا ملزم جوڈیشل ریمانڈ پر جیل روانہ

کراچی (این این آئی) ڈیڑھ سالہ بچی کے ساتھ زیادتی اور قتل کے ملزم کو عدالت نے جوڈیشل

بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سمندری مسافروں کی حفاظت و سلامتی کو یقینی بنانا ضروری ہے، اسحاق ڈار

جاں بحق ہونے والے دو پاکستانی ملاحوں کی میتیں بھی پاکستان پہنچا دی گئی ہیں، نائب وزیراعظم کا بیان

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ حالیہ حوثی حملے میں تنزانیہ کے پرچم بردار تجارتی بحری جہاز پر زخمی

بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان او آئی سی کے رکن ممالک سے سرمایہ کاری کا خیر مقدم کرتا ہے، قیصر احمد شیخ

پاکستان اور سیسریک کے درمیان او آئی سی ممالک میں سرمایہ کاری اور معاشی تعاون کے فروغ پر اتفاق، پائیدار معاشی ترقی کے مواقع پیدا ہوں گے

مشترکہ مقاصد کو عملی سرمایہ کاری اور معاشی شراکت داریوں میں تبدیل کرنے کیلئے مضبوط ادارہ جاتی روابط استوار کرنے کی خواہش کا اظہار

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے سرمایہ کاری، بورڈ آف انویسٹمنٹ قیصر احمد شیخ نے اسلامی ممالک کے لیے شماریاتی، اقتصادی اور سماجی تحقیق و تربیت کے مرکز (سیسریک) کی ڈائریکٹر جنرل محترمہ زہرا زمرت سلجوق سے اسلام آباد میں منعقدہ

بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

کشمیر کی حقیقت کسی سفارتی بیان سے نہیں بدل سکتی، مشعال ملک

اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادیں آج بھی مسئلہ کشمیر کے حل کی قانونی بنیاد ہیں

اسلام آباد (این این آئی) حریت رہنما یاسین ملک کی اہلیہ مشعال ملک نے کہا ہے کہ کشمیر کی حقیقت کسی سفارتی بیان سے نہیں بدل سکتی۔ امریکی سفیر کے متنازع بیان پر ردعمل دیتے ہوئے مشعال ملک نے کہا کہ مقبوضہ جموں و کشمیر بھارت کا حصہ نہیں۔ بھارت میں

بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پی پی وفد کی اسپیکر قومی اسمبلی سے ملاقات، اندرونی کہانی سامنے آگئی

پیپلز پارٹی نے حکومت کو خبردار کیا کہ اگر وعدہ خلافیوں کا سلسلہ جاری رہا تو ساتھ چلنا مشکل ہو جائے گا

اسلام آباد (آن لائن) پیپلز پارٹی کے وفد کی اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے ملاقات کی اندرونی کہانی سامنے آگئی۔ ذرائع کے مطابق ملاقات میں

بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان ہائی کورٹ کے چیف جسٹس جناب جسٹس محمد کامران خان ملاخیل، جسٹس اقبال احمد کاسی بلوچستان ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کی جانب سے ان کے اعزاز میں دیے گئے استقبالیہ سے خطاب کر رہے ہیں

انسانیت کی خدمت ہی پرامن معاشرے کی بنیادی پہچان ہے، سردار فیصل جمالی

مشکل اور آزمائش کی گھڑی میں بے سہارا، مستحق اور ضرورت مند افراد کا ساتھ دینا ایک عظیم انسانی فریضہ ہے

ہمیں چاہیے خدمتِ انسانیت کو اپنی اجتماعی زندگی کا مستقل حصہ بنائیں، عالمی یوم انسانیت پر صوبائی وزیر کا پیغام

گنداخہ (یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما و صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردار فیصل خان جمالی نے عالمی یوم انسانیت کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ انسانیت کی خدمت، دکھی انسانوں کی مدد، ہمدردی، اخوت، بھائی چارے اور رواداری ہی ایک مہذب، پرامن اور فلاحی معاشرے کی بنیادی پہچان ہے۔ انسانیت کی عظمت کا تقاضا ہے کہ رنگ، نسل، زبان، علاقہ اور مذہب

بقیہ 47 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کھلی کچہری میں صحافیوں کے داخلے پر پابندی، میڈیا نمائندوں کا احتجاج

میڈیا کو کوریج سے روکنا اور قلم پر پابندی لگانا انتظامیہ کی بوکھلاہٹ کا ثبوت ہے، صحافتی برادری

صحبت پور (خ ن) صحبت پور میں ڈپٹی کمشنر کی جانب سے انعقاد پذیر کھلی کچہری کو 'بند کچہری' میں تبدیل کر دیا گیا ہے، جہاں قلم کاروں اور میڈیا نمائندوں کے داخلے، کوریج اور ریکارڈنگ پر مکمل پابندی عائد کر دی گئی۔ تفصیلات کے مطابق ڈسٹرکٹ انتظامیہ نے صحافیوں کو کوریج سے روک کر جنگل کا قانون نافذ کر دیا ہے، جس پر مقامی صحافی

بقیہ 10 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

اوتھل، پولیس کی کامیاب کارروائی، منشیات فروش گرفتار، دیسی شراب اور آلات برآمد

اوتھل (خ ن) ایس ایس پی لسبیلہ نجیب اللہ پندرانی کی جرائم پیشہ عناصر و منشیات فروشان کیخلاف کارروائی کی ہدایت پر SHO اوتھل وحید علی گھسی کی کامیاب کارروائی، منشیات فروش گرفتار، چھ (6) لیٹر دیسی شراب و شراب بنانے

بقیہ 9 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ماں کے دودھ کی اہمیت سے متعلق ڈی ایچ او آفس میں میڈیا بریفنگ کا انعقاد

ابتدائی چھ ماہ تک صرف ماں کا دودھ بچے کی بہتر نشوونما کے لیے ناگزیر ہے، ڈاکٹر سلیم رہسانی

مستونگ (یو این اے) بلوچستان نیوٹریشن ڈائریکٹوریٹ محکمہ صحت، حکومتِ بلوچستان کے زیر اہتمام اور یونیسف کے تعاون سے ڈائریکٹر نیوٹریشن ڈاکٹر فہیم خان زرکون کی خصوصی ہدایت پر مستونگ میں ماں کے دودھ کی اہمیت و افادیت کے حوالے سے ڈی ایچ او آفس میں میڈیا بریفنگ کا انعقاد کیا گیا۔ میڈیا بریفنگ سے خطاب کرتے ہوئے ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر سلیم رہسانی، ڈپٹی ڈی ایچ او ڈاکٹر ظہور احمد، ڈسٹرکٹ منیجر پی پی ایچ

بقیہ 8 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

مسلم لیگ (ن) صوبائی جنرل سیکرٹری ایم این اے جمال شاہ کاکڑ، صوبائی وزیر میر سلیم کھوسہ، عین الحق مندوخیل، راحیلہ حمید درانی، نسیم الرحمن ملاخیل، خلیل جارج، صلاح الدین مینگل، حیدر چکرئی اور شاکر محمد حسنی پارٹی میں عین الحق مندوخیل کی شمولیت کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

کمشنر لسبیلہ ڈویژن کا اٹک سیمنٹ فیکٹری کا دورہ، شجر کاری اقدامات کی تعریف

صنعتی ادارے مقامی آبادی کی فلاح و بہبود اور ماحولیاتی بہتری میں اپنا کردار جاری رکھیں، سائرہ عطاء

حب (خ ن) کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطاء نے اٹک سیمنٹ فیکٹری کا دورہ کیا، جہاں سینئر منیجر شاکر حسین اور سینئر ایڈمنسٹریٹو آفیسر کرنل رضا اللہ نے ان کا پرجوش استقبال کیا۔ دورے کے دوران فیکٹری مینجمنٹ نے کمشنر لسبیلہ کو صنعتی ادارے کی پیداواری سرگرمیوں، کارکردگی اور کارپوریٹ سوشل ریسپانسبلٹی (CSR) کے تحت تعلیم، صحت اور کمیونٹی

بقیہ 1 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، کسٹمز کی بڑی کارروائیاں، 12 کروڑ روپے مالیت کی 'آئس' برآمد

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ اور کولپور کسٹمز نے اسمگلنگ کے خلاف کارروائیوں کا دائرہ مزید وسیع کرتے ہوئے گزشتہ ایک ماہ کے دوران تقریباً 12 کروڑ روپے مالیت کی آئس (کرسٹل میتھ) برآمد کرلی۔ کسٹمز حکام کے مطابق مختلف کارروائیوں میں منشیات کے علاوہ کروڑوں روپے مالیت کا غیر

بقیہ 3 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ساکران، ڈپٹی کمشنر حب کی زیر صدارت کھلی کچہری، شہریوں نے مسائل کے انبار لگادیے

مقامی نوجوانوں کو روزگار، تعلیمی و طبی سہولیات کی فراہمی اور لسبیلہ کینال فنڈز کی تحقیقات کا مطالبہ

گڈانی (یو این اے) ساکران میں ڈپٹی کمشنر حب جمعہ خان مندوخیل کی زیر صدارت کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا، جس میں اسسٹنٹ کمشنر حب، رینجرز حکام، ایس ایچ او ساکران، محکمہ صحت، چیف ... کے زیر صدارت کھلی کچہری شہریوں نے بنیادی مسائل سے آگاہ کیا تفصیلات کے مطابق تحصیل ساکران بوائز ہائی اسکول ساکران میں ڈپٹی کمشنر

بقیہ 2 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

مستونگ مسلح افراد کی ناکہ بندی سردار شاہ زمان علیزئی بیٹے سمیت اغوا

مستونگ (یو این اے) مستونگ کے علاقے سورگز کے مقام پر مسلح افراد نے کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر مبینہ طور پر ناکہ بندی کر کے علیزئی قبائل کے سربراہ سردار شاہ زمان خان علیزئی کو ان کے بیٹے سمیت مبینہ طور پر اغوا کرلیا۔ ذرائع کے مطابق واقعہ گزشتہ روز تقریباً 4 بجے پیش آیا، جب سردار

بقیہ 4 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

خضدار، فالج کے مریضوں کیلئے مفت علاج کی سہولت فراہم کرنے کا مطالبہ

ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال میں اسٹروک یونٹ کا قیام وقت کی اہم ضرورت ہے، عوام

خضدار (یو این اے) محکمہ صحت کو اہم مسئلہ کی جانب متوجہ ہونے کی اپیل۔ خضدار کے عوام کا اہم مطالبہ فالج کے مریضوں کے لیے فوری اور مفت انجکشن کی سہولت فراہم کی جائے۔ خضدار میں اچانک فالج کا شکار ہونے والے مریضوں کے لیے فوری علاج کی سہولت انتہائی ضروری ہے۔ طبی ماہرین کے مطابق بعض اقسام کے فالج، خصوصاً اسکیمک اسٹروک میں خون کا لوتھڑا گھولنے والی دوا (Thrombolysis) مخصوص مریضوں کو

بقیہ 7 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ڈھاڈر، فنڈز کی عدم فراہمی پر میونسپل کمیٹی کی سرگرمیاں اور اسناد کا اجرا معطل

بولان (یو این اے) چیئرمین میونسپل کمیٹی ڈھاڈر سائیں فرید شاہ دوپاسی کے احکامات پر مختلف

خضدار، تحصیل نال کی معیاری کپاس کی مکسنگ کا انکشاف

نال کی کپاس کو دیگر علاقوں کی کپاس کے ساتھ ملا کر فروخت کرنے سے ساکھ متاثر ہورہی ہے، زمیندار

خضدار (یو این اے) تحصیل نال کی معیاری کپاس کو تباہ ہونے سے بچایا جائے، انتظامیہ فوری نوٹس ... زراعت سے وابستہ ہے۔ نال میں خصوصاً کپاس، گندم اور پیاز بہترین انداز میں کاشت کی جاتی ہیں،

ضلعی تعلیمی گروپ کا اجلاس، اسکولوں کی فعال سازی یقینی بنانے کی ہدایت

گاؤں کشمیر آباد ہاشمی میں طویل عرصے سے بند پرائمری سکول بحال

بلاک شناختی کارڈز کی بحالی کے لیے محمد صادق سنجرانی کا ڈی جی نادرا سے رابطہ

سنجاوی، نامعلوم مسلح افراد نے کلی سیلرہ میں واقع خشک ڈیم کو دھماکے سے تباہ کردیا

بلوچستان میں غذائی قلت کے خاتمے کیلئے قومی کوششیں تیز کرنی ہونگی، رانا تنویر

لورالائی، میونسپل کمیٹی ملازمین کی پنشن اور گریجویٹی کے لیے مکمل تالہ بندی اور ہڑتال

بجلی، گیس بحران اور بدامنی پر جمعیت علماء اسلام کا شدید برہمی کا اظہار

وزیراعلیٰ کی ہدایات کی روشنی میں ڈسٹرکٹ اسمبلی ہال نصیر آباد میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا

نصیرآباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی کی ہدایات کی روشنی میں ڈسٹرکٹ اسمبلی ہال نصیر آباد میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا، جس کی صدارت ڈپٹی کمشنر نصیر آباد ورینڈر لعل نے کی کھلی کچہری کا بنیادی مقصد شہریوں کو براہ راست اپنے مسائل ضلعی انتظامیہ کے سامنے پیش کرنے کا موقع

بقیہ 21 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

... عمرانی کے احکامات جبکہ ایس ایس پی بھی غلام مرتضیٰ بھٹو کی خصوصی ہدایت پر ایس ایچ او غلام علی

بقیہ 20 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، جنگل پیر علیزئی سے اغوا ہونے والا بچہ سراتان سے بازیاب، گداگر گروہ گرفتار

کمسن بچوں کی حفاظت یقینی بنائیں اور گداگروں پر نظر رکھیں: کوئٹہ پولیس کی والدین اور اسکولوں کو اپیل

کوئٹہ (یو این اے) جنگل پیر علیزئی کے علاقے سے مبینہ طور پر اغوا ہونے والے کمسن بچے کو پولیس اور انٹیلی جنس معلومات کی بنیاد پر کارروائی کرتے ہوئے سراتان کے علاقے سے بازیاب کرالیا گیا، جبکہ بچے کو اپنے ساتھ لے جانے والے مبینہ گداگر گروہ کو بھی گرفتار کرلیا گیا۔ ذرائع کے مطابق گرفتار افراد کا تعلق سندھ سے بتایا جاتا ہے اور ان پر الزام ہے کہ وہ بچوں کو اپنے ساتھ مختلف علاقوں میں لے جاکر گداگری کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ پولیس نے

بقیہ 45 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

نصیرآباد، ڈپٹی کمشنر نصیرآباد ورینڈر لعل کھلی کچہری میں سائلین کی شکایات سن رہے ہیں

جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے نومنتخب امیر مولانا عبدالقادر لونی، مولانا محمود الحسن قاسمی، مفتی شفیع الدین، قاضی گل الرحمن، نیکیال مولانا عبدالوہاب ڈھیر، قاری عبداللہ، قاری عبدالستار مدنی، مولانا قمرالدین کلاچی اور دیگر جمعیت نظریاتی پاکستان کے مرکزی نومنتخب مجلس شوریٰ کیا انتخابات کے پہلی اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں

سپریم کورٹ نے عمران خان کو جو ریلیف دیا وہ قانون کے مطابق نہیں، رانا ثناء اللہ

بانی پی ٹی آئی عمران خان کو ہسپتال منتقل کرنے کے فیصلے کے خلاف نظرثانی درخواست دوبارہ دائر کی جارہی ہے، مشیر وزیراعظم کی میڈیا سے گفتگو

میاں نواز شریف کو سروسز ہسپتال منتقل کیا گیا تھا اور سروسز ہسپتال کے ڈاکٹرز کی رپورٹ کے بعد بیرون ملک علاج کے لیے گئے تھے

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثناء اللہ نے کہا ہے کہ عمران خان کو جو ریلیف دیا گیا وہ قانون کے مطابق نہیں، ان کی شفا ہسپتال منتقلی کے خلاف نظرثانی درخواست دوبارہ دائر کی جارہی ہے۔ پارلیمنٹ ہاؤس میں صحافیوں

بقیہ 49 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

اوتھل، بی ایچ یو دیرہ کا سولر سسٹم خراب، ضروری فرنیچر کی عدم دستیابی سے مشکلات

ادویات کی فراہمی پر اطمینان، سولر سسٹم کی مرمت اور نئے فرنیچر کی فراہمی کا مطالبہ

اوتھل (یو این اے) BHU دیرہ، حاجی محمد صدیق شاہوک گوٹھ اوتھل میں BISD اسکیم کے تحت تعمیر کی گئی خوبصورت عمارت میں سولر سسٹم نصب کیا گیا ہے، تاہم علاقہ مکینوں کے مطابق یہ سولر سسٹم کافی عرصے سے خراب پڑا ہے، جس کے باعث مرکز صحت کو مشکلات کا سامنا ہے۔ شہریوں نے حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ سولر سسٹم کی فوری مرمت

بقیہ 30 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

اوتھل، محمد صدیق شاہوک گوٹھ کا پرائمری اسکول 6 سال سے بند

عمارت زبوں حالی کا شکار ہے، اساتذہ کی حاضری کی انکوائری کا مطالبہ

اوتھل (یو این اے) یونین کونسل اموارہ کے علاقے محمد صدیق شاہوک گوٹھ دیرہ کا پرائمری اسکول گزشتہ تقریباً پانچ سے چھ سال سے بند ہونے کے باعث علاقہ مکینوں اور طلبہ کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ علاقہ مکینوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ اسکول کو فوری طور پر کھول کر اساتذہ کی حاضری یقینی بنائی جائے تاکہ بچوں کا تعلیمی مستقبل محفوظ بنایا

بقیہ 31 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

نوشکی، شہر اور گردونواح میں موبائل و انٹرنیٹ سروس معطل، شہری مشکلات کا شکار

نوشکی (یو این اے) نوشکی شہر اور گردونواح میں موبائل اور انٹرنیٹ سروس معطل ہونے سے شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ موبائل فون اور انٹرنیٹ سروس کی بندش کے باعث شہریوں کو ایک دوسرے سے رابطے، آن لائن کام، کاروباری

بقیہ 32 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

چاغی: زیارت بلانوش میں لوکل گورنمنٹ ریسٹ ہاؤس کو آگ لگادی گئی

چاغی (آن لائن) زیارت بلانوش میں نامعلوم مسلح افراد نے لوکل گورنمنٹ ریسٹ ہاؤس کو آگ لگا دی۔ چاغی کے علاقے یونین کونسل زیارت بلانوش میں نامعلوم مسلح افراد نے لوکل گورنمنٹ کے ریسٹ ہاؤس میں توڑ پھوڑ کے بعد قیمتی سامان اٹھا

بقیہ 33 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

مظلوم عوام کیلئے جدوجہد ہماری سیاست کا محور ہے، اسلم اچکزئی

عوام کے حقوق کے تحفظ کیلئے ہر فورم پر آواز بلند کرینگے، صوبائی صدر مظلوم تحریک

کوئٹہ (یو این اے) اتحاد کاسی تنظیم کے ایک نمائندہ وفد نے مظلوم عوامی تحریک پاکستان کے صوبائی صدر اسلم خان اچکزئی سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران بلوچستان کی موجودہ علاقائی و سیاسی صورتحال، عوام کو درپیش بنیادی مسائل، عوامی حقوق کے تحفظ، باہمی رابطوں اور مستقبل کے حوالے سے مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں مظلوم عوامی تحریک پاکستان کے صوبائی صدر اسلم اچکزئی، صوبائی رابطہ سیکرٹری اسلم زرکون، آفس سیکرٹری گل ظہیر خلجی، ایم ایس او کے مرکزی صدر محمد دین خلجی اور شیر و خلجی

بقیہ 34 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پشین، پولیس تھانے پر بم حملہ، سیکیورٹی اداروں پر سوالیہ نشان ہے، مرتضیٰ کاکڑ

کوئٹہ (آن لائن) جماعت اسلامی بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری مرتضیٰ خان کاکڑ نے کہا کہ پشین سراتان میں پولیس تھانے پر بم حملہ حکومت اور سیکیورٹی اداروں کی کارکردگی پر سنگین سوالیہ نشان

بقیہ 23 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان میں منشیات و غیر قانونی کاروبار کا بازار گرم ہے، مولانا ہدایت الرحمن

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ بلوچستان میں بارڈرز کی قانونی تجارت و کاروبار، شاہراہیں، انٹرنیٹ بند مگر منشیات و غیر قانونی کاروبار جاری رشوت کا بازار گرم

بقیہ 24 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطائے اٹک سیمنٹ فیکٹری کا دورہ کیا

حب (خ ن) کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطائے اٹک سیمنٹ فیکٹری کا دورہ کیا جہاں سینئر منیجر شاکر حسین اور سینئر ایڈمنسٹریٹو آفیسر کرنل رضا اللہ نے صنعتی ادارے کی جانب سے انہیں

بقیہ 44 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں روزانہ ردوبدل لوٹ مار ہے، حبیب اللہ بادیزئی

ڈیزل کی قیمت میں 33 روپے کمی، پٹرول میں صرف 2 روپے کی مسترد، صدر ٹرانسپورٹرز

کوئٹہ (یو این اے) آل بلوچستان ٹرانسپورٹرز ایکشن کمیٹی کے صدر حاجی حبیب اللہ خان بادیزئی نے ڈیزل کی قیمت میں 33 روپے جبکہ پٹرول کی قیمت میں صرف 2 روپے کمی کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت کی جانب سے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں روزانہ کی بنیاد پر ردوبدل کا سلسلہ عوام اور ٹرانسپورٹرز کے لیے ناقابل قبول ہے۔ حکومت پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کے تعین میں شفاف اور مستقل پالیسی اختیار کرے تاکہ

بقیہ 25 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ڈیرہ بگٹی، پولیس کی بڑی کارروائی، قتل کے مقدمے میں مطلوب 6 مفرور ملزمان گرفتار

ملزمان کا تعلق قوم کرمازئی بگٹی سے ہے، تمام کے خلاف تفتیش کا آغاز کردیا گیا ہے، پولیس

ڈیرہ بگٹی (یو این اے) پولیس نے جرائم پیشہ اور مفرور ملزمان کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے قتل کے مقدمے میں مطلوب 6 افراد کو گرفتار کرلیا۔ پولیس کے مطابق ایس پی ڈیرہ بگٹی عبدالرف بابر کی ہدایات پر ڈی ایس پی سرکل ڈیرہ بگٹی مشتاق بابر کی نگرانی میں ایس ایچ او تھانہ ڈیرہ بگٹی انسپکٹر نور علی بگٹی نے پولیس ٹیم کے ہمراہ کارروائی کی پولیس کے مطابق گرفتار ملزمان میں عبدالخالق ولد خیر محمد، حاصل ولد بڈا عرف وقار احمد، شہزاد ولد میران، واثم ولد وقار

بقیہ 26 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن یونیورسٹی آف گوادر کے دورے کے موقع پر وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق سے ملاقات کر رہے ہیں

کمشنر ... کوئٹہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے دورے کے موقع پر ... ویمن ونگ بلوچستان کے دفتر میں ... سے ملاقات کر رہے ہیں

حاجی نور محمد دمڑ کی زیارت، ہرنائی اور سنجاوی سے وفود نے سول سیکرٹریٹ میں ان کے دفتر میں ملاقات

عوام کو درپیش مشکلات کے ازالے کے لیے ہرممکن اقدامات کیے جائیں گے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر کمیونٹی مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد دمڑ سے زیارت، ہرنائی اور سنجاوی سے آئے

بقیہ 46 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

لورالائی، آل بلوچستان پرامن پاکستان فٹبال ٹورنامنٹ کامیابی سے اختتام پذیر

لورالائی (آن لائن) ضلعی انتظامیہ لورالائی کے زیر اہتمام منعقدہ آل بلوچستان پرامن پاکستان فٹبال ٹورنامنٹ کامیابی اور شاندار مقابلوں کے بعد اختتام پذیر ہوگیا۔ فائنل میچ میں ژوب کی ٹیم نے عمدہ کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے میزبان

بقیہ 39 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ہرنائی، سیاحتی مقام ڈومیارہ سے اغوا ہونے والے نوجوان کی لاش برآمد

مقتول کو اغوا کے بعد قتل کیا گیا، لاش ضروری کارروائی کے بعد ورثا کے حوالے کردی گئی، پولیس

ہرنائی (یو این اے) سیاحتی مقام ڈومیارہ سے 14 اگست کے روز اغوا ہونے والے نوجوان ذکا اللہ خدرانی کی لاش برآمد ہوگئی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق اغوا کاروں نے نوجوان کو اغوا کرنے کے بعد بے دردی سے شہید کردیا، جس کے بعد پولیس نے لاش کو تحویل میں لے کر فوری طور پر ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر (ڈی ایچ کیو) ہسپتال ہرنائی منتقل کیا۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ ہسپتال میں ضروری قانونی و طبی کارروائی مکمل کرنے کے بعد مقتول کی

بقیہ 35 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

اوستہ محمد، پولیس کی کارروائی، غیرت کے نام پر قتل کا مرکزی ملزم گرفتار

جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رکھی جائیں گی، ڈسٹرکٹ پولیس اوستہ محمد

اوستہ محمد (یو این اے) اوستہ محمد پولیس نے گزشتہ روز ہونے والے قتل کے مقدمے میں بڑی کامیابی حاصل کرتے ہوئے مرکزی ملزم کو چند ہی گھنٹوں میں گرفتار کرلیا ہے۔ پولیس ٹیم نے بروقت اور مؤثر کارروائی کے دوران غیرت کے نام پر قتل کے مقدمے میں مطلوب مرکزی ملزم میر گل ولد رمضان قوم جمالی سکنہ گوٹھ ارباب خان جمالی گنداخہ کو حراست میں لے کر قانونی کارروائی کا آغاز کردیا ہے۔ اوستہ محمد پولیس حکام کے مطابق ملزم کی

بقیہ 36 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

گوادر، ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن کا یونیورسٹی آف گوادر کا دورہ

یونیورسٹی کو درپیش مسائل کے حل کے لیے ہرممکن تعاون کریں گے، مولانا ہدایت الرحمن

گوادر (یو این اے) رکن بلوچستان اسمبلی و رہنما جماعت اسلامی بلوچستان مولانا ہدایت الرحمن نے یونیورسٹی آف گوادر کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے

بقیہ 41 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ڈپٹی کمشنر (ویسٹ) کوئٹہ منیر احمد درانی نے عہدے کا چارج سنبھال لیا

کوئٹہ (آن لائن) ڈپٹی کمشنر (ویسٹ) کوئٹہ منیر احمد درانی نے اپنے عہدے کا چارج سنبھال کر فرائض کی ادائیگی شروع کردی ہے۔

تبلیغی اجتماع کے منتظمین کی ایک نمائندہ وفد نے ڈپٹی کمشنر گوادر سے ملاقات کی

گوادر (آن لائن) تبلیغی اجتماع کے منتظمین کی ایک نمائندہ وفد نے ڈپٹی کمشنر گوادر سے ملاقات کی

بقیہ 40 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ڈپٹی کمشنر گوادر کی عوام دوست انتظامی کارکردگی قابل تحسین ہے، عوامی حلقے

گوادر (خ ن) عوامی حلقوں نے ضلع گوادر میں غیر سرکاری و بین الاقوامی تنظیموں کی سرگرمیوں کو قانونی و انتظامی دائرے میں لانے کے لیے ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ کے اقدامات کو سراہتے ہوئے ان کی فعال اور عوام دوست انتظامی

بقیہ 37 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

اورماڑہ، پولیس کی بڑی کارروائی، ایک کلو چرس سمیت منشیات فروش گرفتار

ضلع گوادر میں منشیات کے کاروبار کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی نافذ العمل ہے، پولیس حکام

اورماڑہ (یو این اے) پولیس کی بڑی کارروائی، منشیات فروش گرفتار، ایک کلو چرس برآمد مکران رینج اور ڈسٹرکٹ پولیس گوادر کی جانب سے منشیات

بقیہ 38 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پولیس کی بروقت کارروائی، ڈکیتی کے مقدمے میں مطلوب دو مفرور ملزمان گرفتار

مفرور اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی، جعفرآباد پولیس

جعفرآباد (یو این اے) جعفرآباد پولیس نے خفیہ اطلاع پر کامیاب کارروائی کرتے ہوئے ڈکیتی کے مقدمے میں کافی عرصے سے مطلوب دو مفرور

بقیہ 42 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

جان محمد روڈ سے لاپتہ ہونے والا بچہ ... عرف چیلا کے لواحقین پریس کلب کے سامنے حکومت سے مدد کی اپیل کر رہے ہیں

ملکی حالات ابتر، میرٹ کی دھجیاں اڑائی جارہی ہیں، مولانا امیر بخش گجر

بغیر رشوت ملازمت کا حصول ناممکن ہے، انفارمیشن سیکرٹری آل پاکستان گجر ایسوسی ایشن

بھاگ (یو این اے) آل پاکستان گجر ایسوسی ایشن کے صوبائی انفارمیشن سیکرٹری مولانا امیر بخش گجر نے کہا ہے کہ ملکی حالات کو مہنگائی اور بے روزگاری نے ابتر بنادیا ہے جب کہ بلوچستان کے غریب بے کس بے سہارا اور بغیر پیسے والوں کے بچوں کے لیے ملازمت ملنا خواب بن کر رہ گیا ہے پولیس کے سپاہی اور دیگر محکموں میں نائب قاصد اور قلی کی

بقیہ 43 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

سرمایہ کاری کیلئے سازگار ماحول حکومتی ترجیحات میں شامل ہے، علی پرویز ملک

توانائی کے شعبے میں درآمدی انحصار کم کرنا، مقامی وسائل کا بہتر استعمال یقینی بنانا اور صارفین کو مسابقتی قیمتوں پر توانائی کی فراہمی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے

پاکستان کی طویل مدتی توانائی سکیورٹی یقینی بنانے کیلئے توانائی کے شعبے کے تمام حصوں کے درمیان مؤثر رابطہ اور ہم آہنگی ناگزیر ہے، وفاقی وزیر

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے پٹرولیم علی پرویز ملک نے کہا ہے کہ پاکستان کی طویل مدتی توانائی سکیورٹی یقینی بنانے کے لیے توانائی کے شعبے کے تمام حصوں بالخصوص اپ اسٹریم، مڈ اسٹریم اور ڈاؤن اسٹریم شعبوں کے درمیان مؤثر رابطہ اور ہم آہنگی

بقیہ 50 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ہمت کوئٹہ / مستونگ

پرنٹر و پبلشر نادر حسین زمرد نے روزنامہ ہمت کوئٹہ / مستونگ قلات پریس کوئٹہ سے چھپوا کر روزنامہ ہمت جیل روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔

چیف ایڈیٹر: نادر حسین زمرد

081 - 2005129
081 - 2011314

نیوز سیکشن: 081-2834643
فیکس آفس: 081-2827323

بنگلا دیش کیخلاف دوسرے ٹیسٹ کیلئے آسٹریلوی ٹیم میں تبدیلی

جیک ویدرالڈ کو ڈراپ کرتے ہوئے میٹ رینشا کو اسکواڈ میں شامل کرلیا گیا

سڈنی (آئی این پی) آسٹریلیا نے بنگلا دیش کے خلاف دوسرے ٹیسٹ کے لیے جیک ویدرالڈ کو ڈراپ کرتے ہوئے میٹ رینشا کو اسکواڈ میں شامل کرلیا ہے۔ ڈارون میں کھیلے گئے پہلے ٹیسٹ میں بھاری شکست کے بعد آسٹریلوی ٹیم میں یہ واحد تبدیلی کی گئی ہے جبکہ 13 رکنی اسکواڈ برقرار رکھا گیا ہے۔ ویدرالڈ پہلے ٹیسٹ کی دونوں اننگز میں بالترتیب 23 اور صفر رنز بنا کر ناکام رہے۔ وہ چھ ٹیسٹ میچز میں محض 20.36 کی اوسط سے 224 رنز بنا سکے ہیں۔ پہلے ٹیسٹ میں وہ حسن محمود کی گیند پر ڈرائیو کھیلتے ہوئے کیچ ہوئے جبکہ دوسری اننگز میں بھی ان ہی کی گیند پر بولڈ ہوگئے۔ دوسری جانب رینشا 2023 کے بعد اپنا پہلا ٹیسٹ کھیلنے کے قریب ہیں۔ انہوں نے گزشتہ سیزن کے شیفیلڈ شیلڈ میں 49.90 کی اوسط سے رنز بنائے اور تین سنچریاں اسکور کیں۔ دوسرے ٹیسٹ میں مارنس لبوشین بھی دیا کا شکار رہیں گے جبکہ ٹریوس ہیڈ اوپننگ کی ذمہ داری جاری رکھیں گے۔

ہاکی فیڈریشن کا قومی کوچنگ ایجوکیشن پروگرام کے پہلے مرحلے کا باقاعدہ آغاز

پی ایچ ایف کے صدر محی الدین احمد وانی نے بھی افتتاحی سیشن میں شرکت، معیار اور تربیتی عمل کا جائزہ لیا

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان ہاکی فیڈریشن (پی ایچ ایف) نے ملک بھر میں کوچنگ کے معیار کو جدید خطوط پر استوار کرنے اور قومی کوچنگ نظام کو عالمی تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے اپنے قومی کوچنگ ایجوکیشن پروگرام کے پہلے مرحلے کا باقاعدہ آغاز کر دیا۔ پروگرام کے افتتاحی سیشن کا انعقاد ... بنانے کے لیے کوچنگ کے موجودہ نظام کو جدید بنانا بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان اور تجربہ کار کوچز کی جانب سے ٹیکنیکل سوالات، جدید تحقیقوں اور منظم کوچنگ طریقہ کار میں بھرپور دلچسپی حوصلہ افزا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پی ایچ ایف کی انتظامی کمیٹی کا مقصد ایسے پروگرام کو تقویت ...

لیڈز ٹیسٹ انگلینڈ کیخلاف میچ میں امام الحق شاٹ کھیلتے ہوئے

بائرن میونخ کے جمال موسیالا میچ کے دوران اچانک گر پڑے، ویڈیو وائرل

... تاہم اس کے فوراً بعد انہیں میدان میں طبی امداد کی ضرورت پڑ گئی۔ بعد ازاں وہ اپنے قدموں پر چل کر میدان سے گئے۔ جرمن میڈیا کے مطابق موسیالا کو اچانک چکر آنے کی شکایت ہوئی اور تقریباً 33 ڈگری سینٹی گریڈ درجہ حرارت اس کی ممکنہ وجہ قرار دیا جا رہا ہے۔

گال ٹیسٹ: دنیش چندیمل کو فیلڈنگ کے دوران خطرناک انجری، اسپتال منتقل

کولمبو (آئی این پی) سری لنکا کے تجربہ کار بیٹر دنیش چندیمل کو فیلڈنگ کے دوران خطرناک انجری کا شکار ہو گئے۔ بھارت کے خلاف گال ٹیسٹ کے چوتھے روز چندیمل کو فیلڈنگ کے دوران کندھے اور گردن پر چوٹ لگنے کے بعد اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے جہاں ان کا احتیاطی اسکین کیا جائے گا۔ چندیمل نے کے ایل راہول کے شاٹ کو باؤنڈری تک پہنچنے سے روکنے کے لیے ڈیپ مڈ وکٹ سے ڈیپ اسکوائر لیگ کی جانب تیزی سے دوڑ لگائی اور ڈائیو لگا کر گیند روک دی۔ انہوں نے دو رنز بچائے تاہم زمین پر گرنے کے دوران ان کا کندھا اور گردن بری طرح متاثر ہوئی۔ چندیمل کافی تکلیف میں دکھائی دیے اور کچھ دیر بعد ساتھی کھلاڑیوں اور طبی عملے کی مدد سے میدان سے باہر گئے۔ ان کی جگہ پر متبادل سوریا بندارا نے متبادل فیلڈر کے طور پر ذمہ داری سنبھالی۔

رشبھ پانت نے ٹیسٹ کرکٹ میں نیا ریکارڈ قائم کردیا

نئی دہلی (این این آئی) بھارت کے وکٹ کیپر بیٹر رشبھ پانت نے ٹیسٹ کرکٹ میں نئی تاریخ رقم کرتے ہوئے 100 چھکے مکمل کر لیے۔ رشبھ پانت یہ اعزاز حاصل کرنے والے پہلے بھارتی اور مجموعی طور پر دنیا کے چوتھے کرکٹر بن گئے ہیں۔ پانت نے سری لنکا کے خلاف گال ٹیسٹ میں اپنی جارحانہ 66 رنز کی اننگز کے دوران یہ سنگ میل عبور کیا۔ وہ ٹیسٹ کرکٹ میں تیز ترین 100 چھکے لگانے والے بلے باز بھی بن گئے۔ انہوں نے صرف 89 اننگز میں 100 چھکے مکمل کیے۔ اس سے قبل انگلینڈ کے بین اسٹوکس نے 130 اننگز میں یہ کارنامہ انجام دیا تھا۔ پانت کا یہ کارنامہ گیندوں کے اعتبار سے بھی تیز ترین ہے۔

لیڈز ٹیسٹ میں انگلینڈ کے باؤلر پاکستانی بیٹر عبداللہ شفیق کو آؤٹ کرنے پر خوشی کا اظہار کر رہے ہیں

انضمام پر تنقید کے بعد فیفا کی طرف کردیا گیا

رونالڈو اور جارجینا کی شادی کا جشن، شاندار تقریب منانے کی تیاری

... تقریب منعقد کرنے کا فیصلہ کیا۔ جارجینا کے مطابق مستقبل میں ہم خاندان اور دوستوں کی موجودگی میں ایک بڑی شادی کی تقریب منعقد کریں گے تاکہ اس خوشی کو سب کے ساتھ مل کر منایا جا سکے۔ انہوں نے بتایا کہ بچپن میں ایک بہت بڑے محل، شاہی بگھی، لمبے عروسی لباس اور ہیروں سے جڑے تاج کے ساتھ بڑی شادی کا خواب دیکھا کرتی تھیں۔

گال ٹیسٹ، دنیش چندیمل کی جگہ پر سوریا بندارا کا کنکشن متبادل کے طور پر ڈیبیو

سوریا بندارا نے متبادل فیلڈر کے طور پر میدان میں شاندار کیچ بھی پکڑا اور رویندرا جڈیجا کو 8 رنز پر پویلین بھیجا

گال (این این آئی) گال ٹیسٹ میں سری لنکا کے دنیش چندیمل کی جگہ پتھم نسانکا، سوریا بندارا کو کنکشن متبادل کے طور پر ڈیبیو کا موقع مل گیا۔ تفصیلات کے مطابق دنیش چندیمل نے فیلڈنگ کے دوران کے ایل راہول کے شاٹ کو روکنے کے لیے ڈیپ مڈ وکٹ سے ڈیپ اسکوائر لیگ کی جانب دوڑتے ہوئے مکمل ڈائیو لگائی تھی۔ وہ گیند روک کر 2 رنز بچانے میں تو کامیاب رہے تاہم کندھے اور گردن کے بل بری طرح گرنے کے باعث شدید تکلیف میں دکھائی دیے۔ بعد ازاں انہیں احتیاطی اسکین کیلئے ہسپتال منتقل کیا گیا جہاں سری لنکا کرکٹ کے مطابق اسکین کلیئر رہا اور فی الحال کسی چوٹ کے کوئی آثار نہیں ملے۔ سوریا بندارا نے متبادل فیلڈر کے طور پر میدان میں شاندار کیچ بھی پکڑا اور رویندرا جڈیجا کو 8 رنز پر پویلین بھیجا۔ وہ 68 فرسٹ کلاس میچز میں 54.36 کی شاندار اوسط اور 14 سنچریوں کے مالک ہیں۔ یہ ٹیسٹ کرکٹ میں پانچواں موقع ہے جب کسی کھلاڑی نے کنکشن متبادل کے طور پر ڈیبیو کیا ہو۔ واضح رہے کہ بھارتی ٹیم دوسری اننگز میں 193 رنز پر آل آؤٹ ہوگئی اور سری لنکا کو جیت کے لیے 372 رنز کا ہدف ملا ہے۔

پی ایس ایل 12 کی تیاریوں کا آغاز کردیا گیا

پی ایس ایل انتظامیہ کی ہائی اسپانسر کے ساتھ اہم ملاقات، آئندہ ایڈیشن کے منصوبوں پر تبادلہ خیال

کراچی (آئی این پی) پاکستان سپر لیگ کے 12 ویں ایڈیشن کی تیاریوں کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق پی ایس ایل کی انتظامیہ نے ٹائٹل اسپانسر کے ساتھ اہم ملاقات کی جس میں گزشتہ سیزن کی کامیابیوں کا جائزہ لینے کے ساتھ آئندہ ایڈیشن کے منصوبوں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ کراچی میں ہونے والی اس ملاقات کو پی ایس ایل 11 کے کامیاب انعقاد کے بعد اگلے ایڈیشن کی منصوبہ بندی کی جانب اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے۔ اجلاس میں 2026 کے سیزن سے حاصل ہونے والے تجربات اور کامیاب پہلوؤں پر گفتگو کی گئی جبکہ پی ایس ایل 12 کو مزید بہتر اور کامیاب بنانے کے لیے مستقبل کی حکمت عملی پر غور کیا گیا۔ پی ایس ایل انتظامیہ نے سوشل میڈیا پیغام میں کہا کہ ایچ بی ایل پی ایس ایل 12 کا سفر شروع ہو چکا ہے۔

پاکستان، انگلینڈ اور سری لنکا کی سہ ملکی ون ڈے سیریز کا مجوزہ شیڈول سامنے آگیا

سہ ملکی ون ڈے سیریز 18 اکتوبر سے یکم نومبر تک ہوگی، پہلا مرحلہ راولپنڈی میں کھیلا جائے گا

لاہور (آئی این پی) پاکستان، انگلینڈ اور سری لنکا کے درمیان پاکستان میں ہونے والی سہ ملکی ون ڈے سیریز کا مجوزہ شیڈول سامنے آگیا۔ مجوزہ شیڈول کے مطابق سہ ملکی ون ڈے سیریز 18 اکتوبر سے یکم نومبر تک کھیلی جائے گی، جس کا پہلا مرحلہ راولپنڈی میں کھیلا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق راولپنڈی میں میچز 18، 20 اور 22 اکتوبر کو تجویز کیے گئے ہیں جبکہ دوسرے مرحلے میں میچز لاہور میں 25، 27 اور 29 اکتوبر کو تجویز کیے گئے ہیں۔ مجوزہ شیڈول میں سہ ملکی ون ڈے سیریز کا فائنل یکم نومبر کو لاہور میں رکھا گیا ہے تاہم بورڈز کی باہمی مشاورت سے شیڈول کو جلد حتمی شکل دے کر اعلان کر دیا جائے گا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ سری لنکا کرکٹ ٹیم نے دورے میں 2 ٹیسٹ اور 3 ٹی ٹوئنٹی میچز بھی کھیلنا ہیں، سری لنکا کے ساتھ سیریز کے ونڈو اور تاریخوں پر مشاورت جاری ہے۔

پاکستان کمزور ٹیم ہے، انگلینڈ کو 3-0 سے جیتنا چاہیے، اسٹورٹ براڈ

لندن (آئی این پی) انگلینڈ کے سابق فاسٹ بولر اسٹورٹ براڈ نے پاکستان کو کمزور ٹیم قرار دے دیا۔ ایک انٹرویو کے دوران اسٹورٹ براڈ نے کہا کہ پاکستان ٹیم میں بابر اعظم اور محمد عباس جیسے ... کہا پاکستان ایک بہت اچھی ٹیم نہیں ہے اور انگلینڈ کو آسانی سے ٹیسٹ سیریز میں تین صفر سے شکست دے دینی چاہیے۔ دوسری جانب سابق انگلش کپتان مائیکل وان نے بھی پیشگوئی کی ہے کہ انگلینڈ پاکستان کو 3-0 سے شکست دے گا۔

گال ٹیسٹ: 10 وکٹیں، بھارت نے سری لنکا کو شکست دے دی

سلمان خان کی ایک کروڑ 18 لاکھ روپے سے زائد کی گھڑی

یہ گھڑی صرف ایک قیمتی فیشن آئٹم نہیں بلکہ اس میں بھارت کی ثقافتی جھلک بھی شامل کی گئی ہے

ممبئی (این این آئی) بالی ووڈ سپر اسٹار سلمان خان اپنے بہترین اور قیمتی انتخاب کے لیے جانے جاتے ہیں۔ حال ہی میں انہوں نے دنیا کے مشہور گھڑی برانڈ جیکب اینڈ کمپنی کے ساتھ مل کر ایک نئی اور خصوصی گھڑی متعارف کرائی ہے۔ اس گھڑی کی ویڈیو سوشل میڈیا پر پوسٹ کی گئی ہے جس میں سلمان خان ایک خوبصورت ڈبے کو کھولتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ ڈبہ کھولنے سے پہلے سلمان خان نے مسکراتے ہوئے کہا کہ یہ کچھ بہت خاص ہونے والا ہے اور مجھے یقین ہے کہ یہ واقعی خاص ہوگا۔ اس کے بعد انہوں نے چند لمحوں تک گھڑی کو غور سے دیکھا اور پھر اسے اپنی کلائی پر پہنتے ہوئے کہا کہ یہ بہت خوبصورت ہے، جیکب میرے بھائی تم نے کمال کر دیا ہے، یہ واقعی شاندار ہے اور مجھے یہ بہت پسند آئی ہے۔ اس گھڑی کی قیمت 41 لاکھ بھارتی روپے (تقریباً ایک کروڑ 18 لاکھ پاکستانی روپے) بتائی گئی ہے۔ یہ گھڑی صرف ایک قیمتی فیشن آئٹم نہیں بلکہ اس میں بھارت کی ثقافتی جھلک بھی شامل کی گئی ہے۔ یہ پانی سے محفوظ رہنے والے خاص مواد اور مضبوط شیشے سے بنائی گئی ہے۔ گھڑی کی سب سے بڑی خصوصیت اس کا ڈیزائن ہے۔ گھڑی کے ڈائل پر دنیا کا نقشہ بنایا گیا ہے جبکہ اس کے مختلف حصوں میں بھارتی پرچم کے رنگوں، یعنی زعفرانی اور سبز رنگ سے متاثر عناصر استعمال کیے گئے ہیں۔ گھڑی کا پٹا نیلے رنگ کے چمڑے سے تیار کیا گیا ہے اور اسے محفوظ رکھنے کے لیے پن بکل لاک لگایا گیا ہے۔ کمپنی کی جانب سے جاری کردہ پیغام میں بتایا گیا ہے کہ یہ گھڑی دوستی، وقت، آرٹ اور ثقافت کی اہمیت کو ظاہر کرتی ہے اور ان لوگوں کے لیے بنائی گئی ہے جو دنیا میں کہیں بھی جائیں اپنی شناخت اور روایت کو ہمیشہ ساتھ رکھتے ہیں۔ کمپنی کا کہنا ہے کہ اس ڈیزائن میں سلمان خان کی زندگی، شخصیت، ان کے کیریئر اور ان کے والد کی تربیت کی بھی جھلک ملتی ہے۔

اقرا عزیز نے پہلی بار بیٹی کا چہرہ مداحوں کو دکھا دیا

مداحوں کے ساتھ اداکاروں نے بھی تصاویر کو پسند کیا اور ماشا اللہ لکھا

لاہور (این این آئی) شوبز انڈسٹری کی معروف اداکارہ اقرا عزیز نے اپنی ننھی بیٹی صوفیا حسین کا چہرہ پہلی بار مداحوں کو دکھا دیا۔ فوٹو اور ویڈیو شیئرنگ ایپ انسٹاگرام پر اداکارہ اقرا عزیز نے بیٹی کے خوبصورت فوٹوشوٹ کی تصاویر شیئر کی ہیں جس میں ان کے بیٹے کبیر حسین بھی موجود ہیں۔ انہوں نے تصاویر شیئر کرتے ہوئے کیپشن میں بیٹی صوفیا حسین اور کبیر حسین کا نام لکھا۔ تصاویر میں دیکھا جا سکتا ہے کہ کبیر حسین چھوٹی بہن کے ساتھ کھیل رہے ہیں اور اسے پیار کر رہے ہیں۔ اداکارہ کی شیئر کی گئی تصاویر کو چند گھنٹوں میں ہزاروں کی تعداد میں مداحوں نے دیکھا اور اس پر تعریفی کمنٹس بھی کر رہے ہیں۔ صبا قمر، احسن خان، مجتبٰی مرزا، ماشا، شاہ ویر جعفری اور دیگر نے بھی تصاویر کو پسند کیا اور ماشا اللہ لکھا ہے۔

ارمیلا اور رام گوپال ورما نے خفیہ شادی کرلی تھی، بھارتی صحافی کا انکشاف

رام گوپال ورما سے بھی موقف کے لیے رابطہ کیا گیا لیکن فلم ساز نے تبصرہ کرنے سے انکار کردیا

ممبئی (آئی این پی) معروف بھارتی فلمساز رام گوپال ورما اور اداکارہ ارمیلا ماتونڈکر کے درمیان 90 کی دہائی میں ڈیٹنگ کی افواہیں تھیں اور اب دونوں ایک بار پھر سرخیوں میں آگئے ہیں۔ ایک سینئر بھارتی صحافی نے دعویٰ کیا ہے کہ اس جوڑے نے مبینہ طور پر تعلقات کے دوران خفیہ شادی کر لی تھی۔ ایک یوٹیوب چینل پر گفتگو کرتے ہوئے بالی ووڈ کے سینئر صحافی جیوتی وینکٹیش نے بتایا کہ یہ معلومات انہیں ان کے مخبر نے اس وقت دیں جب وہ فلم ڈیلی میں کے سیٹ پر اداکار سے ملے۔ خبر شائع کرنے سے پہلے وینکٹیش نے شادی کی تصدیق کے لیے ارمیلا کو فون کیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ارمیلا نے رونا شروع کر دیا اور کہا کہ آپ میرے بارے میں اس طرح کیسے لکھ سکتے ہیں، آپ مجھے اس وقت سے جانتے ہیں جب سے میں نے انڈسٹری میں قدم رکھا تھا۔ صحافی نے بتایا کہ انہوں نے رام گوپال ورما سے بھی موقف کے لیے رابطہ کیا لیکن فلم ساز نے تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا۔ جیوتی وینکٹیش نے رام گوپال ورما اور ارمیلا ماتونڈکر کی مبینہ علیحدگی کی وجہ پر بھی بات کی۔ ان کے مطابق ارمیلا، رام گوپال ورما سے قانونی طور پر شادی کرنا چاہتی تھیں لیکن وہ اس وقت یہ قدم اٹھانے کے لیے تیار نہیں تھے، جو بالآخر ان کی علیحدگی کا سبب بنا۔

ایک دہائی سے زائد وقفے کے بعد ہدایتکارہ سنگیتا کے ساتھ کام کررہی ہوں، صائمہ نور

دعا ہے آنے والا وقت صرف صائمہ کا نہیں، ساری فلم انڈسٹری کا ہو، اداکارہ کی انٹرویو میں گفتگو

”سٹیٹ آف دی آرٹ“ ہسپتال 4 سال سے بند کیوں؟

آسیہ انصر

ایک ہی وقت میں پانچ جان لیوا اور تیزی سے پھیلنے والی بیماریوں سے نمٹنے کے لیے آئی ایچ آئی ٹی سی تعمیر کیا گیا۔ چین کی جانب سے تقریباً 40 لاکھ ڈالر (ایک ارب 11 کروڑ روپے) کی امداد سے پاکستان میں بنایا جانے والا پہلا آئسولیشن ہسپتال چار سال سے ایک ویران اور غیر فعال عمارت کی صورت کھڑا ہے اور اب حکومت اسے آؤٹ سورس کرنے جا رہی ہے۔ کووڈ 19 میں بننے والا یہ ہسپتال قومی عزم کی علامت تھا جو آج ناقص حکمرانی کی علامت بن گیا ہے۔ ناقص یکسوپی موجود جھلے ڈاکٹر طارق چیمہ نامی صارف کی وال پر لکھے تھے جس کا عنوان انھوں نے دیا تھا ”آئی ایچ آئی ٹی سی کا عروج اور زوال: ایک کہانی جسے پاکستان کو فراموش نہیں کرنا چاہیے۔“

یاد رہے کووڈ 19 کی عالمی وبا کے دوران آئسولیشن ہاسپٹل اینڈ انفیکشس ٹریٹمنٹ سنٹر (آئی ایچ آئی ٹی سی) چین کی گرانٹ سے وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں تعمیر کیا گیا تھا جہاں وبائی امراض سے متاثر افراد کو قرنطینہ یا آئسولیشن میں رکھنے، بڑی تعداد میں ڈائیگنوسٹکس اور علاج معالجے کی جدید سہولیات فراہم کی گئیں تھیں۔ پاکستان میں صحت کے شعبے کو درپیش چیلنجز کسی سے ڈھکے چھپے نہیں۔ سرکاری ہسپتالوں میں سہولیات کا فقدان، ڈاکٹرز اور ماہرین کی کمی، ہر ہسپتال میں مریضوں کا بے انتہا رش اور علاج معالجے کا بروقت نہ ہونا تو خبروں کا حصہ بنتا ایک معمول بن گیا ہے مگر جدید سہولیات سے حامل ایک خصوصی ہسپتال کا بے آباد و ویران ہونا غیر یقینی محسوس ہوتا ہے۔

ڈاکٹر طارق کی جانب سے اس ہسپتال کو آؤٹ سورس کیے جانے کے دعوؤں کی تفصیلات جاننے کے لیے بی بی سی نے وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال سے رابطہ کیا جنھوں نے تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ ”265 بیڈز پر مشتمل یہ ہسپتال چار سال سے بند پڑا تھا اور یہاں موجود مشینیں خراب اور ناکارہ ہو گئی ہیں، اب اس کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے ذریعے فعال بنایا جا رہا ہے تاہم اس کی حتمی منظوری کابینہ نے دینی ہے۔“ مصطفیٰ کمال کے مطابق اسلام آباد کا آئی ایچ آئی ٹی سی چین کی مدد سے اور ریجنل بلڈنگ ٹیم کی معاونت سے کووڈ کی عالمی وبا کے دوران بنایا گیا ڈیزز اور آئسولیشن سینٹرز کی ضرورت کب کب ہو سکتی ہے اور یہ عام ہسپتالوں سے کس قدر مختلف ہوتے ہیں؟ ہم نے اس مضمون میں دیگر معلومات کے ساتھ ان سوالوں کا جائزہ بھی شامل کیا ہے۔

جس وقت پاکستان میں کووڈ کی عالمی وبا نے سر اٹھایا تھا اس وقت سابق وزیر اعظم عمران خان کی حکومت تھی۔ اس دور میں وزیر منصوبہ بندی اسد عمر اور وزیر صحت ڈاکٹر فیصل سلطان تھے۔ ڈاکٹر فیصل سلطان سے جب اس ہسپتال کی ضرورت اور مقاصد جاننے کے لیے رابطہ کیا تو ان کی جانب سے جواب موصول نہ ہو سکا تاہم اسد عمر نے بی بی سی کے سوال کے جواب میں بتایا کہ عالمی وبا کے دوران اسلام آباد میں کوئی انفیکشس ڈیزز سینٹر نہیں تھا جہاں آئسولیشن کی جا سکے۔ ان کے مطابق کووڈ کے دوران ڈائیگنوسٹکس اور آئسولیشن کے لیے آئی ایچ آئی ٹی سی بہت فعال رہا۔ وبا کے گزرنے کے بعد اس کو سٹیٹ آف دی آرٹ بنانے کا فیصلہ کیا گیا تھا تاہم اس کے بعد ان کی حکومت ختم ہو گئی اور یہ منصوبہ پایہ تکمیل تک نہ پہنچ سکا تھا۔ جس وقت کووڈ شروع ہوا تو اس وقت ایمرجنسی کے اندر وہ ہسپتال بنایا گیا تھا۔ اس وقت انفیکشس ڈیزیز کا کوئی خصوصی ہسپتال تو تھا نہیں اسلام آباد میں جہاں پر آئسولیشن کی جا سکے۔ اس منصوبے کے لیے چین نے فنانس کیا اور ایف ڈبلیو او نے بنایا تھا اور آئی ایچ آئی ٹی سی اگست یا ستمبر میں آپریشنل ہو گیا تھا۔

تاہم ان کے مطابق کووڈ کے بعد آئسولیشن مرکز کی ضرورت ختم ہونے پر یہ غیر فعال ہو گیا جس کے بعد اب اس کو فعال کرنے کے لیے یہ قدم اٹھایا جا رہا ہے۔ دوسری جانب ڈاکٹر طارق چیمہ، جو آئی ایچ آئی ٹی سی کو چلانے کی پروفیشنل کی ٹیم کے سربراہ رہے ہیں، سوال اٹھا رہے ہیں کہ ”پانچ جان لیوا اور تیزی سے پھیلنے والی بیماریوں سے نمٹنے کے لیے تعمیر کیا گیا ہسپتال ایک ویران اور غیر فعال عمارت کی صورت کھڑا ہے۔ کیا یہ اب اس کا خصوصی سٹیٹس برقرار رکھ پائے گا؟“ انفیکشس ...

اسد عمر کے مطابق کووڈ کے دوران آپریشن ذمہ داری کے لیے پروفیشنلز کی ٹیم تھی۔ پھر بعد میں وزارت صحت نے اس مرکز کو سٹیٹ آف دی آرٹ بنانے کا فیصلہ کیا۔ کووڈ ہمیشہ تو نہیں رہنا تھا۔ کووڈ کے دور میں وہ بہت فعال رہا اور پھر ہماری حکومت بھی چلی گئی اور پھر سنا کہ اس کو بھی بند کر دیا گیا۔ اسد عمر بی بی سی سے بات کرتے ہوئے جن پروفیشنلز کی ٹیم کا ذکر کر رہے تھے اس کے سربراہ ڈاکٹر عثمان چیمہ تھے جنھوں نے تقریباً ایک سال تک آئی ایچ آئی ٹی سی کو معاہدے کے تحت چلایا اور پھر ان ذمہ داریوں سے سبکدوش ہو گئے۔ تاہم جولائی 2026 میں ڈاکٹر طارق چیمہ نے آئی ایچ آئی ٹی سی کو آؤٹ سورس کرنے کے حوالے سے تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اس آئسولیشن سینٹر کو پاکستان جیسے ملک میں ڈیزاسٹر ریزیلینس (Disaster Resilience) یا آفات کی تیاری کے لیے استعمال میں لایا جا سکتا تھا۔

یاد رہے کہ ڈیزاسٹر ریزیلینس سے مراد کسی ملک، ادارے یا معاشرے کی آفات، ہنگامی حالات یا بحرانوں کا مقابلہ کرنے، ان کے اثرات کم کرنے اور جلد بحال ہونے کی صلاحیت ہے تاکہ پاکستان مستقبل میں وباؤں، سیلاب، زلزلوں، متعدی بیماریوں کے پھیلاؤ، دیگر صحت کے ہنگامی حالات سے زیادہ موثر انداز میں نمٹ سکے اور صحت کا نظام مکمل طور پر مفلوج نہ ہو۔ ڈاکٹر طارق کے مطابق ”جب کووڈ 19 نے دنیا کو اپنی لپیٹ میں لیا تو پاکستان اس کے لیے تیار نہیں تھا۔ ایسے میں چین نے پاکستان کے پہلے آئسولیشن ہسپتال کی تعمیر کے لیے این ڈی ایم اے کو تقریباً 40 لاکھ ڈالر کی گرانٹ دی۔ ایف ڈبلیو او نے اسلام آباد میں این آئی ایچ کی 40 کنال اراضی پر صرف 40 دن میں 250 بستروں پر مشتمل عمارت تعمیر کر دی، جو ایک غیر معمولی کارنامہ تھا۔ آئی ایچ آئی ٹی سی ایک سال سے زائد عرصے تک خود مختار انداز میں چلتا رہا، پھر اسے وزارت صحت اور پاکستان انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (پمز) کے حوالے کر دیا گیا اور تجویز دی گئی کہ اسے پاکستان کے اعلیٰ ترین متعدی امراض کے ادارے میں تبدیل کیا جائے جہاں ڈاکٹروں اور نرسوں کو تربیت دی جائے، تحقیق کی جائے اور مریضوں کا علاج کیا جائے۔“ بقول ڈاکٹر طارق چیمہ کے مطابق اس سے پہلے پاکستان میں اتنی بڑی تعداد میں لوگوں کو بیک وقت ویکسین کرنے کا سیٹ اپ نہیں تھا۔ وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے بی بی سی کو بتایا کہ ”آئی ایچ آئی ٹی سی کی پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے لیے وزارت کی جانب سے ایکسپریشن آف انٹرسٹ کے تحت اشتہارات دیے گئے جس میں انڈس ہاسپٹل نے حصہ لیا۔ (جاری ہے)

اہم ٹیلی فون نمبر

ہسپتال

پی ایم سی ایکسچینج	9202617	فاطمہ جناح ٹی بی سینیٹوریم	2853618
پشتونخوا ہسپتال ایکسچینج	2836820	چلڈرن ہسپتال	2823705
سول ہسپتال ایکسچینج	9202017	مائلہ شہید ٹرسٹ	2828383-282487
عبدالستار ایدھی	2830832	پاکستان جنرل ہسپتال	2842295-284
سینٹر	2830861-115	جیلانی ہسپتال	2447183
کرسچن ہسپتال	2842697	ایل آر بی ٹی	2850362
فیڈرل میڈیکل سنٹر	9211636	شعبہ حادثہ سول ہسپتال ایمرجنسی	137
ہیلپر زآئی ہسپتال	9211087	بی ایم سی ہسپتال	2823618-28305
ریلوے ہسپتال	9211078	فوجی فاؤنڈیشن میڈیکل سنٹر	664461
لیڈی ڈفرن ہسپتال	2836532	مولانا محمد عمر فاؤنڈیشن	081283729

دیگر اہم نمبرز

پی ٹی وی ایکسچینج	9202626	لا کالج	2843053
ریڈیو پاکستان	9202393	نادرا	452028
پریس کلب	7 2821731		9021409-111-111
گیس انکوائری	119	انکوائری	1217
ثانوی تعلیمی بورڈ	9202791--920277	شکایات	1218

مستونگ کے اہم ٹیلی فون نمبرز

سول ہسپتال 895438	ڈی سی او آفس	895453
گریڈ اسٹیشن	895402	واپڈا آفس
895034	ڈسٹرکٹ ناظم	895797
ڈی پی او آفس	895450	جوڈیشل مجسٹریٹ
895888	اسپیشل برانچ	897115
ڈی ایس پی آفس	895009	حبیب بینک
پولیس لائن 895719	سیشن جج 895457	895452
895410	پائلٹ سیکنڈری سکول	☆☆☆☆

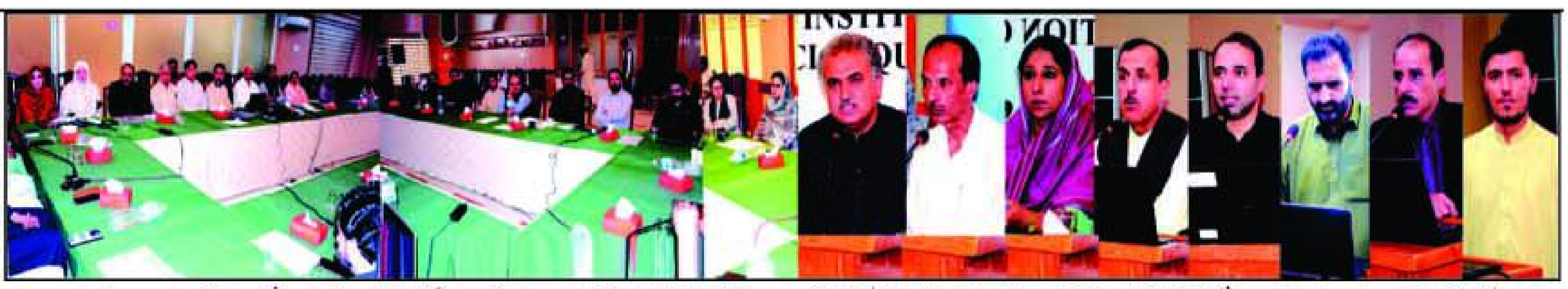

پاپولیشن ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ اور یو این ایف پی اے کے زیر اہتمام فیملی پلاننگ کی اشیاء کی مقدار بندی کو مضبوط بنانے اور کوونٹی ضرورت ٹول (سی آر ٹی) ٹریننگ ورکشاپ سے صوبائی سیکرٹری ظفر علی بلیدی، غلام مصطفیٰ، یو این ایف پی اے کی سعدیہ عطا، ٹیکنیکل سپیشلسٹ خان محمد، ناصر خان، افضل بٹ، محمد ہاشم، عرفان خان خطاب کر رہے ہیں

گوٹھ میر دوداخان سیال میں بلیک ٹاپ روڈ کا ترقیاتی منصوبہ مکمل، اہل علاقہ کا اظہار تشکر

پختہ سڑک کی تعمیر سے سفری مشکلات کا خاتمہ، عوامی فلاح کے منصوبے خوش آئند ہیں: میر گہور خان سیال

گنداخہ (یو این اے) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی کے ترقیاتی فنڈز اور سردار محمد ہارون خان جمالی، سربراہ میر ذوالفقار خان جمالی کی تجویز پر گوٹھ میر دوداخان سیال میں بلیک ٹاپ روڈ کا اہم ترقیاتی منصوبہ مکمل کرلیا گیا۔ سڑک کی تعمیر کا کام بہترین معیار اور معیاری میٹریل کے ساتھ پایۂ تکمیل تک پہنچایا گیا، جس سے علاقے کے مکینوں کو آمدورفت کی دیرینہ مشکلات سے نجات مل گئی ہے۔ بلیک ٹاپ روڈ کی تکمیل پر سیاسی و سماجی رہنما میر گہور خان سیال اور گوٹھ میر دوداخان سیال کے مکینوں نے خوشی اور اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی اور سردار محمد ہارون خان جمالی، سربراہ میر ذوالفقار خان جمالی کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر میر گہور خان سیال اور گاؤں مکینوں نے کہا کہ پختہ سڑک نہ ہونے کے باعث گاؤں کے مکینوں کو طویل عرصے سے شدید سفری مشکلات کا سامنا تھا۔

ڈپٹی کمشنر آفس کا بیریئر ناکارہ، فٹ بال گراؤنڈ بھی عدم توجہی کے باعث ادھورا پڑا ہے

شہریوں کا الزام: فٹ بال گراؤنڈ پر محض رنگ روغن کر کے رقم ٹھکانے لگائی گئی، اندرونی کام مکمل نہ ہو سکا

صحبت پور (یو این اے) صحبت پور شہر میں انتظامی عدم توجہی کے باعث مسائل کے ڈھیر لگ گئے ہیں، جبکہ شہر میں صفائی کے ناقص انتظامات سے پورا علاقہ گندگی کے ڈھیر میں تبدیل ہو چکا ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق ڈپٹی کمشنر آفس کے مین گیٹ پر نصب کیا گیا بیریئر صرف نمائش کے لیے قائم ہے، جو 24 گھنٹے اور اتوار کی چھٹی کے دن بھی کھلا رہتا ہے اور سیکیورٹی مقاصد پورا کرنے میں ناکام نظر آتا ہے۔ دوسری جانب صحبت پور کا واحد فٹ بال گراؤنڈ بھی انتظامی غفلت کا شکار ہے۔ مقامی افراد کا کہنا ہے کہ گراؤنڈ کی صرف باؤنڈری وال پر رنگ روغن کر کے بجٹ کو استعمال ظاہر کر دیا گیا ہے، جبکہ اندر پویلین اور فٹ پاتھ اب بھی تعمیر کے منتظر ہیں۔ گراؤنڈ کے ادھورے کام کے باعث علاقے کے نوجوان اور بچے سرکاری گراؤنڈ کی موجودگی کے باوجود پرائیویٹ جگہوں پر کھیلنے پر مجبور ہیں۔

بولان، ایچ ون ٹیچ ون پروگرام کے تحت جھلگری میں اسناد تقسیم کرنے کی تقریب

تعلیم ہی ترقی کا واحد ذریعہ ہے، ناخواندگی کے خاتمے کے لیے ہر فرد کو کردار ادا کرنا ہوگا، مقررین

بولان (یو این اے) وزیراعظم پاکستان کے Each One Teach One (EOTO) پروگرام کے تحت 8 اگست 2026 ... بنیادی تعلیم فراہم کر رہے ہیں۔ مقررین کا کہنا تھا کہ کسی بھی معاشرے کی ترقی کے لیے تعلیم بنیادی ... NCHD ... Each One Teach One ... Teach One ... (Volunteer Teachers) ... (Graduated Learners) ... UPE ... NCHD ... Each One Teach One پروگرام تعلیم کے فروغ اور معاشرے سے ناخواندگی کے خاتمے کے لیے ایک اہم اقدام ہے، جس کے تحت رضاکار اساتذہ اپنی خدمات انجام دیتے ہوئے تعلیم سے محروم افراد کو تعلیم دے رہے ہیں ... عمل میں اپنا کردار ادا کرنے کی ترغیب دی جائے گی۔

ترقیاتی منصوبوں کے معیار پر کوئی سمجھوتا نہیں کیا جائے گا، بوستان خان چانڈیو

چھتر (یو این اے) ضلع نصیرآباد میں ترقیاتی منصوبوں کے معیار پر کوئی سمجھوتا نہیں کیا جائے گا، ایگزیکٹو انجینئر روڈز نصیرآباد بوستان خان چانڈیو تفصیلات کے مطابق محکمہ مواصلات و تعمیرات (C&W) روڈز نصیرآباد کے نئے تعینات ہونے والے ایگزیکٹو انجینئر بوستان خان چانڈیو نے کہا ہے کہ ضلع نصیرآباد میں محکمہ مواصلات و تعمیرات کے زیر نگرانی جاری تمام ترقیاتی منصوبوں پر تیزی سے ... متعلقہ افسران اور فیلڈ اسٹاف کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ جاری ترقیاتی کاموں کی باقاعدگی سے مانیٹرنگ کریں اور کام کے معیار میں کسی قسم کی کمی یا غفلت کی صورت میں فوری کارروائی عمل میں لائیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ضلع نصیرآباد میں عوامی اہمیت کے حامل ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ محکمہ مواصلات و تعمیرات کا بنیادی مقصد عوام کو بہتر اور محفوظ سفری سہولیات کی فراہمی کے ساتھ ساتھ ایسے پائیدار ترقیاتی منصوبے مکمل کرنا ہے جو طویل عرصے تک عوام کے لیے مؤثر ثابت ہوں۔ بوستان خان چانڈیو نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ضلع نصیرآباد میں جاری منصوبوں کی تکمیل میں شفافیت، معیار اور رفتار کو خصوصی اہمیت دی جائے گی۔

ڈیرہ مراد جمالی زرعی کھادیں بلیک پر فروخت کسان اور زمیندار سخت پریشان

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی زرعی کھادیں بلیک پر فروخت کسان اور زمیندار سخت پریشان مہنگے داموں اور بلیک پر فروخت کرنے سے زرعی شعبے کو بڑے پیمانے پر نقصان زمینداروں اور کسانوں کا وزیراعلیٰ سے نوٹس لینے کی اپیل تفصیلات کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی تمبو چھتر اوستہ محمد ڈیرہ اللہ یار صحبت پور گنداخہ و دیگر علاقوں میں زرعی کھادیں اچانک مارکیٹ سے غائب کر کے بلیک پر ... فوری طور نوٹس لیا جائے اور بلیک میں زرعی کھادوں کی فروخت میں ملوث ڈیلرز کو گرفتار کیا جائے۔

نان سیلری اور ڈویلپمنٹ فنڈز کی عدم فراہمی کیخلاف میونسپل کمیٹی وندر کی مکمل تالا بندی

حکومت فوری طور پر لوکل کونسل فنڈز کمیشن کا اجلاس بلا کر فنڈز جاری کرے، چیئرمین امام بخش برو

وندر (یو این اے) آل بلوچستان لوکل کونسل فورم کی جانب سے صوبے بھر میں لوکل کونسلز کے نان سیلری و ڈویلپمنٹ فنڈز کی بندش لوکل کونسل فنڈز کمیشن کا اجلاس منعقد نہ ہونے اور دیگر جائز مطالبات کی منظوری کے لیے دی جانے والی احتجاجی کال پر میونسپل کمیٹی وندر نے دفاتر کی مکمل تالا بندی کرتے ہوئے میونسپل سروسز بند کر دیں۔ چیئرمین میونسپل کمیٹی وندر امام بخش برو ... کی جانب سے حکومت کو مطالبات کے حوالے سے دی گئی ڈیڈ لائن مکمل ہونے کے باوجود عملی پیش رفت نہ ہونے پر 19 اگست سے صوبے بھر میں میونسپل سروسز بند کرنے کا اعلان کیا گیا تھا۔ فورم کا مؤقف ہے کہ لوکل کونسل فنڈز کمیشن کا اجلاس بروقت منعقد نہ ہونے اور نان سیلری و ڈویلپمنٹ فنڈز کے اجرا میں تاخیر کے باعث صوبے بھر کی لوکل کونسلز شدید مالی مشکلات سے دوچار ہیں جس سے بلدیاتی اداروں کی کارکردگی اور شہریوں کو فراہم کی جانے والی بنیادی میونسپل سہولیات متاثر ہو رہی ہیں۔ چیئرمین میونسپل کمیٹی وندر امام بخش برو نے احتجاج کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ لوکل کونسلز کو درپیش مالی مشکلات اور فنڈز کی عدم فراہمی کے باعث بلدیاتی اداروں کے لیے شہریوں کو میونسپل سہولیات فراہم کرنا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ حکومت فوری طور پر لوکل کونسل فنڈز کمیشن کا اجلاس طلب کرے ... گورنمنٹ سے مطالبہ کیا ہے کہ لوکل کونسل فنڈز کمیشن کا اجلاس فوری طور پر منعقد کر کے نان سیلری و ڈویلپمنٹ فنڈز سمیت لوکل کونسلز کے واجب الادا فنڈز جاری کیے جائیں اور منتخب بلدیاتی نمائندگان کے جائز مطالبات فی الفور منظور کیے جائیں۔ میونسپل کمیٹی وندر نے مطالبات کی منظوری اور فنڈز کے اجرا تک احتجاج کا سلسلہ جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔

نال پولیس تھانہ کے پیچھے میونسپل کمیٹی کی جانب سے تعمیر شدہ بلیک ٹاپ روڈ کو نقصان کا خدشہ

نال (آن لائن) نال پولیس تھانہ کے پیچھے میونسپل کمیٹی نال کی جانب سے عوامی سہولت کے لیے تعمیر کیا گیا بلیک ٹاپ روڈ ابھی مکمل طور پر نیا ہے، جسے بنے ایک ہفتہ بھی نہیں ہوا۔ روڈ کے اوپر کیبن اور ریڑھیاں قائم کر دی گئی ہیں جبکہ بعض ریڑھی والے پانی سڑک پر پھینک رہے ہیں۔ نیا روڈ ابھی اچھی طرح پریس اور مضبوط نہیں ہوا، اگر اسی طرح پانی سڑک پر پھینکا جاتا رہا تو خدشہ ہے کہ چند ہفتوں یا ایک ماہ کے اندر روڈ خراب ہو سکتا ہے، جس سے عوامی پیسہ ضائع ہوگا۔ عوامی حلقوں نے چیف آفیسر میونسپل کمیٹی نال اور ایس ایچ او نال سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری نوٹس لے کر روڈ کی حفاظت کو یقینی بنایا جائے اور سڑک پر پانی پھینکنے کا سلسلہ روکا جائے تاکہ یہ عوامی منصوبہ محفوظ رہ سکے۔

اوستہ محمد، قیامت خیز گرمی اور طویل لوڈشیڈنگ سے شہری شدید مشکلات کا شکار

بجلی کی بندش سے پینے کے پانی کی قلت پیدا ہوگئی، کاروبار ٹھپ اور لوگ گھروں میں محصور ہیں، عوامی حلقے

اوستہ محمد (یو این اے) اوستہ محمد شدید گرمی کی لپیٹ میں بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ شیڈول فوری تبدیل کیا جائے قیامت خیز گرمی اور حبس کی وجہ سے شہری ذہنی کوفت کا شکار سڑکیں و کاروباری مراکز ویران لوگ گھروں میں محصور ہو کر رہ گئے حکام بالا اس جانب فوری نوٹس لے اوستہ محمد کے عوامی حلقوں نے شدید غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ قیامت خیز گرمی میں بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ کی وجہ سے شہر میں پینے کے صاف پانی کی قلت پیدا ہو گیا کیا قیامت خیز گرمی اور حبس کی وجہ سے متعدد افراد بے ہوش وفاقی و صوبائی حکومت بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ کا خاتمہ کر کے صارفین کو بجلی کی فراہمی یقینی بنائیں بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ کی وجہ سے کاروبار ٹھپ ہو کر رہ گیا اور لوگ گھروں میں محصور ہو کر رہ گئے۔

ڈیرہ بگٹی، پولیس کی بڑی کارروائی، اسحاقیہ اقبال گراؤنڈ ڈکیتی کے 4 ملزمان 24 گھنٹوں میں گرفتار

کوئٹہ (یو این اے) ڈیرہ بگٹی پولیس نے ایس پی ڈیرہ بگٹی کی خصوصی ہدایت پر کارروائی کرتے ہوئے اسحاقیہ اقبال گراؤنڈ حاجی غازی سوردو میں ڈکیتی کی واردات میں ملوث چار ملزمان کو 24 گھنٹوں کے اندر گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق خفیہ اطلاع پر سراوان کے علاقے میں چھاپہ مار کارروائی کی گئی، جہاں سے ڈکیتی میں ملوث چار ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔ گرفتار ملزمان کے قبضے سے چھینے گئے موبائل فونز، واردات میں استعمال ہونے والی جیپ گاڑی اور ایک 9 ایم ایم پستول برآمد کر کے تحویل میں لے لیا گیا۔ گرفتار ملزمان میں حماد ولد لیاقت، عمران ولد زاہد، صدام ولد نور احمد سکنہ تپ، اور احمد ولد اسحاق سکنہ حاجی غازی سوردو ڈیرہ بگٹی شامل ہیں۔ پولیس کے مطابق واردات میں ملوث ایک اور ملزم نمروز ولد نذیر احمد سکنہ تپ کی گرفتاری اور اسلحہ کی برآمدگی کے لیے مختلف مقامات پر چھاپہ مار کارروائیاں جاری ہیں۔

کوہلو: پانی کے اخراج سے متاثرہ سڑک کا حصہ دوبارہ تعمیر کرنے کا فیصلہ

کوہلو (آن لائن) بلوچستان کے ضلع کوہلو میں شہید جسٹس میر محمد نواز چوک سے اقرا پبلک گرامر ہائی اسکول تک حال ہی میں تعمیر ہونے والی سڑک کے پانی سے متاثرہ حصے کو توڑ کر دوبارہ تعمیر کرنے کا کام شروع کر دیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق ایگزیکٹو انجینئر تعمیرات و مواصلات محبت مری کے احکامات کی روشنی میں انجینئر صدام ناہڑ، انجینئر ظفر مری اور ٹھیکیدار اختر شاہ کی زیر نگرانی سڑک کے اس حصے کو توڑا جا رہا ہے جہاں ہوٹلوں سے پانی سڑک پر آ رہا تھا، جبکہ ایک نجی بینک کا مین ہول بھی موجود تھا۔

عمران خان کو ہسپتال منتقل کرنے پر سپریم کورٹ کا شکریہ ادا کرتے ہیں، رحیم کاکڑ

عدالتی احکامات کا من و عن احترام کیا جائے گا، ملک لوٹنے والوں کا سخت احتساب ہوگا، سابق میئر کوئٹہ

کوئٹہ (یو این اے) تحریک انصاف کے رہنما و سابق میئر کوئٹہ نے سپریم کورٹ آف پاکستان کی جانب سے بانی تحریک انصاف عمران خان کو الشفا ہسپتال منتقل کرنے، میڈیکل بورڈ کی تشکیل اور خاندان کے افراد سے ملاقاتوں کی ترتیب قائم کرنے کے فیصلے پر عدلیہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے خراج تحسین پیش کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تحریک انصاف عدالت عالیہ کے احکامات کا من و عن احترام کرے گی اور تمام پارٹی عہدیداروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ حالات پر نظر رکھیں تاکہ کسی قسم کا بدنظمی کا عنصر پیدا نہ ہو۔ سابق میئر نے اپنے بیان میں عمران خان کی جلد اور کامل صحت یابی کے لیے دعا کرتے ہوئے کہا کہ ان شاء اللہ پاکستان کی بہتری اور عوامی حقوق کے لیے ہر ممکن قدم اٹھایا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ تحریک انصاف کرپشن میں ملوث عناصر اور ملک کو لوٹنے والوں کا بلاامتیاز احتساب کرے گی اور چوروں اور بے ضمیروں کو کسی صورت معاف نہیں کیا جائے گا۔

معروف قبائلی شخصیت سخی میر ممتاز خان عمرانی خوش اخلاقی اور ملنساری کے باعث مقبول

روایتی قبائلی اقدار، مہمان نوازی اور دوستانہ رویہ سخی میر ممتاز خان عمرانی کی شخصیت کا نمایاں پہلو ہے، عوامی حلقے

چھتر (یو این اے) نصیرآباد کے معروف قبائلی شخصیت سخی میر ممتاز خان عمرانی خوش مزاجی، ملنساری اور خندہ پیشانی کے باعث عوامی حلقوں ... ان کے مزاج کا حصہ سمجھا جاتا ہے قبائلی معاشرے میں شخصیات کا کردار محض سماجی تعلقات تک محدود نہیں رہتا بلکہ باہمی رابطوں، رواداری اور مختلف ...

بیلا، دارالاحسان رحیمیہ طاہریہ میں عظیم الشان اصلاحی و روحانی پروگرام کا انعقاد

مرشد کامل کی تعلیمات اور تزکیہ نفس پر روشنی، امت مسلمہ کے اتحاد اور ملک کی سلامتی کے لیے خصوصی دعا

بیلا (یو این اے) فیضانِ نظر سیدی و مرشدی حضور قبلہ عالم، محبوب سجن سائیں دامت برکاتہم العالیہ کے تحت المرکز دارالاحسان رحیمیہ طاہریہ بیلہ میں ایک عظیم الشان اصلاحی و روحانی پروگرام منعقد ہوا، جس کی سرپرستی سائیں اسرار طاہری اور صدارت خلیفہ سائیں محمد حسین آزاد نے کی۔ پروگرام میں تلاوت قرآن پاک، نعت رسول ﷺ اور منقبت کے بعد خلیفہ سائیں دالمراد طاہری نے خصوصی خطاب کرتے ہوئے تزکیہ نفس اور اصلاح معاشرہ پر مفصل روشنی ڈالی۔ بعد ازاں انہوں نے اجتماعی مراقبہ کروایا اور امت مسلمہ کے اتحاد، ملک کی سلامتی اور باران رحمت کے لیے خصوصی دعا فرمائی، جبکہ تقریب میں علماء، مشائخ اور عقیدت مندوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔

معیاری تعلیم طلبہ کے روشن مستقبل کی ضمانت ہے، سلیم سرپرہ

اوتھل (این این آئی) گورنمنٹ بوائز ہائیر سیکنڈری اسکول اوتھل کے پرنسپل محمد سلیم سرپرہ سے سٹی پریس کلب اوتھل کے صحافیوں نے ملاقات کی۔ اس موقع پر پرنسپل کی جانب سے صحافیوں کے اعزاز میں ٹی پارٹی کا بھی اہتمام کیا گیا۔ ملاقات کے دوران پرنسپل محمد سلیم سرپرہ نے کہا کہ گورنمنٹ بوائز ہائیر سیکنڈری اسکول اوتھل کو ایک مثالی تعلیمی ادارہ بنانے کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ معیاری تعلیم طلبہ کے روشن مستقبل کی ضمانت ہے اور اسکول کے اساتذہ پوری محنت، لگن اور ذمہ داری کے ساتھ طلبہ کو بہترین تعلیم فراہم کرنے میں مصروف ہیں۔

آٹھویں اور نہم کے سالانہ امتحانات، اسکول سربراہان اور والدین کوائف اور فیس فوری جمع کرائیں

مطلوبہ ریکارڈ نہ پہنچنے پر سال ضائع ہونے کی تمام تر ذمہ داری متعلقہ ہیڈ ماسٹر اور پرنسپل پر عائد ہوگی، ایجوکیشن آفیسرز

قلات (یو این اے) ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر قلات نثار احمد نورزئی، ڈسٹرکٹ آفیسر ایجوکیشن میل اور ڈسٹرکٹ آفیسر ایجوکیشن فیمیل کی جانب سے جاری مراسلہ جات کے مطابق اہم اطلاع برائے آٹھویں و نہم جماعت کے سالانہ امتحانات، گورنمنٹ مڈل، ہائی، ہائر سیکنڈری اور تمام پرائیویٹ اسکولز کے ہیڈ ماسٹرز، ہیڈ مسٹریس، پرنسپلز ... سے گزارش ہے کہ جن کی فیس و دستاویزات جمع نہیں ہوئے وہ اپنے بچوں اور بچیوں کو سکول بھیج دے کیونکہ اگر کسی سکول کے طلبہ و طالبات کا مطلوبہ ریکارڈ بروقت پورٹل پر اپ لوڈ نہ ہوسکا اور اس کے نتیجے میں کوئی طالب علم آنے والے سالانہ امتحانات سے محروم رہ گیا تو اس کی تمام تر ذمہ داری متعلقہ ہیڈ ماسٹر، ہیڈ مسٹریس، پرنسپل یا انچارج پر عائد ہوگی ...

لوکل کونسل فورم کی کال پر میونسپل کمیٹی بیلہ میں تالہ بندی، دفتری امور معطل

فنڈز کی عدم فراہمی سے شدید مالی مشکلات کا سامنا ہے، مطالبات کی منظوری تک احتجاج جاری رہے گا: ملازمین

بیلا (یو این اے) آل بلوچستان لوکل کونسل فورم کی جانب سے تالہ بندی کی ہدایت پر میونسپل کمیٹی بیلہ کے مرکزی داخلی دروازوں پر تالے ڈال کر احتجاج ریکارڈ کروایا گیا ... ہو کر اپنا احتجاج ریکارڈ کروایا عملے کا کہنا ہے کہ لوکل کونسلز کو غیر ترقیاتی اور ترقیاتی فنڈز کی عدم فراہمی کے باعث اداروں کو شدید مالی مشکلات کا سامنا ہے ...

باباکوٹ، منگولی میں سیلاب متاثرہ شخص کی این جی او سے ملی رقم مبینہ طور پر چوری

باباکوٹ (یو این اے) نصیرآباد پولیس تھانہ منگولی کی حدود میں مبینہ طور پر چوری کا ایک افسوسناک واقعہ سامنے آیا ہے، جہاں سیلاب متاثرہ شخص کی جانب سے این جی اوز سے ملنے والے گھر کی تعمیر کے لیے رکھی گئی ایک لاکھ روپے کی رقم مبینہ طور پر چوری ہو گئی ... عوامی حلقوں نے ڈی آئی جی نصیرآباد ایس ایس پی نصیرآباد سے مطالبہ کیا ہے کہ واقعے کا فوری نوٹس لے کر متاثرہ شخص کی شکایت پر شفاف تحقیقات کی جائیں، مبینہ چوری میں ملوث عناصر کو گرفتار کر کے رقم برآمد کی جائے اور علاقے میں امن و امان کی صورتحال بہتر بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔

مرکزی انجمن تاجران کے صدر عبدالرحیم کاکڑ جنرل سیکرٹری حضرت علی اچکزئی، عمران ترین، آغا جان درویش، طارق، عمران پرنس روڈ پر ٹاپ چوائس ہیر سیلون کا افتتاح کر رہے ہیں

تھانہ منگولی کی مبینہ ناقص کارکردگی کے باعث بدامنی اور جرائم میں مسلسل اضافہ

شہری جان و مال کے تحفظ کے لیے پریشان، اعلیٰ پولیس حکام سے فوری نوٹس کا مطالبہ

نصیرآباد (یو این اے) تھانہ منگولی پولیس کی مبینہ ناقص کارکردگی کے باعث علاقے میں بدامنی اور جرائم کی وارداتوں میں مسلسل اضافہ ہونے کی شکایات سامنے آ رہی ہیں۔ علاقہ مکینوں کے مطابق عرصہ دراز سے چوری، ڈکیتی اور دیگر جرائم کی وارداتوں نے شہریوں میں شدید خوف و ہراس پیدا کر رکھا ہے، جبکہ شریف اور پرامن شہری اپنی جان و مال کے تحفظ کے لیے پریشان ہیں۔ متاثرین کا کہنا ہے کہ آئے روز ہونے والی مبینہ چوری اور ڈکیتی کی وارداتوں کے باعث شہری عدم تحفظ کا شکار ہو چکے ہیں اور بعض متاثرہ افراد انصاف اور تحفظ کے حصول کے لیے قرآن پاک اٹھانے پر مجبور ہیں۔ علاقہ مکینوں اور متاثرین نے ایس ایس پی نصیرآباد اور ڈی آئی جی نصیرآباد سے مطالبہ کیا ہے کہ تھانہ منگولی کی حدود میں بڑھتی ہوئی بدامنی اور جرائم کی وارداتوں کا فوری نوٹس لیا جائے، پولیس کی کارکردگی کا جائزہ لیا جائے اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ شہریوں نے اعلیٰ پولیس حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بھرپور کارروائی کرتے ہوئے علاقے میں امن و امان کی صورتحال بہتر بنائی جائے تاکہ عوام بلاخوف اپنی روزمرہ زندگی گزار سکیں۔

ژوب، فنڈز کی عدم فراہمی کیخلاف میونسپل کمیٹی ژوب میں تالا بندی

مطالبات کی منظوری تک احتجاج جاری رہے گا، شاہ بران کاکڑ

ژوب (یو این اے) آل بلوچستان لوکل کونسلز فورم کی جانب سے بلوچستان بھر کی لوکل کونسلز کے نان سیلری اور ڈویلپمنٹ فنڈز کی بندش کے خلاف ژوب میں تمام سروسز بند کر دیا گیا اور احتجاجاً تالہ بندی کر دیا گیا چیئرمین میونسپل کمیٹی ژوب شاہ بران کاکڑ اور ڈپٹی چیئرمین داؤد خان مندوخیل کی ... کے مطابق ہے گزشتہ دو ماہ سے تنخواہ نہیں لیا گیا ہے ملازمین نے حکومت بلوچستان سے مطالبہ کیا کہ لوکل کونسلز کے نان سیلری اور ڈویلپمنٹ فنڈز فوری طور پر جاری کیے جائیں تاکہ بلدیاتی ادارے مؤثر انداز میں اپنی ذمہ داریاں ادا کرتے ہوئے شہریوں کو صفائی، نکاسی آب اور دیگر بنیادی سہولیات فراہم کر سکیں ...

شہید جسٹس میر محمد نواز چوک کے قریب متاثرہ سڑک کی دوبارہ تعمیر کا کام شروع

کوہلو (یو این اے) بلوچستان کے ضلع کوہلو میں شہید جسٹس میر محمد نواز چوک سے اقرا پبلک گرامر ہائی اسکول تک حال ہی میں تعمیر ہونے والی سڑک کے پانی سے متاثرہ حصے کو توڑ کر دوبارہ تعمیر کرنے کا کام شروع کر دیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق ایگزیکٹو انجینئر تعمیرات و مواصلات محبت مری کے احکامات کی روشنی میں انجینئر صدام ناہڑ، انجینئر ظفر مری اور ٹھیکیدار اختر شاہ کی زیر نگرانی سڑک کے اس حصے کو توڑا جا رہا ہے جہاں ہوٹلوں سے پانی سڑک پر آ رہا تھا، جبکہ ایک نجی بینک کا مین ہول بھی موجود تھا۔ ایگزیکٹو انجینئر محبت مری کے مطابق پانی کے مسلسل اخراج کے باعث سڑک کا مذکورہ حصہ متاثر ہو کر ٹوٹ گیا تھا، جسے اب دوبارہ تعمیر کیا جائے گا تاکہ سڑک کو پائیدار بنایا جا سکے اور شہریوں کو مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

صحبت پور، انتظامیہ کی خفیہ اطلاع پر کارروائی، کھاد کا گودام سیل کر کے بوریاں ضبط کر لیں

صحبت پور (یو این اے) صحبت پور انتظامیہ نے یوریا اور ایگرو کھاد کی غیر قانونی ذخیرہ اندوزی اور نقل و حمل کے خلاف بڑی کارروائی کی ہے۔ اسسٹنٹ کمشنر سیف الدین کھوسو، زراعت آفیسر خالد جتوئی ...

کوئٹہ، اہلسنت و جماعت کے رہنما ذوالفقار طارق سے سیاسی و سماجی رہنما میر نصیب اللہ کھوسہ ملاقات کر رہے ہیں

گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول مری وانگ میں جشن آزادی کی پروقار تقریب

پاکستان ہماری شان اور مان ہے، اس کی بقا اور خوشحالی کے لیے سب کو کردار ادا کرنا ہوگا، شکور احمد روجھو

بیلا (یو این اے) جشن آزادی کی پروقار تقریب کا انعقاد گزشتہ روز گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول مری وانگ بیلا میں جشن آزادی کی پروقار تقریب منعقد ہوئی تقریب کے مہمان خصوصی بوائز بای سکول توتانی کے ایس ایس ٹی شکور احمد روجھو نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان ہماری شان اور مان ہے وطن عزیز بڑی قربانیوں اور جدوجہد کے بعد ملا ہے اس کی بقا ہی ہماری بقا ہے ملک کی سالمیت اور خوشحالی کے لیے ہم سب کو کردار ادا کرنا ہوگا انہوں نے طلباء و طالبات کی عمدہ کارکردگی کو سراہا اور انہیں داد دی اسکول کے صدر مدرس محمد حسن خاص خیلی نے معزز مہمانوں کا شکریہ ادا کیا مہمان خصوصی شکور احمد روجھو اور پی ٹی ایس ایم سی کے اراکین نے نعت، تقاریر، ملی نغمات پیش کرنے والی طالبات و طلباء ثمینہ زاہدہ مریم سمیہ رابعہ ماہ نور حکیماں فرحانہ حسینہ شاہدہ یاسمین عالیہ مجید عبدالغنی ساگر کمار محمد رمضان سرفراز شہباز شریف ہدایت اللہ ذوالفقار محمد بخش و دیگر میں انعامات تقسیم کیے۔

وکلا برادری اور پولیس کے درمیان معاملات حل، ایس پی حب نے معذرت کرلی

حب (این این آئی) وکلا برادری اور پولیس کے درمیان معاملات حل، ایس پی حب نے وکلا برادری سے معذرت کرلی، سابق ایس ایچ او حب سٹی کو ضلع بدر کرنے کی ڈی آئی جی لسبیلہ رینج نے حب بار کو یقین دہانی کرادی، حب بار نے احتجاج اور بائیکاٹ ختم کرنے کا اعلان کر دیا، وکلا برادری اور حب پولیس کے درمیان چند روز قبل ہونے والے معاملے کو حل کرانے کے لیے ڈی آئی جی لسبیلہ رینج عبد القیوم چانگی اور ڈپٹی کمشنر حب جمعہ داد خان مندوخیل ... وکلا برادری پولیس تھانوں اور ایس ایس پی آفس اپنے ذاتی مقاصد کے لیے نہیں بلکہ عوام کے مسائل کے حل کے لیے آنا ہوتا ہے ...

حب شہر عوام اور قائم تمام صنعت کو پانی کا شدید بحران سنگین صورتحال اختیار کرگیا

حب (آن لائن) بلوچستان کے صنعتی شہر حب کو حب ڈیم انتظامیہ کی جانب سے حب شہر عوام اور صنعت کو پانی کا نہایت ہی کم کوٹہ فراہم کرنے پر حب شہر عوام اور قائم تمام صنعت کو پانی کا شدید بحران سنگین صورتحال اختیار ہونے کا اندیشہ ہے۔ کراچی عوام اور قائم صنعت کو وافر مقدار میں پانی دیا جا رہا ہے تو ہم حب شہر عوام اور قائم تمام صنعت کو پانی کا کوٹہ نہایت ہی کم کیوں دیا جا رہا ہے موجودہ دیا جانے والا پانی کا کوٹہ ناکافی ہے۔ حب ڈیم انتظامیہ کی جانب سے پانی کا کوٹہ بہت کم فراہم کرنے سے متعدد صنعتیں بند ہونے کا خدشہ ہے جس سے روزگار اور مقامی اور ملکی معیشت پر بھی منفی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں اعلیٰ حکام فوری نوٹس لے صنعتکاروں کا مطالبہ۔ تفصیلات کے مطابق بلوچستان کے اہم صنعتی شہر حب شہر میں قائم صنعت مالکان نے اپنے جاری کردہ بیان میں کہا کہ بلوچستان کے اہم صنعتی شہر حب کو حب ڈیم انتظامیہ کی جانب سے مسلسل پانی کا نہایت کم کوٹہ فراہم کرنے پر حب شہر عوام اور قائم تمام صنعت کو پانی کا شدید بحران سنگین صورتحال اختیار ہونے کا اندیشہ ہے۔

کوئٹہ، ریلوے ورکرز یونین کا اہم اجلاس، ملازمین کے مسائل اور بند ٹرینوں کی بحالی کا مطالبہ

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان ریلوے ورکرز یونین اوپن لائن کوئٹہ ڈویژن کا ایک اہم تنظیمی اجلاس پاور ہاؤس کوئٹہ میں ڈویژنل صدر سردار شیر محمد بلوچ اور جنرل سیکرٹری محمد سلیم سرپرہ کی صدارت میں منعقد ہوا، جس میں سید محمد جٹکی، عرفان جان، احتشام حمید، رضا محمد کھوسہ، طارق شاہ، محمد ریاض احمد، ظہور اعوان، ندیم خان، قادر خان، مجید خان، محمد یاسر بلوچ، میر حسن پرکانی، محمد ابراہیم لہڑی، محمد ایاز اور محمد آصف خان سمیت دیگر عہدیداروں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اجلاس میں تنظیمی امور کو مضبوط بنانے، ڈویژنل یونٹوں کو فعال کرنے اور نئے ورکرز کی شمولیت کے حوالے سے حکمت عملی طے کی گئی، جبکہ مختلف شعبوں میں ملازمین کی شدید شارٹیج پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے خالی آسامیوں پر فوری بھرتی، تنخواہوں کی بروقت ...

بھاگ، بڑھتی ہوئی مہنگائی کے خلاف شہریوں کا شدید احتجاج

منافع خوروں کے خلاف سخت ایکشن اور آمدنی میں اضافے کی اپیل

بھاگ (یو این اے) بڑھتی ہوئی مہنگائی نے عام آدمی کا جینا دوبھر کر دیا شہریوں نے ناقابل برداشت مہنگائی کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت ملک میں مہنگائی کی لہر نے عام شہری کی کمر توڑ کر رکھ دی ہے غریب تو دور کی بات اب سفید پوش اور مڈل کلاس طبقے کے لیے بھی عزت بھرم کے ساتھ زندہ رہنا محال ہو چکا ہے روزمرہ کی بنیادی اشیا خورونوش آٹا چینی دالیں اور دودھ غریب کی پہنچ سے باہر ہو چکے ہیں تنخواہ کا بڑا حصہ کچن کی نذر ہو جاتا ہے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں بڑھنے سے ہر چیز کا کرایہ اور لاگت دگنی ہو چکی ہے ادویات اتنی مہنگی ہیں کہ بیمار ہونا بھی سزا بن گیا ہے اسکولوں فیسیں اسٹیشنری کے اخراجات اب والدین کے بس میں نہیں رہے۔ عوامی حلقوں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ آٹا چینی گھی دالیں دودھ سبزیاں بنیادی اشیا پر فوری ریلیف دیا جائے ناجائز ٹیکس کا خاتمہ کیا جائے مارکیٹ میں منافع خوروں اور ذخیرہ اندوزوں کے خلاف سخت ترین ایکشن لیا جائے مہنگائی کے تناسب سے عوام کی آمدنی اور اجرت میں اضافہ کیا ہم حکومت اور مقتدرہ حلقوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اپنے شاہانہ اخراجات کم کریں اور عوام پر رحم کریں جواب جینے کی بنیادی سطح سے بھی نیچے جا چکے ہیں اگر فوری معاشی ریلیف نہ دیا گیا تو یہ مہنگائی عوام کو مزید مایوسی اور اضطراب میں دھکیل دے گی۔

گنداخہ، پبلک ٹرانسپورٹ کے من مانے کرایوں سے عوام پریشان

انتظامیہ کی خاموشی پر احتجاج کی دھمکی، ڈی سی حب سے سرکاری کرایہ نامہ نافذ کرنے کا مطالبہ

گنداخہ (یو این اے) تحریک نوجوانان گنداخہ کے ترجمان نے اپنے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ گنداخہ میں پبلک ٹرانسپورٹ مالکان نے عوام کو دونوں ہاتھوں سے لوٹنے کا سلسلہ شروع کر رکھا ہے۔ کرایوں میں من مانا اضافہ کر دیا گیا ہے اور غریب عوام، مزدور، طلبہ اور ملازمت پیشہ افراد شدید مشکلات کا شکار ہیں ترجمان نے کہا کہ افسوس کی بات ہے کہ اس تمام صورتحال کے باوجود تحصیلدار گنداخہ اور اسسٹنٹ کمشنر خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں۔ اگر انتظامیہ نے فوری طور پر سرکاری کرایہ نامہ نافذ نہ کیا اور ناجائز کرایہ وصول کرنے والوں کے خلاف کارروائی نہ کی تو تحریک نوجوانان گنداخہ عوام کے ساتھ مل کر بھرپور احتجاجی تحریک شروع کرنے پر مجبور ہوگی، جس کی تمام تر ذمہ داری ضلعی انتظامیہ پر عائد ہوگی تحریک نوجوانان گنداخہ نے ڈپٹی کمشنر حب سے مطالبہ کیا ہے کہ عوام کو فوری ریلیف فراہم کیا جائے، کرایوں کو سرکاری نرخوں کے مطابق لایا جائے اور قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔

صحبت پور، کھاد کی نقل و حمل پر پابندی کسان کش پالیسی ہے، محمد علی کھوسو

پہلے پانی کی قلت اور اب یوریا کھاد پر پابندی سے چھوٹے بڑے زمیندار شدید متاثر ہو رہے ہیں

صحبت پور (یو این اے) سابق ضلعی چیئرمین و معروف زمیندار محمد علی کھوسو نے اپنے ایک بیان میں حکومت کی جانب سے یوریا کھاد کی نقل و حمل پر پابندی کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے اسے کسان کش پالیسی قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضلع صحبت پور کے زمیندار اور کسان پہلے ہی زرعی پانی کی قلت اور دیگر مشکلات سے نبرد آزما ہیں، ایسے میں کھاد کی نقل و حمل پر بے جا پابندیاں سمجھ سے بالاتر ہیں۔ محمد علی کھوسو نے کہا کہ کھاد کی بروقت دستیابی نہ ہونے کے باعث چھوٹے اور بڑے تمام زمیندار شدید متاثر ہو رہے ہیں اور ان کی فصلیں تباہی کے دہانے پر پہنچ چکی ہیں۔ انہوں نے حکومت بلوچستان اور ضلعی انتظامیہ سے پرزور مطالبہ کیا کہ کسانوں کی مشکلات میں اضافہ کرنے کے بجائے ان میں کمی لائی جائے، اور کھاد کی نقل و حمل پر عائد پابندی کو فوری طور پر ختم کر کے کسانوں کو بلاتعطل یوریا کھاد کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔

محمد سالار فردوان سینئر صحافی حنبل رانا کے پوتے جو کمپیوٹر سکل میں غیر معمولی صلاحیت رکھتے ہیں اور وزیر تعلیم محترمہ راحیلہ حمید درانی کے ساتھ فوٹو

امام الانبیاء خاتم المرسلین حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ

علامہ منیر احمد یوسفی

اللہ تعالیٰ علیم وحکیم ہے۔ اس نے علوم وحکمتیں لوگوں تک پہنچانے کے لئے تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کرام کو دُنیا میں مبعوث فرمایا۔ سب سے آخر میں امام الانبیاءؑ خاتم المرسلین حضرت محمد مصطفیٰؐ کو مبعوث فرمایا۔ آپ کو جو کتاب عطا فرمائی گئی ہے وہ کتاب آخری کتاب ہے اور آپ کی اُمت بھی آخری اُمت ہے۔ پہلے تمام اَنبیاءؑ خاص اپنی قوموں کی طرف بھیجے جاتے تھے جیسا کہ جابر بن عبداللہ انصاری سے روایت ہے: ’’نبی خاص اپنی قوم کی طرف بھیجے جاتے تھے‘‘۔ جابر بن عبداللہ انصاریؓ ہی فرماتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے فرمایا: ’’میں سارے اِنسانوں کی طرف بھیجا گیا ہوں‘‘۔ قرآن مجید میں ہے: -’’اور ہم نے آپ کو نہیں بھیجا مگر سارے اِنسانوں کے لئے خوشخبری سنانے والے، ڈرنے والے کافی ہیں اَب کسی نئے نبی کی ضرورت نہیں۔ (سبا:۲۸) آپؐ قیامت تک کے لوگوں کی طرف مبعوث فرمائے گئے ہیں۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے: آپؐ نے فرمایا: ’’میں ساری مخلوق کی طرف بھیجا گیا ہوں اور مجھ پر نبوت ختم فرمادی گئی ہے‘‘۔ کوئی کلمہ پڑھنے والا اس حقیقت کو تسلیم کئے بغیر سچا مومن نہیں ہوسکتا کہ جس کا اللہ رب ہے، حضورؐ اُس کے نبیؐ ہیں اور اللہ رب العالمین ہے اور حضورؐ رحمۃ للعالمین ہیں۔ سورۂ ابراہیم میں اللہ کا ارشادِ مبارک ہے: -’’اور ہم نے ہر رسول اُن کی قوم کی ہی زبان میں بھیجا‘‘۔ جس میں وہ رسول مبعوث ہوتے خواہ اُن کی دعوت عام ہو اور دوسری قوموں اور دوسرے ملکوں پر بھی اُس کا اِتباع لازم ہو۔ جیسا کہ ہمارے نبی حضرت محمد مصطفیٰؐ جن کی رسالت تمام آدمیوں جنوں بلکہ ساری خلق کی طرف ہے اور آپؐ سب کے نبیؐ ہیں جیسا کہ قرآن پاک میں فرمایا گیا ہے: ’’جو سارے جہان کو ڈر سنانے والے ہیں‘‘۔

رسول اللہ ’’معلم اِنسانیت‘‘ کا تاج پہنا کر بھیجے گئے ہیں۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے: ایک دن رسول اللہؐ اپنے کسی مقدس حجرے سے مسجد میں تشریف لائے تو مسجد میں دو حلقے دیکھے ایک حلقہ والے تلاوتِ قرآنِ مجید کرتے تھے اور اللہ سے دُعا کرتے تھے اور دوسرے حلقہ والے علم سیکھتے اور سکھاتے تھے۔ آپؐ نے فرمایا: دونوں گروہ نیکی کے کام میں ہیں لیکن وہ جو قرآن مجید کی تلاوت کرتے ہیں اور اللہ سے دُعا کرتے ہیں اللہ تبارک وتعالیٰ چاہے انہیں عطا فرمائے یا عطا نہ فرمائے اور یہ جو لوگ سیکھتے اور سکھاتے ہیں یہ بھی نیکی کے کام میں ہیں: -’’اور میں بھی علم سکھانے والا بنا کر بھیجا گیا ہوں‘‘۔ سو آپ اُنہیں کے ساتھ بیٹھ گئے۔ (ابن ماجہ کنز العمال)

اللہ تعالیٰ نے آپ کی بعثت کے مقاصد میں بڑا مقصد سورۃ آل عمران کی آیت مقدسہ نمبر ۱۶۴ میں بیان فرمایا ہے: -’’بے شک اللہ کا بڑا اِحسان ہوا ایمان والوں پر کہ اُن میں سے ایک رسول کو مبعوث فرمایا جو اُن پر اُس کی آیاتِ مقدسہ پڑھتے ہیں اور اُنہیں پاک فرماتے ہیں اور اُنہیں کتاب وحکمت کی تعلیم دیتے ہیں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے قرآن کریم میں ایک طرف تو رسول اللہؐ کے فرائض میں تلاوتِ آیاتِ مبارکہ کو ایک مستقل فرض قرار دیا اور دوسری طرف تعلیم کو جداگانہ فرض قرار دیا ہے کیونکہ رسول اللہ کی تعلیم کے ذریعے ہی کتاب الٰہی کا صحیح علم حاصل ہوسکتا ہے۔ دوسرے علوم وفنون کے مقابلہ میں کتاب الٰہی کی تعلیم وتفہیم کے لئے عظیم الشان معلّم کی زیادہ ضرورت ہے۔

علوم قرآن مجید کا عظیم الشان معلم وہی ذات ہوسکتی ہے جس کو اللہ سے بذریعہ وحی شرف ہمکلامی حاصل ہو۔ جس کو اسلام کی اِصطلاح میں نبی اور رسول کہا جاتا ہے اور وہ ہمارے نبی آخر الزماںؐ ہیں اللہ نے ہمارے آقا ومولیٰ کو فرمایا ہے: -’’اور اے محبوبؐ! ہم نے آپ کی طرف یہ ذکر (قرآنِ مجید) نازل فرمایا ہے تاکہ آپ لوگوں سے واضح طور پر بیان فرمائیں جو (اَحکام) اُن کی طرف نازل ہوئے ہیں۔ جیسے آپؐ کا مقصدِ وجود معلم ہونا ہے تو آپ کی اُمت کا مقصدِ وجود متعلم اور طالب علم ہونا لازم ہو گیا۔

آپ کی تعلیم نہ تو محدود تھی اور نہ ہی کسی خاص موضوع پر تھی بلکہ آپ کی تعلیم ہمہ جہت ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ سے اِنسانوں کے تعلق بندگی کو جوڑنے کے لئے پوری زندگی کے نظام کی درستگی عالم دُنیا، عالم برزخ اور عالم آخرت کی تعلیم وتربیت کا کوئی گوشہ تشنہ نہیں رہنے دیا۔ دین اسلام اور علم کا ازلی تعلق ہے اِنسانیت کی فلاح وبہبود اور تعمیر و ترقی، دُنیا اور آخرت میں کامیابی کے لئے اِعلانِ نبوت سے قبل اور اِعلانِ نبوت اور دُنیا سے پردہ فرمانے تک آپؐ نے اللہ کی مخلوق کی بھلائی اور خیرخواہی کے لئے شب و روز اَتنی محنت، مشقت فرمائی کہ خالقِ کائنات نے محبوبِ کائنات کو فرمایا: ’’اے محبوبؐ! ہم نے یہ قرآن مجید آپؐ پر اس لئے نہیں اُتارا کہ آپ مشقت میں پڑیں، ہاں البتہ یہ اُس کے لئے نصیحت ہے جو ڈر رکھتا ہے‘‘۔ (طٰہٰ:۲-۳) آپ لوگوں کے کفر اور اُن کے ایمان سے محروم رہنے پر بہت زیادہ افسردہ رہتے تھے آپ کی خاطرِ مبارک پر اس وجہ سے رنج وملال رہتا تھا۔ آپ لوگوں کو دورِ جاہلیت سے نکال کر نورِ ایمان اور نورِ علم سے منور کرنے میں بہت فکر مند تھے۔

اللہ اور معلم اِنسانیتؐ کے نزدیک علم کی کیا اَہمیت ہے۔ اِس کا اَندازہ قرآنِ مجید اور اَحادیث سے پتا چلتا ہے۔ اللہ نے آپ کو وہ لاثانی اور بے مثال کتاب لاریب عطا فرمائی ہے جس کے متعلق اللہ نے فرمایا ہے: ’’اور ہم نے آپؐ پر اَیسی کتاب نازل فرمائی ہے جس میں ہر شے کا روشن بیان ہے، ہدایت، رحمت اور مسلمانوں کے لئے خوش خبری ہے‘‘۔ (النحل:۸۹) دُنیا میں بڑے بڑے معلّم گذرے ہیں مگر دُنیا کے آخری معلم اِنسانیتؐ کے برابر کسی کا مقام نہیں۔ آپ کی نورانی تعلیم میں حکم خداوندی اور عقلی وفقہ رسی، فرمانِ الٰہی، اَخلاق نکتہ وری، اَمرِ ربانی اور حکم فطرت، کتاب اور حکمت سب کی آمیزش ہے۔

اِس لئے آپؐ خود کامل ہیں اور ناقصوں کو بھی کامل بناتے ہیں خود پاک ہیں اور ناپاکوں کو دھو کر پاک وصاف فرماتے ہیں۔ گنہگاروں کو نیک، اَندھوں کو بینا اور تاریک دِلوں کو روشن دل بناتے ہیں۔ چنانچہ جس وقت آپؐ نے دُنیا سے پردہ فرمایا اُس وقت ایک لاکھ سے زیادہ اِنسان آپ کی تعلیم سے بہرہ مند ہو چکے تھے۔ اور وہ عرب جو علمی طور پر پست ترین نقطہ پر تھے وہ اَوج وکمال تک پہنچ گئے جس اَوج وکمال پر کوئی ستارہ آج تک نہ پہنچ سکا۔

محمد رسول اللہؐ کی علمی درس گاہِ اعظم میں اِنسانی علوم وفنون نشو ونما پا رہے ہیں۔ خود بے مثال معلم اعظم کی نوری ذات ایک پوری اور عظیم یونیورسٹی ہے جس کے اَندر علم و فن کا ہر شعبہ اپنی جگہ پر قائم ہے ہر جنس اور ہر ذوق کے طالب علم آتے ہیں اور اپنے ذوق اور استعداد کے مطابق کمال حاصل کر رہے ہیں۔

تمام اِنسانی طبقے دوست، تاجر، شوہر، باپ، خانہ دار، اَفسر، حاکم، قاضی، سپہ سالار، بادشاہ، اُستاذ، واعظ، مرشد، زاہد و عابد وغیرہم آپؐ کے سامنے آ کر زانوئے اَدب تہ کرتے ہیں اور اپنے پیشہ وفن کے مطابق آپ کی تعلیمات سے بہرہ اَندوز ہوتے ہیں۔

مدینۃ النبی کی اس عظیم درسگاہ کو غور سے دیکھیں اِس کے اَلگ اَلگ گوشوں میں اِنسانی جماعتوں کے اَلگ اَلگ درجے کھلے ہیں کہیں خلفائے راشدین جیسے فرمانروا زیرِ تعلیم ہیں، کہیں حضرت طلحہؓ، حضرت زبیرؓ، حضرت سعد بن معاذؓ اور حضرت سعید بن جبیرؓ جیسے اَرباب رائے و تدبیر ہیں، کہیں حضرت ابوعبیدہ بن جراحؓ، حضرت خالد بن ولیدؓ، حضرت سعد بن ابی وقاصؓ جیسے سپہ سالار ہیں، کہیں وہ ہے جو بعد میں صوبوں کے حکمران، عدالتوں کے قاضی اور قانون کے مقنن بنے۔ کہیں حضرت ابوذرؓ، حضرت سلمان فارسیؓ اور حضرت ابودرداءؓ جیسے وہ خرقہ پوش ہیں جو مسیح اِسلام کہلاتے ہیں۔ کہیں صفہ والے طالب علم ہیں جیسے حضرت ابوہریرہؓ کہیں امیر المومنین حضرت علیؓ، اُم المومنین حضرت عائشہؓ، حضرت ابن عباسؓ، حضرت عبداللہ بن مسعودؓ اور حضرت زید بن ثابتؓ جیسے فقیہ ومحدث ہیں جن کا کام علم کی خدمت اور اِشاعت تھا۔ اِن میں ظاہری عزت اور دُنیاوی اعزاز کی کوئی تفریق نہیں پائی جاتی۔ سب سے وابستگی ایک سطح پر اور صداقت کی ایک ہی بے مثال شمع کے گرد پروانہ وار جمع ہیں سب پر توحید اور عشق مصطفیٰؐ کا یکساں غلبہ ہے۔ حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے: رسول اللہؐ نے فرمایا: -’’علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور مسلمان عورت پر فرض ہے۔

آپؐ نے نورِ علم ضیا پاشوں سے فیض یاب ہونے کے لئے اللہ کے بندوں کے دلوں میں شوق پیدا فرمانے کے لئے خوشخبریوں سے نوازا۔ گذشتہ خطاؤں اور گناہوں سے پاک ہونے کے لئے نورِ علم حاصل کرنے کی ترغیب فرمائی عالم دین کو چودھویں کا چاند قرار دیا اور علماء کو انبیاءؑ کا وارث قرار دیا۔ اسی سلسلے میں ہر سال چائنہ اسکیم لاہور میں معلم انسانیت کانفرنس کی جاتی ہے۔ 3 فروری بروز اتوار صبح 9 بجے سے 3 بجے تک ہونے والی تعلیم وتربیت والی 13 ویں سالانہ معلم انسانیت کانفرنس میں جامع مسجد ابوبکر صدیق بلاک C-I چائنہ سکیم لاہور میں شرکت کریں اور دین سیکھ کر لوگوں کو سکھانے کی نعمت حاصل کریں اور رسول اللہؐ کے اس ارشاد پر عمل پیرا ہوں کہ علم سیکھو اور لوگوں کو سکھاؤ۔

☆☆☆☆

ربیع الاول: عشقِ رسول کی روشنی اور کردار کی اصلاح کا مہینہ

ربیع الاول کا مہینہ آتے ہی فضا خوشبوؤں سے مہکنے لگتی ہے، دلوں میں عشقِ رسول کی لو مزید روشن ہو جاتی ہے، اور ہر طرف ذکرِ مصطفیٰؐ کی محافل سجنے لگتی ہیں۔ یہ کوئی عام خوشی کا دن نہیں بلکہ وہ دن

تحریر۔ ذوالفقار علی طارق قادری

ہے جس دن خالق کائنات نے اپنی سب سے عظیم نعمت کو دنیا میں بھیجا حضرت محمد مصطفیٰ۔ آپ کی آمد پوری انسانیت کے لیے رحمت، ہدایت اور روشنی کا پیغام بن کر آئی۔ یہی وجہ ہے کہ ربیع الاول کا مہینہ اہلِ ایمان کے دلوں میں ایک خاص کیفیت پیدا کرتا ہے اور عاشقانِ رسول اپنے آقا و مولا حضرت محمد مصطفیٰؐ کی ولادتِ باسعادت کی خوشی میں محافلِ میلاد، درود و سلام اور ذکر و نعت کی محفلیں سجاتے ہیں۔ عید میلاد النبی صرف ولادتِ رسول کی خوشی کا دن نہیں، بلکہ یہ دن ہمیں اپنے پیارے نبی کی سیرت، ان کی تعلیمات، اور ان کے لائے ہوئے پیغام کو اپنانے کا عہد یاد دلاتا ہے۔

افسوس کہ ہم نے اس دن کو صرف چراغاں، جلوس اور نعروں تک محدود کر دیا ہے، جبکہ اصل تقاضا یہ ہے کہ ہم اپنے نبی کی ہر سنت کو اپنی زندگیوں میں اتاریں۔ اگر ہماری زبان

پر عشقِ رسول کا دعویٰ ہو لیکن ہمارے معاملات میں سچائی نہ ہو، ہمارے رویوں میں محبت نہ ہو، ہمارے کردار میں امانت داری نہ ہو اور ہمارے دلوں میں دوسروں کے لیے رحم نہ ہو تو ہمیں اپنے عمل کا جائزہ لینا ہوگا۔ نبی کریم نے تو ہمیں انصاف، محبت، رحم، بھائی چارے، سچائی اور امانت داری کا درس دیا۔ آپؐ نے ظلم کے نظام کو عدل میں بدلا، عورت کو عزت دی، غلام کو آزادی کا پیغام دیا، اور انسانیت کو جھوٹے خداؤں سے نجات دلا کر توحید کے پرچم تلے جمع کیا۔ آپ نے انسان کو انسان کا احترام سکھایا اور معاشرے میں کمزور، غریب، یتیم، مسکین اور بے سہارا افراد کے حقوق کی حفاظت کا درس دیا۔ آپ کی تعلیمات صرف ایک خاص طبقے یا ایک خاص زمانے کے لیے نہیں تھیں بلکہ پوری انسانیت کے لیے ہدایت اور رہنمائی کا سرچشمہ ہیں۔ ہمیں یہ بھی سوچنا ہوگا کہ آج ہم جس معاشرے میں زندگی گزار رہے ہیں، وہاں ظلم، ناانصافی، جھوٹ، دھوکہ دہی، حسد، بغض، نفرت اور مفاد پرستی نے بے وفائے ہماری اجتماعی زندگی کو کس قدر متاثر کیا ہے۔ ہم ایک دوسرے کے حقوق پامال کرتے ہیں، معمولی اختلافات کو دشمنی میں بدل دیتے ہیں، طاقتور کے سامنے خاموش اور کمزور کے خلاف آواز بلند کرنے کو اپنا معمول بنا لیتے ہیں۔ ایسے حالات میں عید میلاد النبی ہمیں یہ پیغام دیتی ہے کہ ہم اپنے کردار اور اپنے معاشرے کا دوبارہ جائزہ لیں اور دیکھیں کہ ہم نے سیرتِ مصطفیٰ سے حقیقت میں کیا حاصل کیا ہے۔ اگر ہم واقعی عید میلاد النبی منانا چاہتے ہیں، تو ہمیں اپنے رویے بدلنے ہوں گے۔ ہمیں جھوٹ چھوڑنا ہوگا، حسد، بغض اور نفرت کو دل سے نکالنا ہوگا، اور ان کے اسوہ حسنہ کو اپنانا ہوگا۔ نبی نے کبھی کسی پر ظلم نہیں کیا، کبھی کسی کو حقیر نہیں سمجھا، تو ہم کس بنیاد پر دوسروں کو کمتر سمجھ بیٹھے ہیں؟ ہمیں اپنے معاملات میں سچائی، اپنی گفتگو میں نرمی، اپنے رویے میں برداشت، اپنے فیصلوں میں انصاف اور اپنے دل میں مخلوقِ خدا کے لیے محبت پیدا کرنا ہوگی۔ یہی وہ عملی راستہ ہے جو عشقِ رسول کے دعوے کو کردار اور عمل میں تبدیل کرتا ہے۔ آج کے پُرآشوب دور میں ہمیں دوبارہ اسی پیغامِ محمدی کی ضرورت ہے۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے معاشرے سے ظلم مٹے، تو ہمیں وہی راستہ اپنانا ہوگا جو ہمارے نبی نے دکھایا صبر، حکمت، عدل، اور محبت کا راستہ۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ نوجوان نسل بے راہ روی سے بچے، تو ہمیں انہیں سیرتِ مصطفیٰ سے روشناس کرانا ہوگا۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ خاندانوں میں محبت اور معاشرے میں بھائی چارہ قائم ہو، تو ہمیں اپنے گھروں، بازاروں، اداروں اور معاشرتی معاملات میں تعلیماتِ مصطفیٰؐ کو زندہ کرنا ہوگا۔

میلادِ مصطفیٰؐ ہمیں صرف خوشی منانے کا موقع نہیں دیتا بلکہ یہ ہمیں اپنی زندگیوں کے احتساب کا موقع بھی فراہم کرتا ہے۔ ہمیں اپنے دل سے سوال کرنا چاہیے کہ کیا ہماری تجارت میں دیانت ہے؟ کیا ہمارے معاملات میں انصاف ہے؟ کیا ہماری زبان دوسروں کی عزت محفوظ رکھتی ہے؟ کیا ہم اپنے والدین، رشتہ داروں، پڑوسیوں، غریبوں اور ضرورت مندوں کے حقوق ادا کر رہے ہیں؟ کیا ہم اختلاف کے باوجود دوسرے مسلمان کی عزت کا خیال رکھتے ہیں؟ اگر ان سوالات کے جواب تلاش کیے جائیں تو شاید ہمیں معلوم ہو کہ میلاد کا اصل پیغام صرف گلیوں اور بازاروں کی روشنی نہیں بلکہ انسان کے اندر موجود اندھیروں کو ختم کرنا ہے۔ ربیع الاول کا یہ بابرکت مہینہ ہمیں دعوت دیتا ہے کہ ہم اپنے گھروں میں سیرتِ رسول کا مطالعہ کریں، اپنی اولاد کو نبی کریم کی حیاتِ مبارکہ کے واقعات سنائیں، درود و سلام کی کثرت کریں، محافلِ میلاد میں شرکت کریں اور ساتھ ہی اپنی عملی زندگی کو بھی سنتِ رسول کے مطابق بنانے کی کوشش کریں۔ کیونکہ محبت صرف الفاظ کا نام نہیں، محبت انسان کے کردار میں نظر آتی ہے۔ جس دل میں حقیقی محبتِ رسول ہو، وہاں تکبر، نفرت، ظلم، دھوکہ اور بددیانتی کے لیے جگہ نہیں ہونی چاہیے۔ ہمیں یہ حقیقت بھی سمجھنی ہوگی کہ امتِ مسلمہ کی اصل طاقت اتحاد، محبت اور باہمی احترام میں ہے۔ آج ہمیں ایک دوسرے کو گرانے کے بجائے ایک دوسرے کو سنبھالنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں اختلافات کو دشمنی میں تبدیل کرنے کے بجائے صبر، تحمل اور حکمت کے ساتھ معاملات کو حل کرنا ہوگا۔ یہی وہ معاشرتی رویہ ہے جس کی تعلیم ہمیں سنتِ مصطفیٰ سے ملتی ہے۔ میلاد النبی کی خوشی منائیں ضرور، لیکن محض ظاہری چراغاں نہیں بلکہ دل کے اندھیروں کو بھی ایمان کی روشنی سے روشن کریں۔ گلیوں اور گھروں کو چراغاں کے ذریعے روشن کرنے کے ساتھ اپنے کردار کو بھی سچائی، محبت، امانت اور عدل سے روشن کریں۔ اپنے نبی کی آمد کی خوشی کے ساتھ ان کی تعلیمات کو اپنی زندگی کا حصہ بنانے کا عہد کریں۔ یہی میلاد کا اصل پیغام ہے سنتِ محمد کو اپنانا، اور دنیا کو امن و محبت کا گہوارہ بنانا۔ عید میلاد النبی ہمیں یہ یاد دلاتی ہے کہ ہمارے آقا و مولا حضرت محمد مصطفیٰ کی تشریف آوری پوری انسانیت کے لیے رحمت اور ہدایت کا پیغام ہے۔ لہٰذا اس مبارک موقع پر ہمیں صرف خوشی کا اظہار ہی نہیں بلکہ اپنے کردار، اپنے معاملات اور اپنی اجتماعی زندگی کو بھی تعلیماتِ مصطفیٰؐ کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ یہی حقیقی عشق ہے، یہی حقیقی عقیدت ہے، اور یہی وہ راستہ ہے جس پر چل کر ہم اپنے معاشرے کو ظلم، نفرت اور ناانصافی سے نکال

کر امن، محبت، بھائی چارے اور انسانیت کی طرف لے جا سکتے ہیں۔

☆☆☆☆

"اللہ سے ڈرنے والے لوگوں کیلئے مال دار ہونے میں کوئی خطرہ نہیں ہے اور تندرستی اللہ سے ڈرنے والے لوگوں کیلئے مال داری سے بہتر چیز ہے اور قلب کی خوشی اور انبساط اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے"۔

ٹرمپ کی مکہ معاہدے کی حمایت اور اسرائیل کی امن مخالف سرگرمیاں

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر جاری بیان میں مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کی حمایت کرتے ہوئے اسے پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب کا جرات مندانہ اقدام قرار دیا اور کہا کہ یہ اس بات کا مظہر ہے کہ مشرق وسطیٰ متحد ہو رہا ہے اور اس خطے کے ممالک آخر کار زیادہ موثر انداز میں اپنا دفاع کرنے کے قابل ہوں گے۔ بظاہر امریکی صدر کا یہ بیان ایک مثبت پیش رفت ہے اور اسی بنا پر وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے اس کا خیر مقدم کیا ہے۔ سماجی رابطے کے ذریعے ایکس پر وزیر اعظم نے کہا کہ صدر ٹرمپ کے حمایت کے الفاظ کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ پاکستان اپنے برادر ملکوں سعودی عرب اور جمہوریہ ترکیہ کے ساتھ مل کر پورے خطے کے دفاع اور سلامتی کو یقینی بنانے میں تعمیری کردار ادا کرتا رہے گا۔ شہباز شریف نے مزید کہا کہ پائیدار امن عوام کے روشن اور خوشحال مستقبل کے لیے ضروری اور بنیادی شرط ہے۔ ایک طرف امریکی صدر تین سرکردہ مسلم ممالک کے مابین طے پانے والے دفاعی معاہدے کی حمایت کر رہا ہے اور دوسری جانب امریکا کی طرف سے مسلسل ناجائز صہیونی ریاست کو ہر قسم کی امداد و اعانت مہیا کر کے اس کے ہاتھ مضبوط کیے جا رہے ہیں۔ یہ بات غور طلب ہے کہ امریکی حمایت کی وجہ ہی سے ناجائز صہیونی ریاست پورے مشرق وسطیٰ میں دہشت گردی کی کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہے اور اس کی یہ کارروائیاں قابل قیاس مستقبل میں رکتی دکھائی نہیں دیتیں کیونکہ صہیونی گریٹر اسرائیل کے ایجنڈے پر کام کر رہے ہیں۔ یہ ایک ناقابل تردید حقیقت ہے پاکستان اور ترکیہ سمیت ہر وہ مسلم ملک صہیونیوں کو برا لگتا ہے جو دفاعی اعتبار سے اس حد تک مضبوط ہو کہ کسی بھی موقع پر ان کے سامنے کھڑا ہو سکے۔ علاوہ ازیں، صدر ٹرمپ نے آبنائے ہرمز کے معاملے پر عمان کو دھمکی دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر آبنائے ہرمز کھولنے کی کوششوں میں عمان نے رکاوٹ پیدا کی تو اسے بری طرح بمباری کا نشانہ بنائیں گے۔ فاکس نیوز کو انٹرویو دیتے ہوئے امریکی صدر نے کہا کہ امریکا کے پاس اب بھی ہتھیاروں کے وسیع ذخائر موجود ہیں۔ ٹرمپ نے یہ بھی بتایا کہ انھیں ایران کے ساتھ جاری تنازع ختم کرنے کے لیے کوئی جلدی نہیں۔ اب ایران حقیقی جھنڈا لہرا کر سرنڈر کرنے کا اعلان کرے۔ ایران کی طرف سے وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا ہے کہ ایران کی ثابت قدمی نے دشمنوں کے اندازوں اور منصوبہ بندی کو ناکام بنا دیا۔ ایک پریس بریفنگ میں بات کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ ایران کے قطر کے ساتھ مسلسل رابطے جاری ہیں۔ پاکستان اور قطر کشیدگی کم کرنے کے لیے کوششیں کر رہے ہیں۔ مشرق وسطیٰ میں بنی ہوئی اس ساری صورتحال میں امریکا کا کردار منفی اور خطرناک ہی دکھائی دیتا ہے اور اس سے کسی بھی اچھائی کی توقع نہیں کی جا سکتی۔ ویسے بھی یہ طے ہے کہ امریکا کسی بھی صورت میں کوئی ایسا اقدام نہیں کرے گا جس سے صہیونیوں کے مفادات پر زد پڑے تو پھر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ صدر ٹرمپ کی طرف سے مکہ معاہدے کی حمایت کے کیا معانی ہیں؟ امریکا ممکنہ طور پر پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب کے اس معاہدے کو تین ممالک کے اتحاد کے طور پر دیکھ رہا ہے اسی لیے یہ نہایت ضروری ہے کہ ایران کو بھی اس معاہدے میں شامل کیا جائے تاکہ امریکا سمیت ساری دنیا کو واضح طور پر یہ پیغام دیا جا سکے کہ مسلمان دفاعی اور تزویراتی معاملات کے حوالے سے نفاق اور انتشار کا شکار نہیں ہیں۔ یوں بھی نیٹو کی طرز پر مسلم ممالک کا عسکری اتحاد اسی وقت تشکیل پا سکتا ہے جب تمام مسلمان ریاستیں فروعی اختلافات سے اوپر اٹھ کر ایک دوسرے کا ہاتھ تھامتے ہوئے یک جہت ہوں۔

سیاست کے بند دروازوں پر پھر دستک

پاکستان کی سیاست بھی عجیب دیگ ہے کبھی نیچے آگ تیز ہو جاتی ہے، کبھی اوپر سے ڈھکن اٹھنے لگتا ہے اور کبھی باورچی ہی پریشان ہو جاتے ہیں کہ اندر آخر پک کیا رہا ہے۔ گزشتہ چند دنوں کے واقعات کو دیکھیے تو یوں محسوس ہوتا ہے کہ اسلام آباد کی سیاسی دیگ میں ایک بار پھر آنچ تیز ہو گئی ہے عمران خان کی صحت اور ہسپتال منتقلی کا معاملہ، حکومت کی عدالتی مزاحمت، پیپلز پارٹی کے بدلتے تیور، بلاول بھٹو زرداری کی سیاسی سرگرمی اور سردار ایاز صادق کے کمرے میں تحریک انصاف کے رہنماؤں کی موجودگی یہ سب الگ الگ خبریں ضرور ہیں، مگر ان کے دھاگے کہیں نہ کہیں ایک دوسرے سے ملتے دکھائی دیتے ہیں۔ سپریم کورٹ نے عمران خان کو اڈیالہ جیل سے اسلام آباد کے شفا انٹرنیشنل ہسپتال منتقل کرنے کا حکم دیا عدالت نے ان کے طبی معائنے اور علاج کے لیے ماہر ڈاکٹروں پر مشتمل بورڈ اور ذاتی معالج تک رسائی کی بھی ہدایت کی۔ تحریک انصاف نے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے فوری عملدرآمد کا مطالبہ کیا۔

مگر حکومت نے معاملے کو محض ایک قیدی کی صحت کا سوال نہیں سمجھا وفاقی حکومت نے سپریم کورٹ کے حکم کو چیلنج کر دیا وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ کا بنیادی استدلال یہ ہے کہ اگر کسی سزا یافتہ قیدی کو ایسی طبی رپورٹ کی بنیاد پر نجی ہسپتال منتقل کیا گیا جس میں فوری علاج کی ضرورت واضح نہ ہو تو دوسرے قیدی بھی اسی نوعیت کی سہولت کا مطالبہ کر سکتے ہیں یوں حکومت اسے قانون اور جیل نظام کے وسیع تر اصول سے جوڑ رہی ہے۔ یہاں سے سیاست شروع ہوتی ہے۔

عمران خان اب صرف اڈیالہ جیل کے ایک قیدی نہیں رہے ان کی صحت کا سوال حکومت، اپوزیشن، عدالت اور عوامی رائے چاروں کو ایک ہی میز کے گرد لا کھڑا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے حکومت شاید قانونی نظیر کے اثرات دیکھ رہی ہے تحریک انصاف اسے بنیادی انسانی اور طبی حق قرار دے رہی ہے، جبکہ عام آدمی ایک زیادہ سادہ سوال پوچھتا ہے اگر کوئی قیدی بیمار ہے تو اس کے مناسب علاج میں آخر قباحت کیا ہے؟

دلچسپ بات یہ ہے کہ یہی سوال بلاول بھٹو زرداری کی طرف سے بھی سامنے آیا بلاول نے کہا کہ بیمار قیدی کو علاج کی سہولت ملنا بنیادی حق ہے اور عمران خان کی صحت کا معاملہ سپریم کورٹ تک پہنچنے سے پہلے حکومت کو خود حل کرنا

محمد اکرم چوہدری

چاہیے تھا اور شاید مسلم لیگ ن کے لیے اصل سیاسی الجھن یہیں سے شروع ہوتی ہے۔

ایک طرف تحریک انصاف ہے، جس کے ساتھ محاذ آرائی برسوں سے جاری ہے دوسری طرف پیپلز پارٹی ہے، جس کے تعاون کے بغیر حکومتی سیاست پہلے جیسی آرام دہ نہیں رہتی آج قومی اسمبلی میں پیپلز پارٹی نے اپنے تحفظات کی وجہ سے حکومتی قانون سازی کا راستہ روکا اور واضح کیا کہ شکایات دور ہونے تک تعاون معمول کے مطابق نہیں چل سکتا بلاول بھٹو زرداری نے بھی مسلم لیگ ن کی قیادت والی حکومت کو متنبہ کیا ہے پیپلز پارٹی کے تحفظات دور کیے بغیر اس کی حمایت کو یقینی نہ سمجھا جائے گویا ن لیگ کے سامنے اب ایک نہیں، کئی تختیاں لگی ہیں ایک پر عمران خان، دوسری پر تحریک انصاف، تیسری پر عدالت اور چوتھی پر پیپلز پارٹی لکھا ہے۔

بلاول بھٹو کا طویل وقفے کے بعد سیاسی راہداریوں میں نمایاں ہونا بھی معمولی واقعہ نہیں انہوں نے قومی اسمبلی میں اپوزیشن رہنماؤں سے ملاقات کی اور پارلیمانی معاملات و انتخابی اصلاحات پر گفتگو ہوئی پیپلز پارٹی سیاست میں عموماً دروازہ مکمل بند کرنے کے بجائے کنڈی ڈھیلی رکھتی ہے وہ حکومت کے ساتھ بھی چل سکتی ہے اور ضرورت پڑنے پر حکومت سے دو قدم دور کھڑے ہو کر اپوزیشن سے بات بھی کر سکتی ہے۔ یہی اس جماعت کی پرانی سیاسی مہارت ہے پھر سردار ایاز صادق کا کمرہ ہے تحریک انصاف کے رہنما اسد قیصر، جنید اکبر اور دیگر رہنماؤں نے اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے ملاقات کی، جس میں وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ بھی موجود تھے اطلاعات کے مطابق سیاسی صورتحال، سپریم کورٹ کے احکامات اور عمران خان کی صحت جیسے معاملات زیر بحث آئے۔

سیاست میں بعض ملاقاتیں اپنے اعلامیے سے بڑی ہوتی ہیں ایاز صادق ماضی میں بھی حکومت اور تحریک انصاف کے درمیان رابطے کے لیے پارلیمانی جگہ فراہم کرتے رہے ہیں حالیہ دنوں میں بھی حکومت کی جانب سے مذاکرات کی پیشکش ایسے ہی رابطوں کے بعد دوبارہ سامنے آئی، اگرچہ چیئرمین خود یہ وضاحت کر چکے ہیں کہ انہوں نے تحریک انصاف کو مذاکرات کی باقاعدہ دعوت نہیں دی تھی۔ اس لیے آج کی ملاقات کو فوراً کسی بڑے سمجھوتے کا نام دینا قبل از وقت ہوگا، مگر اسے بے معنی ملاقات سمجھنا بھی سیاسی سادگی ہوگی۔ اصل سوال یہ نہیں کہ آج کس نے کس سے ہاتھ ملایا اصل سوال یہ ہے کہ سب ایک دوسرے سے بات کرنے کی ضرورت کیوں محسوس کر رہے ہیں؟ شاید اس لیے کہ سیاسی بند گلی سب کو تھکا دیتی ہے حکومت کو قانون سازی اور اتحادیوں کی ضرورت ہے پیپلز پارٹی کو اپنی سیاسی شناخت اور مطالبات منوانے ہیں تحریک انصاف کو عمران خان تک رسائی، ان کے علاج اور اپنے سیاسی مطالبات کے لیے راستہ چاہیے۔ پارلیمان کو اپنی کھوئی ہوئی مرکزیت واپس چاہیے اور ملک کو ایک ایسی سیاست درکار ہے جس میں اختلاف کا آخری مرحلہ جیل، سڑک یا عدالت نہ ہو۔

مسلم لیگ ن کے لیے آنے والے دن اسی لیے زیادہ اہم ہیں اگر وہ پیپلز پارٹی کے تحفظات کو معمولی سمجھتی ہے تو اتحادی محاذ کمزور ہو سکتا ہے۔ اگر عمران خان کے علاج کے معاملے پر سخت قانونی موقف اختیار کرتی ہے تو تحریک انصاف اسے سیاسی بیانیے میں تبدیل کرے گی اور اگر مذاکرات کا دروازہ کھولتی ہے تو اپنی صفوں کے اندر یہ سوال سننا پڑے گا کہ کل تک جس جماعت کے ساتھ سخت محاذ آرائی تھی، آج اسی سے بات کیوں؟ مگر سیاست کا حسن اور کبھی کبھی مصیبت یہی ہے کہ کل کے دشمن سے آج بات کرنا پڑتی ہے اور آج کے اتحادی کو کل منانا پڑتا ہے اسلام آباد کی دیگ میں اس وقت کئی چیزیں ایک ساتھ پک رہی ہیں عمران خان کی ہسپتال منتقلی بظاہر ایک طبی اور قانونی معاملہ ہے مگر اس نے سیاسی درجہ حرارت بدل دیا ہے بلاول کے رابطے محض ملاقاتیں نہیں، ن لیگ کے لیے ایک پیغام بھی ہیں

74فیصد نئے قرضوں کا بوجھ لادنے پر وفاقی وزرا کو نشان امتیاز

کسی بھی ریاست کی معیشت اس کی ریڑھ کی ہڈی ہوتی ہے۔ جب یہ ریڑھ کی ہڈی غیر ملکی قرضوں کی دیمک چاٹ لے تو قوم صرف مفلوج نہیں ہوتی، بلکہ نسلوں کے لیے غلامی کی زنجیروں میں جکڑی جاتی ہے۔ پاکستان آج اسی غلامی کی دہلیز پر کھڑا ہے۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے تازہ اعداد و شمار نے جو تصویر کھینچی ہے وہ کسی ڈراؤنے خواب سے کم نہیں۔ جون 2022 میں ملکی مجموعی قرضہ 47 ہزار 832 ارب روپے تھا، جو جون 2026 تک 83 ہزار 642 ارب روپے تک پہنچ چکا ہے۔ یہ محض 74.86 فیصد کا اضافہ نہیں، یہ قوم کی آئندہ تین نسلوں کی محنت پر غیر ملکی قرض خواہوں کا ناجائز قبضہ ہے۔ مقامی قرضہ بھی 59 ہزار 441 ارب روپے کی خطرناک سطح پر جا پہنچا ہے۔ ان ہوشربا ہندسوں کو پڑھتے ہوئے ایک عام پاکستانی کا ذہن یہ سوال کرنے پر مجبور ہے کہ جن لوگوں کی پالیسیوں نے ملک کو قرضوں کے اس بھنور میں دھکیلا، انہیں کیا سزا ملی؟ جواب ملتا ہے سزا نہیں، سول اعزازات! یوم آزادی 2026 کے موقع پر صدر پاکستان آصف علی زرداری نے جن وفاقی وزرا کے لیے نشان امتیاز کی نامزدگیاں منظور کی ہیں، ان میں نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار، وزیر خزانہ محمد اورنگزیب اور وزیر اقتصادی امور احد خان چیمہ شامل ہیں۔ جن معاشی تباہی کے سب سے بڑے ذمہ داروں کو قومی اعزاز سے نوازنے کی تیاری ہے۔ سینیٹر محمد اورنگزیب کو تو کچھ عرصہ قبل نجی بینکاری سے درآمد کر کے "معاشی مسیحا" کہا گیا تھا، لیکن ان کے دور میں ملک پر 35 ہزار 810 ارب روپے کا اضافی قرض لاد دیا گیا ہے۔ ان کی ہر پالیسی کا نچوڑ یہی رہا عوام سے ٹیکس وصول کرو، بجلی و گیس مہنگی کرو، کرنسی کو ڈوبنے دو اور پھر آئی ایم ایف کے اگلے پروگرام کے لیے کمر باندھ لو۔ اس "شاندار کارکردگی" کے صلہ میں اگر نشان امتیاز نہ ملے تو پھر کے

شیخ راشد عالم

لیے؟ اسحاق ڈار معاشی بحران کے پچھلے ادوار کے معمار رہے ہیں اور احد خان چیمہ اقتصادی امور و اسٹیبلشمنٹ جیسے حساس قلمدانوں کے سربراہ ہیں۔

سوال یہ ہے کہ ان کے دامن میں ایسا کون سا کارنامہ ہے جس پر یہ اعزازات دیے جا رہے ہیں؟ کیا قرض لینے کی مہارت اب ملک کا سب سے بڑا "قومی کارنامہ" قرار پا گئی ہے؟ یہ معاملہ صرف انفرادی وزرا کی نااہلی کا نہیں، پورے احتسابی نظام کی نفی کا ہے۔ حکومت نے کچھ عرصہ قبل وزارتوں کی کارکردگی کا جائزہ لینے کا اعلان کیا تھا اور تمام وزارتوں سے قابل تصدیق دستاویزی ثبوت طلب کیے تھے۔ لیکن جب وہی وزارتیں قرضوں کے انبار لگا رہی ہیں اور انہیں کوئی سزا نہیں دی جا رہی، تو اس جائزے کی حقیقت بھی سامنے آ گئی ہے۔ اندرونی بیوروکریٹک جائزے کبھی کسی وزیر کو سزا نہیں دیتے؛ وہ صرف فائلوں کی زینت بن کر آرائش کرتے ہیں۔ یہاں تو معاملہ الٹا ہے جائزہ تو دور، انہی ناکام وزرا کو ایوارڈ دینے کی تیاری ہو رہی ہے۔ یہ عوام کے زخموں پر نمک چھڑکنے کے مترادف ہے۔ اس کے برعکس، پاکستانی افواج نے حالیہ علاقائی کشیدگی میں ثالثی اور امن کے قیام میں جو کردار ادا کیا ہے، اس نے عالمی سطح پر ملک کا وقار بلند کیا ہے۔ لیکن یہ اور بات ہے کہ دفاعی ادارے ریاست کی بقا کے لیے اپنی جانیں قربان کرتے ہیں اور سویلین قیادت ملکی معیشت کو قرضوں کے حوالے کر رہی ہے۔ فوج کی عسکری قربانیاں اپنی جگہ، مگر سویلین حکمرانوں کی معاشی نااہلی اپنی جگہ۔ دونوں کا موازنہ اس لیے ضروری ہے کہ عوام جان لیں کہ ملک کے اندر دو مختلف معیار ہیں ایک ادارہ اپنی ذمہ داری ادا کر رہا ہے، دوسرا اپنی ذمہ داری چھوڑ کر قوم کو قرضوں کے طوق پہنا رہا ہے۔ اصل مسئلہ یہ ہے کہ پاکستان میں "سزا و جزا" کا تصور ہی ختم ہو چکا ہے۔ جو وزیر جتنا بڑا قرض لے آئے، اسے اتنا بڑا اعزاز ملے گا۔

معیشت کی تباہی کے ذمہ داروں کو نیب یا ایف آئی اے کے حوالے کرنے کے بجائے صدر کی طرف سے نامزدگیاں بھجوائی جا رہی ہیں۔ حکومت ان نامزدگیوں کو فوری واپس لے اور ان وزرا کی کارکردگی کا غیر جانبدار تھرڈ پارٹی آڈٹ کرایا جائے۔ آڈٹ رپورٹ قومی اسمبلی میں پیش کی جائے اور عوام کے سامنے پبلک کی جائے۔ جس وزیر کے دور میں قرضوں میں غیر معمولی اضافہ ہوا، اس کے عہدے کی مدت کے اثاثوں کا فرانزک جائزہ لیا جائے۔ اگر بدعنوانی یا غفلت ثابت ہو تو کیس چلایا جائے نہ کہ سینے پر تمغہ سجایا جائے۔ پاکستان اس وقت دوراہے پر کھڑا ہے ایک طرف خود مختاری اور قومی وقار ہے، جس کے لیے غیر ملکی قرضوں سے نجات اور خود انحصاری ناگزیر ہے دوسری طرف غلامی ہے، جس کا راستہ انہی قرض خواہوں کی شرائط پر چلنے اور ان کے گئے چنے نمائندوں کو سینے پر تمغے پہنانے سے ہموار ہوتا ہے۔ یوم آزادی کے موقع پر قوم سے پوچھا جانا چاہیے کہ کیا وہ واقعی آزاد ہے، جب اس کی کل معیشت غیر ملکی قرضوں کی یرغمال ہے؟

حکومت کے ہوش اڑانے والا سپریم کورٹ کا فیصلہ

بدھ کی صبح چار بجے تیز بارش سے گھبرا کر اٹھ گیا۔ گھر کی دہلیز پر بیٹھا سوچتا رہا کہ بارش کا پانی اگر سیلاب بن کر گھر میں گھس آیا تو کیا کروں گا۔ چند حفاظتی تدابیر نے جی کو تھوڑا مطمئن کیا تب بھی نیند نہیں آئی تو توجہ یہ کالم لکھنے کی جانب مبذول کر دی۔ بدھ کا دن کئی حوالوں سے ہماری سیاسی اور عدالتی تاریخ کے اہم ترین دنوں میں سے ایک شمار ہو سکتا ہے۔ منگل کی سہ پہر سپریم کورٹ کے تین معزز ججوں نے باہم مل کر حکم دیا ہے کہ اڈیالہ جیل میں قید ہوئے عمران خان کو ان کی ترجیح کے ہسپتال منتقل کیا جائے۔ اسلام آباد میں ان کی ترجیح کا ہسپتال عالمی شہرت کا حامل ہے۔ سرکار کا اس سے کچھ لینا دینا نہیں۔ جدید ترین آلات سے لیس اس ہسپتال میں تقریباً

نصرت جاوید

ہر مرض کے بہترین معالج موجود ہیں۔

مزید لکھنے سے قبل بیان کرنا لازمی ہے کہ پیر کے دن حکومت ہی کی جانب سے تشکیل کردہ ڈاکٹروں کے بورڈ کی جو رپورٹ سپریم کورٹ کے دفتر جمع کروائی گئی اس پر سرسری نگاہ ڈالتے ہی میں یہ طے کرنے کو مجبور ہوا کہ اسے پڑھنے کے بعد عدالت عالیہ کا تین رکنی بنچ تحریک انصاف کو ہسپتال منتقل کرنے کا حکم دے سکتا ہے۔ میری رائے کا سبب ذرائع نہیں ذاتی تجربہ تھا۔ 16 برس قبل مجھے فشار خون کا عارضہ لاحق ہوا تھا۔ اس کے علاج کے لئے ناشتے کے ساتھ روزانہ ایک گولی کی تشخیص ہوئی۔ دوائی کے علاوہ دن میں کم از کم 30 منٹ چہل قدمی کا حکم بھی ملا۔ ڈاکٹروں نے جلد سونے اور ٹی وی کے علاوہ موبائل فون کی سکرین سے بھی زیادہ سے زیادہ گریز تجویز کیا۔ صحافتی دھندے کے تقاضوں کی وجہ سے مذکورہ ہدایات پر لیکن عمل نہ کر پایا۔ ہفتے کے پانچ دن صبح اٹھ کر یہ کالم لکھنے اور ٹی وی سکرینوں پر تبصرہ آرائی کے لئے موبائل فون اور لیپ ٹاپ پر نگاہیں مرکوز رکھتے ہوئے چسکے دار مواد ڈھونڈنا پڑتا ہے۔ جو باتیں دیکھتے اور سنتے ہیں ان میں سے اکثر باعث تشویش بھی ہوتی ہیں۔ ان کی وجہ سے راتوں کی نیند مختصر سے مختصر ہونا شروع ہو گئی۔ بالآخر آج سے 6 ماہ قبل دریافت ہوا کہ میرا بلڈ پریشر اکثر خوفناک حد تک بڑھ جاتا ہے۔ زندگی میں پہلی بار تشخیص کے لئے بے شمار نوعیت کے ٹیسٹ کروانا پڑے۔ ان کی روشنی میں ڈاکٹروں نے طے کیا کہ فشار خون کو معمول کی سطح پر لانے کے لئے مجھے دوائیوں کو بدلنا ہوگا۔ بلڈ پریشر پر قابو پانے کے لئے مختلف دوائی تجویز ہوئی جو دو طاقتور کیمیائی عناصر کے ملاپ سے تیار ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ دل مضطر کو مطمئن رکھنے کے لئے ایک اور دوا تجویز ہوئی۔ اس کا صبح و شام استعمال گہری نیند کے حصول کیلئے لازمی ٹھہرا دیا گیا۔ فشار خون کی ادویات تجویز ہو جانے کے باوجود ڈاکٹروں نے مجھے دل کا کامل معائنہ کروانے کے لئے امراض قلب کے ایک ماہر کے ہاں جانے کو مجبور کیا۔ دل کی حالت زار کا جائزہ لیتے کئی ٹیسٹ ہوئے۔ دل خطرے سے فی الوقت محفوظ قرار دینے کے باوجود خون کو پتلا رکھنے کے لئے مزید ادویات بھی نسخے میں لکھ دی گئیں۔ عجب اتفاق ہے کہ سرکاری ڈاکٹروں پر مشتمل بورڈ نے عمران خان کے فشار خون کا جائزہ لینے کے بعد جن ادویات کا استعمال ضروری سمجھا ان میں سے تین میرے لئے بھی استعمال کرنا لازمی ہے۔ ان کے دل کے معائنے کے لئے جو ٹیسٹ تجویز ہوئے ان میں سے ایک جیل کے ہسپتال میں غالباً ممکن نہیں۔ جدید آلات سے لیس کسی ہسپتال ہی میں ممکن ہے۔ فقط ذاتی تجربے کی بنیاد پر جو نتائج اخذ کئے تھے سپریم کورٹ کے تین معزز ججوں پر مشتمل بنچ منگل کے روز ان سے تقریباً متفق سنائی دیا۔

پیر کے روز بانی تحریک انصاف کی صحت کے بارے میں سپریم کورٹ کے دفتر میں جمع کروائی رپورٹ پر نگاہ ڈالتے ہی محض ذاتی تجربے کی بنیاد پر میں نے جو نتائج اخذ کئے تھے وہ حکومت اپنے تئیں بآسانی دریافت کر سکتی تھی۔ پیر کے روز سپریم کورٹ میں حکومت ہی کے تشکیل کردہ طبی ماہرین کے بورڈ کی رپورٹ داخل ہوتے ہی قانون و انصاف اور صحت کی وزارتوں کے اعلیٰ افسران کی ٹیم کو اس کا تفصیلی جائزہ لینا چاہیے تھا۔ وہ لگ کے رپورٹ نے فقط ذاتی تجربے کی بنیاد پر جو نتائج اخذ کئے تھے اسے سرکار فشار خون اور امراض قلب کے مستند ماہرین کی ٹیم کے روبرو رکھ کر حکومتی وکلا کو سپریم کورٹ کے روبرو ایک واضح حکمت عملی کے ساتھ پیش ہونے کیلئے تیار کر سکتی تھی۔ مجھے توقع تھی کہ سپریم کورٹ کی سماعت شروع ہوتے ہی حکومتی وکلا یہ موقف اختیار کر سکتے ہیں کہ ڈاکٹروں کے بورڈ نے عمران خان کی صحت کے بارے میں جو رپورٹ تیار کی ہے اس کے بغور مطالعے کے بعد حکومت نے از خود انہیں تفصیلی معائنے کے لئے ہسپتال منتقل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ایک قیدی مگر سرکاری ہسپتال ہی بھیجا جا سکتا ہے۔ عمران خان کے اہل خانہ، عزیز و اقارب اور چاہنے والوں کی تسلی کے لئے نگران کی ترجیح کے ڈاکٹر بھی تفصیلی طبی معائنے کے دوران موجود ہو سکتے ہیں اور تشخیص اور علاج کیلئے انہیں ہمہ وقت نگرانی کا حق بھی فراہم کیا جائے گا۔

سوچ سمجھ کر طے کردہ حکمت عملی کے بغیر منگل کے روز سپریم کورٹ کے تین رکنی بنچ کے روبرو سرکاری جانب سے پیش ہوئے وکلا نے مگر پیش بندی کے بجائے عدالت عظمیٰ میں پیش ہوئی درخواست کے میرٹ پر سوال اٹھانا شروع کر دیے۔ تفصیلی جواب کے لئے مہلت کی درخواست بھی کی۔ حکومتی وکلا کے رویے نے سپریم کورٹ کو وہ حکم تحریری طور پر لکھنے کو مجبور کیا جس نے حکومت کے ہوش اڑا دیے ہیں۔ حکومتی حلقوں میں سپریم کورٹ کے فیصلے کی وجہ سے چھائی بے چینی رفع کرنے کو اعلیٰ سطحی اجلاس ہوئے اور منگل کی رات 9 بجے سے چند منٹ قبل وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ نے ایک ویڈیو بیان کے ذریعے حکومت کی جانب سے نظر ثانی کی درخواست دائر کرنے کا عندیہ دیا۔

مکہ معاہدہ اور پاکستان کا ابھرتا ہوا علاقائی کردار

عالمی سیاست میں بعض معاہدے صرف کاغذ پر دستخط نہیں ہوتے، وہ طاقت کے بدلتے ہوئے نقشے پر نئی لکیریں کھینچتے ہیں۔ مکہ میں پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب کے درمیان طے پانے والا مشترکہ دفاعی معاہدہ بھی ایسی ہی پیش رفت دکھائی دیتا ہے۔ بظاہر یہ تین ممالک کے درمیان ایک دفاعی سمجھوتہ ہے، لیکن اس کے مضمرات اس سے کہیں وسیع ہیں۔ یہ معاہدہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب مشرق وسطیٰ، جنوبی ایشیا اور وسیع تر مسلم دنیا میں سلامتی کے روایتی تصورات تیزی سے تبدیل ہو رہے ہیں اور عالمی طاقتوں پر انحصار کے ساتھ ساتھ علاقائی طاقتیں بھی اپنے تحفظ اور مفادات کے لیے نئے

غلام مرتضیٰ

راستے تلاش کر رہی ہیں۔ معاہدے کی بنیادی روح یہ ہے کہ تینوں ممالک میں سے کسی ایک پر مسلح حملہ تینوں کے خلاف جارحیت تصور کیا جائے گا۔ تاہم اس شق کو کسی خودکار جنگی ضمانت کے طور پر دیکھنا درست نہیں ہوگا۔ اس کا بنیادی مقصد جارحیت کی حوصلہ شکنی، اجتماعی بازدارییت کو مضبوط بنانا اور کسی بھی ممکنہ حملہ آور کو یہ پیغام دینا ہے کہ ایک ملک کے خلاف کارروائی کے اثرات ایک وسیع تر تزویراتی ردعمل کی صورت اختیار کر سکتے ہیں۔ ترکیہ کی جانب سے اس فریم ورک کو نیٹو کے آرٹیکل 5 سے تکنیکی طور پر مشابہ قرار دیا گیا ہے، لیکن ساتھ ہی یہ وضاحت بھی سامنے آئی ہے کہ یہ معاہدہ کسی مخصوص ملک، بشمول ایران، کے خلاف نہیں ہے۔ یہی نکتہ اس معاہدے کی اصل نوعیت کو سمجھنے کے لیے بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ پاکستان کے لیے اس شراکت داری کی اہمیت محض دفاعی تعاون تک محدود نہیں۔ یہ اسلام آباد کو ایک ایسے ابھرتے ہوئے علاقائی سیکیورٹی فریم ورک کے مرکز میں لا رہی ہے جس کے تینوں ستون اپنی اپنی منفرد طاقت رکھتے ہیں۔ سعودی عرب کے پاس مالی وسائل، توانائی کی طاقت اور مسلم دنیا میں غیر معمولی سیاسی اثر و رسوخ ہے۔ ترکیہ دفاعی ٹیکنالوجی، صنعتی صلاحیت اور جدید فوجی استعداد کے اعتبار سے تیزی سے ابھرتی ہوئی طاقت ہے۔ پاکستان کے پاس طویل فوجی تجربہ، ایک موثر دفاعی نظام، خطے کی پیچیدہ سیکیورٹی صورتحال سے نمٹنے کا تجربہ اور قابل ذکر تزویراتی بازدارییت موجود ہے۔ اگر ان تینوں صلاحیتوں کو ایک مربوط حکمت عملی میں ڈھال دیا جائے تو یہ شراکت داری محض دفاعی اتحاد نہیں رہے گی بلکہ ایک وسیع تر تزویراتی طاقت بن سکتی ہے۔ سعودی عرب اور ترکیہ کے ساتھ اپنے تعلقات کو مضبوط بناتے ہوئے اسلام آباد کو تہران کے ساتھ اپنے تاریخی، جغرافیائی اور تزویراتی تعلقات کو بھی متوازن رکھنا ہوگا۔ پاکستان کی ایران کے ساتھ طویل سرحد موجود ہے اور دونوں ممالک کے درمیان امن و استحکام نہ صرف دو طرفہ ضرورت بلکہ پورے خطے کے مفاد میں ہے۔ اس لیے مکہ معاہدے کی کامیابی کا ایک اہم پیمانہ یہ بھی ہوگا کہ آیا یہ علاقائی استحکام کا پلیٹ فارم بنتا ہے یا مشرق وسطیٰ اور جنوبی ایشیا میں پہلے سے موجود تقسیم کو مزید گہرا کرنے والا ایک نیا بلاک۔ اگر مستقبل میں ایران، مصر، قطر یا دیگر اہم مسلم ممالک بھی کسی نہ کسی شکل میں اس وسیع تر سیکیورٹی فریم ورک سے وابستہ ہوتے ہیں تو صورتحال مزید دلچسپ ہو سکتی ہے۔ اس صورت میں موجودہ تین ملکی معاہدہ ایک وسیع علاقائی سیکیورٹی architecture کی شکل اختیار کر سکتا ہے جس میں مختلف ممالک اپنی اپنی دفاعی، معاشی اور سفارتی صلاحیتوں کے ساتھ کردار ادا کریں۔ لیکن یہاں ایک بنیادی اصول کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ علاقائی طاقت کا اصل امتحان یہ نہیں کہ اس کے پاس کتنی عسکری قوت ہے، بلکہ یہ ہے کہ وہ اس قوت کو امن میں کس حد تک تبدیل کر سکتی ہے۔ افغانستان بھی اس بدلتے ہوئے منظرنامے سے متاثر ہوگا۔ ایک زیادہ مضبوط اور علاقائی طور پر مربوط پاکستان کابل کے ساتھ تجارت، رابطہ کاری اور سیکیورٹی کے معاملات میں زیادہ وزن رکھ سکتا ہے۔ افغانستان کے لیے بہتر راستہ یہی ہوگا کہ وہ علاقائی کشمکش کا میدان بننے کے بجائے علاقائی تجارت اور رابطہ کاری کا پل بنے۔ پاکستان کے مغربی راستے، خصوصاً گوادر، خلیج کو افغانستان، وسطی ایشیا اور اس سے آگے جنوبی و وسطی ایشیائی منڈیوں سے جوڑنے کی غیر معمولی صلاحیت رکھتے ہیں۔ یہی وہ مقام ہے جہاں دفاع اور معیشت ایک دوسرے سے ملتے ہیں۔ اگر پاکستان اپنی نئی تزویراتی اہمیت کو معاشی مواقع میں تبدیل کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے تو مکہ معاہدہ ملک کے لیے بہت بڑے معاشی دروازے کا پیش خیمہ بن سکتا ہے۔ سعودی عرب، ترکیہ اور پاکستان کے درمیان بڑھتی ہوئی سیکیورٹی شراکت داری مشرق وسطیٰ کے طاقت کے توازن میں ایک نیا عنصر شامل کرتی ہے۔ اگر مستقبل میں مزید بڑی مسلم ریاستیں اس فریم ورک سے وابستہ ہوتی ہیں تو خطے کی تزویراتی ترکیبات مزید تبدیل ہو سکتی ہیں۔ تاہم اس شراکت داری کی سمت کا انحصار اس بات پر ہوگا کہ اسے محاذ آرائی کے بجائے علاقائی استحکام کے لیے کس حد تک استعمال کیا جاتا ہے۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بھی یہ تعاون پاکستان کے لیے اہم ثابت ہو سکتا ہے۔ لیکن اس تعاون کی کامیابی اسی وقت ممکن ہے جب اس کا مرکز مشترکہ سلامتی ہو، کسی مخصوص ملک یا گروہ کے خلاف محاذ آرائی نہیں۔ اس تمام منظرنامے کا ایک داخلی پہلو بھی ہے جسے نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ دفاعی تعاون، ٹیکنالوجی کی منتقلی، تزویراتی سرمایہ کاری اور حساس قومی اداروں سے متعلق پالیسیوں میں پیش رفت کے ساتھ ریاستی سیکیورٹی اداروں کا اثر و رسوخ بڑھنے کے امکانات موجود ہیں۔ لیکن پاکستان کی پائیدار طاقت کا انحصار صرف مضبوط دفاع پر نہیں۔ مضبوط معیشت، مستحکم سول ادارے، مؤثر سفارت کاری، قانون کی حکمرانی اور قومی اتفاق رائے بھی اتنے ہی ضروری ہیں۔

ایک (بگھی) کی بدولت برطانوی سامراج کا یاد آیا کروفر

وفاقی کابینہ کے موثر ترین وزیر داخلہ جناب محسن نقوی نے چند ہفتے قبل سرمایہ کاروں کی ایک تقریب سے خطاب فرمایا۔ اس کے دوران بندوبست حکومت کے حالیہ نزع میں پہنچ جانے کا اعلان کر دیا۔ اس کے احیا کے لئے نئے صوبوں یا چھوٹی انتظامی اکائیوں کے قیام کی تجویز دی۔ ان کی تجویز کو ریاست کے طاقتور ادارے کا پیغام سمجھتے ہوئے ریکارڈ اور سوشل میڈیا پر چھائے بے شمار ذہن سازوں نے چھوٹے صوبوں کے قیام کے فضائل بیان کرنا شروع کر دیے۔ یہ طے کر لیا کہ چھوٹے صوبے اب بن کے رہیں گے، اپنا نام چمکانے لگے۔ چند سیاسی نے مگر نقاریوں کی صف میں شامل ہونے کے بجائے بندوبست حکومت کو عوام کی بھلائی کے لئے زیادہ سے زیادہ بہتر بنانے کے لئے افلاطون کی طرح جمہوریہ کی تشکیل کے نسخے فراہم کرنا شروع کر دیے۔

حکومتی خدمات کو عوام کی دہلیز تک پہنچانے کے نسخے دریافت کرنے کو بے چین دور حاضر کے افلاطون ہمارے خطے کی تاریخ سے قطعاً غافل نظر آئے۔ یہ بھول گئے کہ ہماری تاریخ میں حکومتوں کو جوابدہ بنانے کی روایت کبھی موجود نہیں رہی۔ سات سمندر پار سے آئے برطانیہ سے قبل کم از کم آٹھ سو سال تک وسطی ایشیا کے دلاور ہمارے حکمران رہے تھے۔ عوام کو ہمیشہ انہوں نے رعایا ہی تصور کیا جن کے فرائض تو حضوری تھی اور حقوق سے محرومی تقدیر کا لکھا ٹھہرائی جاتی تھی۔

دلاوروں میں سے چند نے اپنے کارناموں سے بہت نام کمایا۔ شیر شاہ سوری کی بنائی جی ٹی روڈ کو آج بھی فخر سے یاد کرتے ہوئے ہم بھول جاتے ہیں کہ پشاور کو بنگال تک ملانے والی سڑک کی تعمیر کے باوجود وہ ایسا حکومتی بندوبست فراہم نہ کر پایا جو اس کی موت کے بعد بھی لوگوں کو مطمئن رکھتا۔ اس کے انتقال کے بعد یک دم مغل سلطنت بحال ہو گئی۔ اس کی بحالی کے نتیجے میں اکبر اعظم ملا۔ وہ اور اس کے نورتن آج بھی بندوبست حکومت کے ماہرین تصور ہوتے ہیں۔ سوال اٹھتا ہے کہ ان کے فراہم کردہ نظام کے باوجود اکبر کے جانشین کو اپنے دربار کے باہر زنجیر عدل کیوں لٹکانا پڑی۔ دور دراز کے سفر کے بعد اس دور کے دار الحکومت پہنچ کر فریادی کو انصاف کی بھیک مانگنا پڑتی۔ زنجیر عدل کی موجودگی اس حقیقت کا اعتراف تھی

نصرت جاوید

کہ جہانگیر کی وسیع و عریض سلطنت میں ہر ایک کو انصاف بآسانی میسر نہیں۔ مغلوں کے لگائے صوبے دار برطانیہ کی ایسٹ انڈیا کمپنی سے معاملات طے کرتے رہے۔ ان کے دیے تحفوں (رشوت) نے انہیں بتدریج شاہ سے زیادہ سمندر پار سے آئے منافع خوروں کا وفادار بنا دیا۔ مغلوں کے لگائے صوبے دار مغل سلطنت کے زوال کے دنوں میں بذات خود اودھ اور بنگال جیسے صوبوں کے خودمختار بادشاہ بن گئے۔ میسور حیدر علی اور سلطان ٹیپو کے حوالے ہو گیا۔ اور حیدر آباد دکن آزاد و خودمختار سلطنت کی شکل اختیار کر لے گیا۔

بادشاہت رعایا سے فقط مالیے کی توقع رکھتی ہے۔ گڈ گورننس کے متلاشی فرصت میں تجا بیٹھ کر دیانتداری سے سوچیں تو بآسانی دریافت کر لیں گے کہ گزشتہ چند برسوں سے ہمارے ہاں بھی بجائی انگریزی میں معاشی امور پر مضامین لکھنے والوں کی جانب سے اصرار ہو رہا ہے کہ ہم پاکستانی اجتماعی طور پر ٹیکس چور ہیں۔ اپنی آمدنی پر واجب ٹیکس ادا نہیں کرتے اور حکومت سے ہر سہولت کی توقع باندھتے ہیں۔ بہ بینہ ٹیکس چوری نے بالآخر پاکستان کو اس حد تک مقروض بنا دیا ہے کہ ریاست اپنی آمدنی کا سب سے بڑا حصہ غیر ملکی قرضوں کا سود ادا کرنے کے خرچ کر دیتی ہے۔ ریاست و حکومت کی جانب سے بہ بینہ طور پر چھپائی رقوم کا سراغ لگانے اور ان سے واجب ٹیکس لگانے پر اولین ترجیح دی جا رہی ہے۔ اہداف مگر حاصل نہیں ہو پا رہے۔ حکومتی خدمات کو عوام کی دہلیز تک پہنچانے کو بے چین دانشوروں میں سے کسی ایک نے بھی ایسا مضمون نہیں لکھا جو سادہ الفاظ میں مجھ جاہل کو یہ سمجھا سکے کہ ملک میں نئے صوبوں یا چھوٹے انتظامی یونٹوں کا قیام واجب الادا ٹیکسوں سے چھپائی رقوم کا سراغ لگانے میں کیسے مددگار ثابت ہوگا۔ ان رقوم پر واجب ٹیکس وصول نہ ہو پایا تو نئے صوبوں یا چھوٹے انتظامی یونٹوں کے قیام کے لئے بھی ہمیں عالمی معیشت کے نگہبان اداروں۔ آئی ایم ایف اور ورلڈ بینک۔ ہی سے مزید قرضے لینا ہوں گے۔

اسلام آباد کئی حوالوں سے پاکستان کا ایک اور صوبہ بھی تصور کیا جا سکتا ہے۔ دیگر صوبوں کے تناظر میں اس کا جائزہ لیں تو یہ ہمارے ملک کا سب سے چھوٹا صوبہ قرار دیا جا سکتا ہے۔ قومی اسمبلی کے لئے اس شہر کو تین نشستیں دی گئی ہیں۔ صوبائی اسمبلی جیسی سہولت اسے میسر نہیں۔ جنرل مشرف کے طویل اور مستحکم دور اقتدار میں غالباً نہیں حقیقی جمہوریت کے قیام کے لئے مقامی نظام حکومت متعارف کروایا گیا تھا۔ گڈ گورننس کے چند متوالے اسے آج بھی حسرت سے یاد کرتے ہیں۔ اس کے اوصاف یاد کرتے ہوئے یہ حقیقت مگر فراموش کر دی جاتی ہے کہ اسلام آباد کو جنرل (ریٹائرڈ) تنویر نقوی صاحب کے متعارف کردہ اس نظام سے محروم رکھا گیا تھا۔ ملک بھر میں ڈپٹی کمشنر اور ایس ایس پی جیسے عہدے سامراج کی نشانیاں ٹھہراتے ہوئے ختم کر دیے گئے۔ ان کی جگہ ڈی سی او اور ڈی پی او نے لے لی۔ اسلام آباد میں لیکن کمشنر اور ڈپٹی کمشنر کا عہدہ برقرار رکھا گیا۔ شہر کو مقامی طور پر منتخب حکومت کے بجائے سی ڈی اے کا ادارہ ہی چلاتا رہا۔ دیہات اور مضافات وفاقی حکومت کی حیثیت میں کمشنر، ڈی سی اور اے سی کی توجہ کے محتاج رہے۔

سامراج کی باقیات بھلانے کو اسلام آباد و ملک بھر کے لئے چھوٹے انتظامی یونٹوں کو شہریوں کی جانب سے منتخب کردہ حکومت کے ذریعے چلانے کے نظام کا مثالی ماڈل فراہم کر سکتا تھا۔ چھوٹے یونٹ کا قیام اور اسے بااختیار ضلعی حکومت کے ذریعے چلانے کے لئے یہ شہر ایک بہترین لیبارٹری تھا۔ اسے مگر قومی تغیر نو کے لئے تیار ہوئے مجرب نسخے سے محروم رکھا گیا اور 14 اگست 2026 کی شام ایک بگھی کی بدولت ہم برطانوی سامراج کا کروفر یاد کرنے کو مجبور ہو گئے۔ وہ بگھی کیوں استعمال ہوئی اس کی تفصیلات بیان کرنے کا مجھ میں حوصلہ بہت نہیں۔

پاکستان کی متحرک شخصیت

کامیابی کی ایک علامت یہ بھی ہے کہ آپ موضوع بحث بنے رہیں۔ دنیا میں کوئی بندہ ایسا نہیں جس پر سب کا اتفاق ہو۔ یہ انسانی فطرت ہے کہ ہر شخص کی سوچ کا زاویہ مختلف ہوتا ہے۔ جو لوگ کچھ کر گزرنے کی نیت رکھتے ہیں وہ تنقید اور توصیف کی پرواہ کیے بغیر اپنا کام جاری رکھتے ہیں۔ ایسی ہی ایک شخصیت پاکستان کے وزیر داخلہ محسن نقوی ہیں جنہیں پاکستان کی سب سے متحرک شخصیت قرار دیا جا سکتا ہے۔ وہ ہلا کے متحرک ہیں اور جس کام میں بھی ہاتھ ڈالتے ہیں اس کی تہہ تک پہنچتے ہیں۔ وہ خود پروڈیوسر رہے ہیں تو انہیں خبروں میں رہنے کا فن بھی خوب آتا ہے۔ انہوں نے جب میڈیا انڈسٹری میں قدم رکھا تو بالکل ایک منفرد آئیڈیا کے ساتھ آئے۔ لوگوں نے خاص کر صحافت کے جغادریوں نے بڑی تنقید کی لیکن وہ ثابت قدم رہے اور دیکھتے ہی دیکھتے بلندیوں کی معراج کو چھونے لگے۔ جب وہ نگران وزیر اعلیٰ بنے تو ایک سال میں انہوں نے پانچ سال کا کام کر دکھایا۔ ہم تو والٹن روڈ لاہور کینٹ کے مکین ہیں یہ بھی ان کے احسان مند ہیں کہ انہوں نے دہائیوں کا مسئلہ مہینوں میں حل کر دیا۔ والٹن روڈ کا گندا نالہ ختم کر کے عالمی معیار کی سڑک بنا دی۔ سی بی ڈی روڈ، کیولری گراؤنڈ انڈر پاس، والٹن روڈ کیولری گراؤنڈ اور بیدیاں روڈ، والٹن روڈ خیابان اقبال اور بیدیاں روڈ کی تعمیر سے علاقے کی قسمت بدل دی۔ چونکہ یہ کینٹ کا علاقہ تھا نہ وفاقی حکومت اس پر توجہ دیتی تھی، نہ صوبائی اور نہ ہی کنٹونمنٹ بورڈ۔ لیکن محسن نقوی نے ریکارڈ مدت میں یہ کام مکمل کروائے۔ اسی طرح پنجاب کے ہسپتالوں کی اپ گریڈیشن ہسپتالوں کی خوبصورت عمارتیں چند

میاں حبیب

دنوں میں تعمیر کر کے ریکارڈ قائم کر دیا۔ اب جب سے وہ وفاقی وزیر داخلہ بنے ہیں اسلام آباد کی ضرورتوں کے مطابق ریکارڈ ترقیاتی منصوبے دنوں اور مہینوں میں مکمل کر کے ثابت کر دیا ہے کہ اگر نیت کام کرنے کی ہو تو ہر کام ممکن ہے۔

بہت سارے اپنوں اور بیگانوں کو یہ بھی ہضم نہیں ہو رہا کہ محسن نقوی اتنا اہم کیوں ہے، یہ تو اللہ کی رضا ہے وہ جس سے جو کام لینا چاہے۔ لیکن حیران کن امر ہے کہ وہ جس حکومت کے وزیر داخلہ ہیں اس حکومت کے بعض ارکان سمیت بڑے بڑے نامور لوگ بھی ان سے خائف ہیں۔ ان کی شخصیت کا خاصا ہے کہ انھوں نے جس طرح بہت مختصر وقت میں میڈیا میں اپنا نام بنایا تھا اسی طرح بہت کم عرصہ میں سیاست میں اپنا نام بنا لیا ہے اور آج صورتحال یہ ہے کہ کسی سیاسی جماعت کو مانا ہو کسی کی ناراضگی دور کرنی ہو، کسی کوئی بات سمجھانی ہو تو وہ رابطہ کاری میں پل کا کردار ادا کر رہے ہیں۔ وہ پیپلز پارٹی، مسلم لیگ ن، جمعیت علمائے اسلام فضل الرحمن، ایم کیو ایم، مسلم لیگ ق اور مذہبی سیاسی جماعتوں کے علاوہ تحریک انصاف کے اکابرین کے ساتھ بھی رابطوں میں ہیں۔ مجھے لگتا ہے کہ وہ آہستہ آہستہ نوابزادہ نصر اللہ خان بنتے جا رہے ہیں۔ نوابزادہ نصر اللہ خان مرحوم کی خوبی تھی کہ وہ اندرون ملک رابطوں میں اپنا ثانی نہیں رکھتے تھے لیکن محسن نقوی کا دائرہ کار اندرون ملک کے ساتھ ساتھ بیرون ممالک تک بھی پھیلا ہوا ہے۔ ایران کے ساتھ ثالثی میں ایرانی قیادت کے ساتھ ان کے قریبی رابطوں نے بڑا فعال کردار ادا کیا ہے اس کے علاوہ سعودی عرب، برطانیہ اور امریکہ کی بھی اہم شخصیات کے ساتھ ان کے قریبی رابطے ہیں۔ انہوں نے کئی محاذ سنبھال رکھے ہیں۔ ان کی رابطہ کاری کا وصف ہے کہ وہ معاملات کو خراب نہیں ہونے دیتے۔ وہ بہت سارے بیک ہولڈرز کو معاملات سے باہر نہیں جانے دیتے۔ ایسے لگتا ہے وہ کئی ایک کے کرتا ہیں۔

بہرحال ان کی کارکردگی سے لگتا ہے کہ ان کا مستقبل بہت تابناک ہے۔ ان کی ذمہ داریوں میں کرکٹ کے معاملات بھی شامل ہیں۔ نہ صرف انہوں نے پاکستان میں کرکٹ کی مکمل بحالی میں کردار ادا کیا بلکہ کرکٹ میں بھارت کی اجارہ داری کو بے نقاب کیا۔ بہترین حکمت عملی کے ساتھ بھارت کو گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کیا۔ پاکستان میں نازک ترین حالات کے باوجود پی ایس ایل کروایا، تین نئی فرنچائز متعارف کروائیں، کرکٹ بورڈ کے فنانس میں اضافہ کیا۔ اب وہ پاکستان میں نئے نظام کے ذریعے بہتری لانے کے خواہاں ہیں لیکن انھی تک اس کے خد و خال باہر نہیں آئے۔ سب کو تجسس ہے کہ نیا نظام کیا ہوگا لوگوں کو اس کی تفصیلات کا شدت سے انتظار ہے۔

آزاد کشمیر کے انتخابی نتائج

آزاد جموں و کشمیر 13,300 مربع کلومیٹر یعنی 5,135 مربع میل پر محیط پہاڑی سلسلوں میں گھری ایک خوبصورت وادی ہے جو پاکستان کے زیر انتظام ایک خودمختار ریاست ہے۔ اس کا دارالحکومت مظفر آباد ہے جبکہ یہ 10 اضلاع اور تین ڈویژنوں پر مشتمل ہے۔ مظفر آباد، میرپور، پونچھ اور راولا کوٹ اس کے ڈویژن ہیں۔ اس کی کل تحصیلیں 27 ہیں اور آبادی 40 لاکھ کے قریب ہے۔ یہاں ہندکو، گوجری، پنجابی اور کشمیری زبانیں بولی جاتی ہیں، شرح تعلیم 65 فیصد ہے۔ اردو اور انگریزی، ریاست کی سرکاری زبان ہے۔

تاریخ کا مشاہدہ کریں تو جموں و کشمیر

سعد اختر

برصغیر کی شاہی ریاستوں میں سے ایک تھی۔ انگریزوں نے جب سکھوں سے وادی کشمیر کو حاصل کیا تو مختلف علاقوں کو اکٹھا کر کے اسے جموں و کشمیر کا نام دے دیا۔ بعد ازاں جموں سے تعلق رکھنے والے ہندو ڈوگرہ خاندان کے ہاتھوں فروخت کر دیا۔ 1947 تک اس ہندو ڈوگر وشاہی خاندان نے ریاست پر حکومت کی۔ اس دوران مسلمان اکثریت پر بھاری ٹیکس بھی عائد کیے گئے۔

47 سے قبل جموں ریاست سے الگ جبکہ کشمیر بھی ایک الگ ریاست تھی جسے آج آزاد کشمیر کے نام سے جانا جاتا ہے۔ آزاد کشمیر کی 182 یونین کونسلز اور یہ 29 انتخابی حلقوں پر محیط ہے۔ اس میں مقیم آبادی کے 16 لاکھ افراد روزگار کے سلسلے میں بیرون ملک بھی اقامت اختیار کیے ہوئے ہیں۔ آزاد کشمیر کے 12 انتخابی حلقے ایسے بھی ہیں جو پاکستان میں مقیم کشمیری مہاجرین کے لیے مختص ہیں۔ مہاجرین کی ان نشستوں کے لیے انہی افراد کو ووٹ ڈالنے کی اجازت ہے، جو کشمیری مہاجر ہونے کا باقاعدہ سرٹیفکیٹ رکھتے ہیں۔

آزاد کشمیر کا اپنا آئینی صدر اور قانون ساز اسمبلی ہے۔ اس کی مرکزی عدالت سپریم کورٹ کہلاتی ہے جبکہ ریاست کا انتظامی سربراہ وزیر اعظم ہوتا ہے جس کا انتخاب آزاد کشمیر کی قانون ساز اسمبلی کرتی ہے۔ تاہم آزاد کشمیر پر وفاق پاکستان کو آئینی کنٹرول حاصل ہے۔ دفاع، کرنسی، خارجہ اور معاشی امور پاکستان کے پاس اور اس کے زیر انتظام ہیں۔ آزاد کشمیر کے ذرائع آمدن آبی وسائل، بجلی، سیاحت، جنگلات اور نباتات ہیں۔ آبادی کے لحاظ سے اس کا سب سے بڑا ضلع کوٹلی ہے جبکہ رقبے میں نیلم سب سے بڑا ضلع ہے۔ اضلاع میں اگر بڑے شہر کی بات کریں تو وہ میرپور ہے۔ اس کا خوبصورت مقام وادی نیلم اور اس کے دیگر مقامات ہیں۔ جغرافیائی اعتبار سے آزاد کشمیر کی خطے میں بڑی اہمیت ہے۔ یہاں کی حکومت منتخب ہو کر آتی ہے۔ اس مقصد کے لیے 27 جولائی کو آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کی 29 سیٹوں کے انتخابات شروع ہوئے جنہیں تین مرحلوں میں مکمل کیا گیا۔ چونکہ پاکستان تحریک انصاف اس الیکشن سے باہر تھی اس لیے مقابلہ پاکستان مسلم لیگ (ن) اور پاکستان پیپلز پارٹی کے مابین تھا۔ دونوں اطراف سے مضبوط امیدوار ایک دوسرے کے مدمقابل تھے۔ تین سابق وزرائے اعظم بھی اس انتخابی دوڑ میں شامل تھے۔ انتخابات کی اہمیت اس لیے بھی زیادہ تھی کہ جیتنے والی جماعت کی کامیابی کے اثرات پاکستان کی سیاست پر بھی پڑتے ہیں یہی وجہ تھی کہ سابق وزیر اعظم میاں محمد نواز شریف، وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز اور کئی وفاقی وزرا نے بھی اس انتخابی کمپین میں حصہ لیا۔ آزاد کشمیر کے مختلف اضلاع میں بڑے بھرپور جلسے کیے جبکہ پاکستان پیپلز پارٹی کے پلیٹ فارم سے بلاول بھٹو زرداری اور محترمہ آصفہ بھٹو زرداری بھی جلسوں کے انعقاد کے لیے آزاد کشمیر پہنچیں۔ انہوں نے بھی کامیاب جلسے کیے۔ دونوں پارٹیوں کے جلسوں میں عوام کی بھرپور شرکت، جوش اور گہما گہمی نے یہ بات ثابت کی کہ کشمیر کے لوگ بھی انتخابات میں اپنے ووٹ کی طاقت سے اپنے پسندیدہ امیدوار اور جماعت کو اقتدار میں آتے دیکھنا چاہتے ہیں۔

اگرچہ عوامی ایکشن کمیٹی نے انتخابات سے چند روز پہلے انتخابات کو التوا میں ڈالنے کی بھرپور کوشش کی۔ ایک تحریک بھی چلائی، گھیراؤ جلاؤ بھی کیا، شہروں کو بھی بند کیا گیا لیکن حکومت پاکستان کا اصولی موقف تھا کہ انتخابات کسی قیمت پر بھی التوا کا شکار نہیں ہوں گے سو انتخابات مقررہ وقت پر ہوئے اور ہنگامہ آرائی کے اکا دکا واقعات کے سوا کوئی بڑا واقعہ دیکھنے میں نہیں آیا۔

انتخابات کے پہلے مرحلے میں پاکستان مسلم لیگ (ن) کی کامیابی کے بعد بلاول بھٹو زرداری اور پاکستان پیپلز پارٹی کے دیگر رہنماؤں نے دھاندلی کا شور مچایا اور الزامات لگانے شروع کر دیے جس کے جواب میں مسلم لیگ (ن) کے رہنماؤں نے بھی پیپلز پارٹی پر قتل، گولہ باری، دھاندلی کے ثبوت لانے کو کہا۔ رانا ثنا اللہ کا استدلال تھا کہ انتخابات کے دوران ریاست میں پیپلز پارٹی کی حکومت اور اسی کے وزیر اعظم تھے۔ انتظامیہ بھی انہی کی اور انہی کے زیر کنٹرول تھی۔ ایسے میں دھاندلی کیسے ممکن تھی؟ بہت کچھ اور بھی کہا گیا۔ تاہم انتخابات کے تینوں مرحلوں میں مسلم لیگ (ن) کی برتری اور کامیابی کے بعد بلاول بھٹو زرداری کا بیان سامنے آیا اور انہوں نے کھلی دھمکی دی کہ اب مسلم لیگ (ن) کی الٹی گنتی شروع ہو گئی ہے۔ یہ بیان دینے کے فوری بعد وہ خود دو ذاتی نوعیت کے دورے پر دبئی چلے گئے۔ الیکشن کے تناظر میں بلاول بھٹو زرداری کے بیانات اور ان بیانات میں چھپی کی آمیزش کے بعد لگتا تھا کہ شاید وفاق میں پی پی پی، مسلم لیگ (ن) کو اپنی حمایت سے محروم کر دے گی اور انہیں حکومت سے ہاتھ دھونا پڑیں گے مگر ایسے حالات پیدا نہیں ہوئے وگرنہ تو لوگ بلاول بھٹو زرداری کے تیز و تند بیانات کے بعد یہ سمجھنے لگے تھے کہ اسٹیبلشمنٹ نے شاید مسلم لیگ (ن) سے ہاتھ کھینچ لیا ہے

بقیہ 1

کی بہتری کے لیے جاری فلاحی اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی۔ کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطا نے محنت کشوں کے لیے ہیلتھ اینڈ سیفٹی ایس او پیز اور سی ایس آر پروگرام کے تحت عوامی فلاح کے کاموں کو قابلِ تحسین قرار دیا۔ انہوں نے شجرکاری مہم کے تحت فیکٹری کے احاطے میں پودا بھی لگایا اور امید ظاہر کی کہ اٹک سیمنٹ انتظامیہ علاقے کی معاشی ترقی اور ماحولیاتی بہتری کے لیے اپنے مثبت اقدامات سلسلہ جاری رکھے گی۔

بقیہ 2

آفیسر، کے الیکٹرک کے افسران، ڈسٹرکٹ وائس چیئرمین، صحافی برادری اور عوام نے کثیر تعداد میں شرکت کی کھلی کچہری کے دوران ساکران کے شہریوں نے اپنے بنیادی مسائل اور عوامی مشکلات سے ڈپٹی کمشنر حب کو آگاہ کیا شہریوں نے مطالبہ کیا کہ ساکران میں صحت، تعلیم، روزگار، پانی، بجلی، گیس، سیوریج، سڑکوں اور کھیلوں سمیت بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے شہریوں کا کہنا تھا کہ ساکران میں اٹک کمپنی سمیت مختلف صنعتی ادارے موجود ہیں، تاہم مقامی نوجوانوں کو روزگار کے مواقع میں نظرانداز کیا جا رہا ہے جبکہ سندھ اور پنجاب سے لوگوں کو بھرتی کیا جاتا ہے انہوں نے مطالبہ کیا کہ مقامی نوجوانوں کو ترجیحی بنیادوں پر روزگار فراہم کیا جائے شہریوں نے ساکران میں ڈگری کالج کے قیام کا بھی مطالبہ کیا اور کہا کہ نوجوان میٹرک کے بعد اعلیٰ تعلیم کے مواقع نہ ہونے کے باعث گھروں تک محدود ہو جاتے ہیں۔ شہریوں نے ساکران میں ٹراما سینٹر اور مکمل ہسپتال کے قیام، جبکہ حادثات کی صورت میں فوری طبی امداد کے لیے ایمبولینس کی فراہمی کا مطالبہ بھی کیا کھلی کچہری میں لسبیلہ کینال کی خستہ حالی کا مسئلہ بھی اٹھایا گیا

بقیہ 3

ملکی اسمگل شدہ سامان بھی قبضے میں لیا گیا، جبکہ اسمگلنگ میں ملوث عناصر کے خلاف قانونی کارروائی کا سلسلہ جاری ہے کسٹمز ذرائع کے مطابق بلوچستان میں اسمگلنگ کی روک تھام کے لیے اہم شاہراہوں، داخلی و خارجی راستوں اور حساس مقامات پر نگرانی کا عمل مزید سخت کر دیا گیا ہے۔ کوئٹہ اور کوسٹل کسٹمز کے افسران و اہلکار مشکوک گاڑیوں، مسافر بسوں اور دیگر ذرائع نقل و حمل کی چیکنگ کے دوران غیر قانونی طور پر منتقل کیے جانے والے سامان اور منشیات کی روک تھام کے لیے مسلسل کارروائیاں کر رہے ہیں حکام کے مطابق گزشتہ ایک ماہ کے دوران کی جانے والی کارروائیوں میں بھاری مقدار میں آکس [illegible] نشاندہی کرتا ہے کہ منشیات اسمگل کرنے والے عناصر کے خلاف کسٹمز نے مؤثر کارروائیاں تیز کر دی ہیں۔ برآمد کیے جانے والی آکس کی مجموعی مالیت تقریباً 12 کروڑ روپے بتائی گئی ہے۔ منشیات کو قبضے میں لینے کے بعد متعلقہ قانونی تقاضے پورے کرتے ہوئے مزید تحقیقات کا عمل بھی جاری ہے تاکہ اس کے نیٹ ورک اور اس میں ملوث دیگر افراد تک پہنچا جا سکے کسٹمز حکام کا کہنا ہے کہ بلوچستان جغرافیائی اعتبار سے ایک اہم خطہ ہے جہاں مختلف سمتوں سے تجارتی اور سفری سرگرمیاں جاری رہتی ہیں، اسی وجہ سے اسمگلنگ کی روک تھام کے لیے کسٹمز فورس کو مسلسل الرٹ رہنا پڑتا ہے۔ حکام کے مطابق بعض عناصر غیر قانونی طور پر غیر ملکی سامان، منشیات اور دیگر ممنوعہ اشیاء ملک کے مختلف حصوں تک پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں، تاہم مؤثر نگرانی اور چیکنگ کے باعث ایسی کوششوں کو ناکام بنایا جا رہا ہے یو این او ڈی سی کے مطابق آکس سمیت مختلف اقسام کی منشیات کی اسمگلنگ نوجوان نسل اور معاشرے کے لیے ایک سنگین خطرہ ہے، جس کے پیش نظر کسٹمز حکام نے منشیات کی ترسیل روکنے کو اپنی ترجیحات میں شامل کر رکھا ہے۔ کارروائیوں کے دوران مشکوک گاڑیوں اور سامان کی تلاشی کے علاوہ متعلقہ ریکارڈ کی بھی جانچ پڑتال کی جاتی ہے تاکہ غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث عناصر کو قانون کے شکنجے میں لایا جا سکے کسٹمز حکام کے مطابق اسمگلنگ کے خلاف کارروائیوں کے دوران اہلکاروں کو مختلف نوعیت کے خطرات کا بھی سامنا کرنا پڑتا ہے، تاہم اس کے باوجود افسران و اہلکار اپنی ذمہ داریاں انجام دے رہے ہیں۔ حکام نے کہا کہ قومی خزانے کو نقصان پہنچانے، غیر قانونی تجارت کو فروغ دینے اور منشیات کی ترسیل میں ملوث عناصر کو کسی صورت کھلی چھوٹ نہیں دی جائے گی حکام کا کہنا ہے کہ کسٹمز کی مسلسل کارروائیوں کے نتیجے میں غیر ملکی اسمگل شدہ سامان کی ترسیل میں ملوث عناصر کے خلاف گھیرا تنگ کیا جا رہا ہے۔ مختلف کارروائیوں میں برآمد ہونے والے سامان اور منشیات کو تحویل میں لے کر قانونی کارروائی کی جا رہی ہے، جبکہ اسمگلنگ کے طریقہ کار اور اس میں ملوث نیٹ ورک کے حوالے سے بھی معلومات اکٹھی کی جا رہی ہیں یو این او ڈی سی کے مطابق کسٹمز فورس کی جانب سے چیکنگ کا عمل آئندہ بھی مزید مؤثر بنانے کا فیصلہ کیا گیا ہے تاکہ اسمگلنگ کے راستوں کو محدود کیا جا سکے۔ حکام کا کہنا ہے کہ منشیات اور غیر قانونی سامان کی ترسیل کی روک تھام کے لیے دیگر متعلقہ اداروں کے ساتھ رابطہ کاری بھی بہتر بنائی جا رہی ہے کسٹمز حکام نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ بلوچستان میں اسمگلنگ کے مکمل سدباب تک کارروائیاں جاری رہیں گی اور کسی بھی شخص کو غیر قانونی سرگرمیوں کے ذریعے ملکی قوانین کی خلاف ورزی کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ حکام کے مطابق آکس کی حالیہ بڑی برآمدگی اس بات کا ثبوت ہے کہ کسٹمز فورس اسمگلنگ کے خلاف بھرپور انداز میں سرگرم ہے۔ کسٹمز حکام نے مزید کہا کہ عوام کو بھی منشیات اور اسمگلنگ کی روک تھام کے لیے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا اور کسی بھی مشکوک سرگرمی یا غیر قانونی ترسیل کی اطلاع متعلقہ اداروں کو دینی چاہیے تاکہ منشیات اور اسمگلنگ کے ناسور سے معاشرے کو محفوظ بنانے کے لیے مشترکہ کوششوں کو مزید مؤثر بنایا جا سکے۔

بقیہ 4

شاہ زمان علیزئی اپنے بیٹے کے ہمراہ مستونگ سے کوئٹہ جا رہے تھے کہ سورگز کے مقام پر مسلح افراد نے مبینہ طور پر شاہراہ پر ناکہ بندی کر کے سردار شاہ زمان علیزئی، ان کے بیٹے اور گاڑی کو اپنے ہمراہ لے گئے۔ خاندانی ذرائع کا کہنا ہے کہ واقعے کے بعد سے سردار شاہ زمان علیزئی اور ان کے بیٹے کے موبائل فون بند ہیں، جبکہ گزشتہ روز سے ان سے کوئی رابطہ نہیں ہو سکا۔ ذرائع کے مطابق واقعے کے بعد اہلِ خانہ اور قبائلی حلقوں میں تشویش پائی جا رہی ہے، جبکہ واقعے کی مزید تفصیلات اور مبینہ اغوا کی وجوہات تاحال سامنے نہیں آسکیں۔

بقیہ 5

گیا ہے کہ چیئرمین کی ہدایت کے مطابق تمام اہلکار اپنی ڈیوٹی کے اوقات میں ایم سی آفس میں حاضری کو یقینی بنائیں [illegible] کے سرکاری یا عوامی امور انجام نہیں دیے جائیں گے [illegible] ڈھاڈر شہر میں صفائی ستھرائی کی صورتحال بگڑنے اور شہری سہولیات درہم برہم

ہونے کا شدید خدشہ پیدا ہو گیا ہے چیئرمین ایم سی ڈھاڈر نے کہا کہ عید میلاد النبی ﷺ کے جلوسوں کے لیے میونسپل کمیٹی کا عملہ محدود سطح پر انتظامی سہولیات فراہم کرے گا اور ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لیے فائر بریگیڈ کی خدمات میسر رہیں گی اس حوالے سے ڈھاڈر کے عوامی حلقوں اور شہریوں نے صورتحال پر بھرپور اظہار برہمی ظاہر کرتے ہوئے صوبائی حکومت اور اعلیٰ حکام سے فوری طور پر بلدیاتی اداروں کے فنڈز جاری کرنے کا مطالبہ کیا ہے تاکہ عوام کو درپیش مشکلات کا سامنا نہ کرنے پڑے۔

بقیہ 6

پڑتا ہے کہ اس وقت نال کی کپاس کے حوالے سے زمینداروں میں شدید تشویش پائی جاتی ہے۔ شکایات ہیں کہ بعض ڈیلرز نال کے زمینداروں سے کپاس کم نرخ پر خریدنے کے بعد اسے دوسرے علاقوں سے آنے والی کپاس کے ساتھ مکس کر رہے ہیں اور پھر یہی کپاس نال کے نام سے مارکیٹ میں بیچ رہی ہے۔ خاص طور پر جھا، تربت، پنجگور اور دیگر علاقوں سے آنے والی کپاس کو نال کی کپاس کے ساتھ ملانے کی شکایات کی مکمل تحقیقات ضروری ہیں۔ ہمارا مقصد کسی دوسرے علاقے کے زمینداروں کی محنت کو تنقید کا نشانہ بنانا نہیں، بلکہ یہ مطالبہ ہے کہ ہر علاقے کی کپاس کو اس کے اصل علاقے اور معیار کے مطابق الگ رکھا جائے۔ اگر نال کی اعلیٰ معیار کی کپاس میں دوسری جگہوں کی مختلف یا کم معیار کی کپاس مکس کر کے نال کے نام سے فروخت کی گئی تو اس سے نال کی کپاس کی برسوں سے قائم ساکھ متاثر ہوگی، جس کا براہ راست نقصان نال کے زمینداروں کو ہوگا۔ متعلقہ اداروں سے اپیل ہے کہ ان معاملات کی موقع پر جا کر جانچ، کپاس کے معیار کی پڑتال اور خرید و فروخت کے طریقہ کار کی نگرانی کی جائے۔ ہم نال انتظامیہ، ڈپٹی کمشنر خضدار اور ڈائریکٹر جنرل زراعت بلوچستان سے مطالبہ کرتے ہیں کہ اس معاملے کا فوری نوٹس لیا جائے اور نال کی کپاس کے معیار و شناخت کو محفوظ بنانے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں۔ نال کی کپاس صرف ایک فصل نہیں، نال کے زمینداروں کی محنت اور پورے علاقے کی پہچان ہے۔ اس پہچان کو چند لوگوں کے مفادات کی خاطر متاثر نہ ہونے دیا جائے۔

بقیہ 7

علامات شروع ہونے کے ابتدائی ساڑھے چار گھنٹے کے اندر دی جائے تو معذوری کے امکانات کم کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ اس کے لیے فوری تشخیص، برین اسکین اور ماہر طبی عملہ ضروری ہے بلوچستان میں ہونے والی ایک طبی تحقیق بھی اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ فالج کے بہت کم مریض بروقت ہسپتال پہنچ پاتے ہیں، جس کے باعث وہ اس اہم علاج کی مدت سے محروم ہو جاتے ہیں اس تناظر میں خضدار کے عوام وفاقی اور صوبائی حکومت، محکمہ صحت، منتخب عوامی نمائندگان اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کرتے ہیں کہ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال خضدار میں فالج کے مریضوں کے لیے جدید اور فوری طبی سہولیات فراہم کی جائیں، جن میں ضروری ادویات، برین اسکین، تربیت یافتہ ڈاکٹرز اور مناسب ایمرجنسی اسٹروک سروس شامل ہو۔ اگر کسی مستحق مریض کے لیے مہنگی ادویات خریدنا ممکن نہ ہو تو حکومت کی جانب سے یہ علاج مفت یا انتہائی کم لاگت میں فراہم کرنے کا نظام بنایا جائے، تاکہ صرف مالی مشکلات کی وجہ سے کوئی شہری بروقت علاج سے محروم نہ رہے۔ خضدار کے عوام کا سوال ہے: جب جدید فالج کا علاج ملک کے دیگر علاقوں میں سرکاری سطح پر فراہم کیا جا سکتا ہے تو خضدار کے شہری اس بنیادی سہولت سے کیوں محروم رہیں ہم عوامی نمائندگان سے بھی توقع رکھتے ہیں کہ اس مسئلے کو اسمبلی اور متعلقہ حکام کے سامنے اٹھایا جائے اور خضدار میں باقاعدہ اسٹروک یونٹ / فالج ایمرجنسی سروس کے قیام کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں۔ کیونکہ فالج میں وقت ہی زندگی ہے چند گھنٹوں کی بروقت طبی امداد کسی انسان کو عمر بھر کی معذوری سے بچانے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ خضدار کے سیاسی سماجی و قبائلی لوگوں نے محکمہ صحت حکومت بلوچستان سے اپیل کی ہے کہ اس اہم اور ضروری مسئلے پر فوری توجہ دی جائے۔

بقیہ 8

ای محمد ریاض مینگل، کمیونٹی موبلائزیشن افیسر ضلع مستونگ سید ذوالفقار شاہ، نیوٹریشن پروگرام کوآرڈینیٹر محمد حسنین شاہوانی اور ٹیکنیکل پروگرام کے محمد آصف ترین شامل تھے۔ ڈی ایچ او ڈاکٹر سلیم رسانی نے کہا کہ ماں کے دوران حمل متوازن خوراک کا استعمال، ٹی ٹی ویکسینیشن اور کسی بھی پیچیدگی کی صورت میں بروقت طبی عملے سے رجوع کرنا ضروری ہے، جس سے ماں اور بچے کی صحت بہتر ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بچے کی پیدائش کے فوراً بعد اور پہلے چھ ماہ تک صرف ماں کا دودھ پلانا بچے کی ذہنی و جسمانی نشوونما کے لیے انتہائی اہم ہے۔ ماں کا دودھ بچوں کو مختلف بیماریوں سے محفوظ رکھنے میں قدرتی حفاظتی کردار ادا کرتا ہے۔ مقررین نے کہا کہ ماں کے دودھ سے بچوں کی شرح اموات میں کمی کے لیے شعور و آگاہی، بروقت ویکسینیشن اور احتیاطی تدابیر بنیادی اہمیت رکھتی ہیں۔ ماں کا دودھ بچے کی صحت، نشوونما اور بیماریوں کے خلاف مدافعت بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سورہ بقرہ میں آیا ہے کہ دو سال تک بچوں کو صرف ماں کا دودھ پلانا چاہیے۔ مصنوعی دودھ وقتی طور پر بچے کی بھوک مٹا سکتا ہے، تاہم ماں کے دودھ میں موجود قدرتی غذائی اجزاء اور حفاظتی خصوصیات بچے کی بہتر نشوونما اور صحت کے لیے نہایت اہم ہیں۔ اس لیے ماں کو بچوں کو ابتدائی چھ ماہ تک صرف اپنا دودھ پلانے کی ترغیب دی جانی چاہیے۔ مقررین کا کہنا تھا کہ ماں اور بچے دونوں کے لیے متوازن خوراک ضروری ہے، تاہم مہنگائی، غربت اور قدرتی آفات کے باعث بعض خاندان غذائی کمی کا شکار ہیں۔ مستونگ میں غذائی کمی کے باعث بچوں میں لاغرپن، قد کی مناسب نشوونما نہ ہونا اور دیگر صحت کے مسائل سامنے آ رہے ہیں، جن پر قابو پانے کے لیے معاشرتی رویوں میں مثبت تبدیلی اور مؤثر آگاہی ناگزیر ہے۔ میڈیا بریفنگ میں بتایا گیا کہ اگست کے دوران ضلع مستونگ میں ماں کے دودھ کی اہمیت و افادیت کے حوالے سے مختلف آگاہی سیشنز کا انعقاد کیا جا رہا ہے، جن میں ایل ایچ ڈبلیو ٹیموں، بینظیر پروگرام کے مراکز، نیوٹریشن پروگرام اور لوکل سپورٹ اور تعلیمی اداروں کو شامل کیا گیا ہے۔ اس موقع پر ڈی ایچ او پی پی ایچ آئی ریاض مینگل، پریس کلب کے چیئرمین عبدالحکیم شاہوانی، نائب صدر اللہ بخش شاہوانی، سینئر صحافی مقصود شاہوانی بابل بلوچ، صحافی سمیع اللہ نورزئی، سماجی کارکنوں، سیاسی و سماجی شخصیات اور مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔

بقیہ 9

والے برتن برآمد [illegible] پولیس کے ترجمان کی پریس ریلیز کے مطابق ایس ایس پی لسبیلہ نجیب اللہ پندرانی کی جانب سے منشیات فروشان کے خلاف کارروائی کی خصوصی ہدایت پر آج SHO اوتھل وحید علی مگسی نے اپنی پولیس ٹیم کے ہمراہ دوران گشت مخبر خاص کی اطلاع پر آوارانی اوتھل

کے مقام پر کامیاب کارروائی عمل میں لاتے ہوئے منشیات فروش تیموں ولد دالی قوم کوبل سکنہ میرپور خاص سندھ حال مقیم اوتھل کو گرفتار کر لیا اور ملزم کے قبضہ سے پلاسٹک کی تھیلیوں میں چھ (6) لیٹر دیسی شراب (طرابہ) برآمد کی۔ اس کے علاوہ ملزم کے جھگی نما مکان کی تلاشی کے دوران ایک دیگچی، ایک ڈبہ اور دو پلاسٹک کی بوتلیں بھی برآمد ہوئیں جنہیں مبینہ طور پر دیسی شراب کی تیاری میں استعمال کیا جاتا تھا۔ گرفتار منشیات فروش کے خلاف اوتھل پولیس مقدمہ نمبر 57/2026 بجرم زیر دفعہ 3/4 حد منشیات کے تحت درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔

بقیہ 10

برادری اور شہریوں نے شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ مقامی میڈیا نمائندوں کا کہنا ہے کہ انتظامیہ پر عوام کے مشکل سوالات اور اپنی نااہلی سامنے آنے کا خوف طاری تھا، جس کے باعث صحافیوں کو ذمہ داریوں کی ادائیگی سے روکا گیا۔ صحافتی تنظیموں نے اس عمل کو 'اجیل بادشاہی' اور آزاد صحافت پر حملہ قرار دیتے ہوئے اعلیٰ حکام سے فوری نوٹس لینے اور صحبت پور میں میڈیا کو آزادانہ کوریج کی اجازت دینے کا مطالبہ کیا ہے۔

بقیہ 11

سہولیات، اساتذہ و دیگر عملے کی حاضری، طلبہ کی حاضری، سکولوں کی فعالیت اور معیار تعلیم کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر تعلیمی اداروں کو درپیش مسائل اور ان کے حل کے لیے مختلف امور پر بھی غور کیا گیا۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل علی نواز جمالی نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ اساتذہ اور دیگر عملے کی باقاعدہ حاضری یقینی بنانے کے ساتھ سکولوں کی مؤثر فعالیت، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور تعلیمی معیار میں بہتری کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ضلع بھر میں سرکاری تعلیمی اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے اور طلبہ کو معیاری تعلیمی ماحول فراہم کرنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں۔

بقیہ 12

خطرات کے پیش نظر ٹرین سروس عارضی طور پر معطل کی گئی ہے۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ پشاور سے کوئٹہ آنے والی جعفر ایکسپریس کو بھی جیکب آباد میں روک دیا جائے گا۔ سیکیورٹی صورتحال بہتر ہونے کے بعد ٹرین سروس معمول کے مطابق بحال کر دی جائے گی۔

بقیہ 13

ہموار ہوگی۔ تاہم سکول میں تاحال ڈیسک، ٹاٹ اور دیگر بنیادی سہولیات دستیاب نہیں، جس کے باعث طلبہ زمین پر بیٹھ کر تعلیم حاصل کرنے پر مجبور ہیں۔ اہل علاقہ نے حکومت اور محکمہ تعلیم سے مطالبہ کیا ہے کہ سکول میں فرنیچر سمیت تمام ضروری بنیادی سہولیات کی فراہمی فوری طور پر یقینی بنائی جائے تاکہ بچوں کو بہتر تعلیمی ماحول میسر آسکے۔

بقیہ 14

قانونی واٹر سپلائی بورنگ / کنکشنز سیل کر دیے۔ کارروائی کے دوران واسا حکام اور متعلقہ عملے نے غیر قانونی طور پر پانی حاصل کرنے والے کنکشنز کا معائنہ کیا اور قوانین کی خلاف ورزی پر پانچ سپلائی کے خلاف کارروائی عمل میں لائی گئی۔ اس موقع پر اسپیشل مجسٹریٹ واسا حبیب الرحمن کاکڑ نے کہا کہ شہر میں غیر قانونی بورنگ، غیر قانونی واٹر سپلائی کنکشنز اور واسا کے بلوں کی عدم ادائیگی کے خلاف باقاعدہ کریک ڈاؤن کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ واسا کے قوانین کی خلاف ورزی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی، جبکہ پانی کے غیر قانونی استعمال اور واجبات کی عدم ادائیگی سے ادارے کو مالی نقصان کے ساتھ شہریوں کو پانی کی فراہمی بھی متاثر ہوتی ہے۔ حبیب الرحمن کاکڑ نے واضح کیا کہ غیر قانونی کنکشنز اور بورنگ کے خلاف کارروائی کا سلسلہ شہر کے دیگر علاقوں تک بھی وسیع کیا جائے گا اور آئندہ دنوں میں کریک ڈاؤن مزید تیز کیا جائے گا۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ پانی کے حصول کے لیے قانونی طریقہ کار اختیار کریں اور واسا کے واجب الادا بل بروقت ادا کریں۔ واسا حکام کے مطابق غیر قانونی واٹر سپلائی کنکشنز اور واجبات کی عدم ادائیگی کے خلاف کارروائی بلاامتیاز جاری رہے گی۔

بقیہ 15

مولانا عبدالمجید لاشاری، مولانا عبدالمجید جنگ، سید ذوالفقار علی شاہ، تمام عہدیداران اور تاجر برادری کے نمائندگان نے شرکت کی۔ اجلاس میں جلوسوں، محافل میلاد اور دیگر مذہبی پروگراموں کے سیکیورٹی انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، جبکہ تمام متعلقہ اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ کاری کو یقینی بنانے پر زور دیا گیا۔ ایس پی اوستہ محمد نے متعلقہ افسران کو مکمل الرٹ رہنے اور مقررہ سیکیورٹی ایس او پیز پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنانے کی ہدایات جاری کیں۔

بقیہ 16

فانٹین پین اور دیگر انعامات تقسیم کیے گئے۔ اس اقدام کا مقصد طلبہ میں قرآن پاک کی تلاوت، مطالعہ، لکھنے پڑھنے اور دیگر تعلیمی سرگرمیوں میں مزید دلچسپی پیدا کرنا تھا۔ اسکول انتظامیہ نے اس اقدام کو طلبہ کی حوصلہ افزائی، اخلاقی تربیت اور شخصیت سازی کے حوالے سے ایک مثبت اور قابلِ تحسین قدم قرار دیا۔ اس موقع پر پرنسپل گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائیر سیکنڈری اسکول اوتھل نے طلبہ کو محنت، نظم و ضبط، اچھے اخلاق اور قرآن پاک کی تعلیمات پر عمل کرنے کی تلقین کی۔ انہوں نے کہا کہ طلبہ کی دینی، اخلاقی اور تعلیمی تربیت ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ طلبہ نے بھی انعامات ملنے پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے اسکول انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا۔ پرنسپل نے کہا کہ مستقبل میں بھی طلبہ کی حوصلہ افزائی اور ان کی مثبت سرگرمیوں کے فروغ کے لیے ایسے اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

بقیہ 17

دن بدن بگڑتی ہوئی امن و امان کی صورتحال پر شدید تشویش اور تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ جرائم کی بڑھتی ہوئی وارداتوں نے شہریوں میں عدم تحفظ کا احساس پیدا کر دیا ہے، جبکہ دن دیہاڑے لوٹ مار اور دیگر وارداتوں کے باعث عوام میں خوف و ہراس پایا جاتا ہے۔ انہوں نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا کہ علاقے میں پولیس کی رٹ کمزور ہونے سے جرائم پیشہ عناصر کے حوصلے بلند ہو رہے ہیں اور وہ قانون کی گرفت سے بے خوف ہو کر وارداتیں کر رہے ہیں۔ گنداوہ، باغ ہیڈ اور باغ تیل سمیت گردونواح میں شہریوں کی جان و مال کا تحفظ ریاستی اداروں کی بنیادی ذمہ داری ہے، جس میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی عوام کے لیے ناقابل برداشت ہے۔ جے یو آئی رہنماؤں نے کہا کہ امن و امان کی خراب صورتحال نہ صرف عام شہریوں بلکہ تاجروں، زمینداروں، مسافروں اور کاروباری طبقے کے لیے بھی پریشانی کا باعث بن رہی ہے۔ اگر جرائم پر بروقت قابو نہ پایا گیا تو صورتحال مزید سنگین ہونے کا خدشہ ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ پولیس گشت کے نظام کو مؤثر بنایا

جائے، داخلی و خارجی راستوں پر نگرانی بڑھائی جائے اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلاامتیاز اور بھرپور کارروائی عمل میں لائی جائے۔ انہوں نے آئی جی بلوچستان، ڈی آئی جی نصیرآباد اور ایس پی اوستہ محمد سے مطالبہ کیا کہ صورتحال کا فوری نوٹس لیتے ہوئے گنداوہ، باغ ہیڈ اور باغ تیل کے متعلقہ تھانوں کے ایس ایچ اوز کو امن و امان کی بہتری، پولیس گشت میں اضافے اور جرائم کی روک تھام کے لیے واضح اور مؤثر ہدایات جاری کی جائیں۔ مولانا امان اللہ حقانی و دیگر رہنماؤں نے کہا کہ عوام کو بے یار و مددگار نہیں چھوڑا جا سکتا، پولیس کو اپنی ذمہ داری پوری کرتے ہوئے قانون کی بالادستی یقینی بنانا ہوگی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اعلیٰ پولیس حکام فوری اقدامات اٹھا کر شہریوں کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنائیں گے اور علاقے میں پائیدار امن کے قیام کے لیے مؤثر حکمت عملی اختیار کریں گے۔

بقیہ 18

صاحبزادہ نوید جان نے متعلقہ زونل اور ڈویژنل دفاتر کو کیسز ترجیحی بنیادوں پر نمٹانے کے احکامات جاری کر دیے۔ نادرا حکام کی ہدایات کے بعد نوکنڈی، دالبندین اور تفتان کے متاثرین کے بلاک شناختی کارڈز کی بحالی کا عمل باقاعدہ شروع ہو گیا ہے، جس پر متاثرین نے محمد صادق سنجرانی کی مسلسل کاوشوں اور مسئلے کے حل میں اہم کردار ادا کرنے پر ان کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ 19

نمائندوں محمد یار کدیزئی، امان اللہ اتمانخیل، نواب خان حمزہ زئی اور باران موسیٰ خیل نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا ہے کہ پورے بلوچستان کی طرح لورالائی میونسپل کمیٹی میں بھی ملازمین کی جانب سے مکمل تالہ بندی اور ہڑتال جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ میونسپل کمیٹی کے متعدد ملازمین ریٹائرمنٹ کے پانچ سال گزرنے کے باوجود پنشن اور گریجویٹی جیسے جائز حقوق سے محروم ہیں، جبکہ حاضر سروس ملازمین کو بھی ہر ماہ کی تنخواہیں 20 تاریخ کے بعد ادا کی جاتی ہیں، جو باعث تشویش ہے۔ مقررین نے کہا کہ میونسپل کمیٹی کا بنیادی کردار شہر کو صاف ستھرا رکھنا اور شہریوں کو بلدیاتی سہولیات فراہم کرنا ہے، تاہم ملازمین کے معاشی مسائل کے حل نہ ہونے کے باعث بلدیاتی امور بھی متاثر ہو رہے ہیں۔ انہوں نے صوبائی حکومت اور محکمہ بلدیات سے مطالبہ کیا کہ لورالائی سمیت پورے بلوچستان کی میونسپل کمیٹیوں کے ملازمین کے جائز مطالبات فوری طور پر تسلیم کرتے ہوئے پنشن، گریجویٹی اور تنخواہوں کی بروقت ادائیگی کو یقینی بنایا جائے۔ بلوچستان لیبر فیڈریشن کے نمائندوں نے خبردار کیا کہ اگر مطالبات پر فوری کارروائی نہ کی گئی تو احتجاج کا دائرہ مزید وسیع کیا جائے گا اور ملازمین اپنے حقوق کے حصول کے لیے مزید سخت اقدامات اٹھانے پر مجبور ہوں گے۔

بقیہ 20

ابڑو کی نگرانی میں کھلی کچہری منعقد کی گئی جس میں علاقائی شہریوں اور متعلقہ پولیس تھانوں کے آفیسران ایس ایچ او جی محمد یعقوب عباسی محمد یسین جھگڑی ایس آئی محمد اکبر بزدار غلام رسول ابڑو و جوان موجود تھے حاجی شہر پولیس تھانہ میں علاقائی امن و امان کی صورتحال کا جائزہ لینے اور عوام کے مسائل سننے کے لیے ایک کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا کھلی کچہری کے دوران علاقے کی معزز شخصیات رئیس عبداللطیف اور مکری وحید رئیسانی نے علاقے میں امن و امان کی فضا کو مزید مؤثر بنانے سیکیورٹی گشت میں اضافے اور گزشتہ رات پیش آنے والے ناخوشگوار واقعے جیسے الحاق کے سدباب کے لیے فوری اقدامات کی نشاندہی کی اس موقع پر ایس ایچ او حاجی شہر غلام علی ابڑو نے شہر میں امن کے قیام کو برقرار رکھنے کے لیے چوروں ڈاکوں اور سماج دشمن عناصر کے خلاف گھیرا تنگ کر دیا گیا ہے ایسے ناسوروں کو جلد گرفتار کر کے قانونی کارروائی کے مطابق کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا امن و امان کی دائمی بحالی کے لیے پولیس کے ساتھ ساتھ علاقے کے شہریوں سیاسی و سماجی رہنماؤں اور صحافی برادری کا باہمی تعاون نہایت ضروری ہے۔

بقیہ 21

فراہم کرنا اور ان کے حل کے لیے فوری و مؤثر اقدامات یقینی بنانا تھا اس موقع پر ڈپٹی کمشنر ویدر لعل نے کہا کہ کھلی کچہری عوامی مسائل سننے اور ان کے حل کے لیے ایک مؤثر عوامی فورم ہے۔ آج کی کھلی کچہری شہریوں کے مسائل سنے بغیر اختتام پذیر نہیں ہوگی۔ ضلعی انتظامیہ کے دائرہ اختیار میں آنے والے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا، جبکہ ایسے مسائل جو ضلعی انتظامیہ کے اختیار سے باہر ہیں، انہیں متعلقہ اعلیٰ حکام اور محکموں کے سامنے تحریری طور پر پیش کیا جائے گا تاکہ ان کے حل کے لیے مؤثر پیش رفت یقینی بنائی جا سکے کھلی کچہری میں ونگ کمانڈر کرنل رضوان طیب، اسسٹنٹ کمشنر بہادر خان کھوسہ، تحصیلدار معظم علی جتوئی، ایکسین بلڈنگز، ایکسین واپڈا، ڈی ایچ او ڈاکٹر ایاز حسین جمالی ضلعی انتظامیہ کے افسران، مختلف محکموں کے سربراہان علماء کرام، طلبہ اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی اس موقع پر شہریوں نے تحریری درخواستوں اور زبانی طور پر مختلف عوامی مسائل ڈپٹی کمشنر کے سامنے پیش کیے شہریوں نے ڈیرہ مراد جمالی بائی پاس روڈ کی تعمیر میں طویل تاخیر، تحصیل تمبو میں پینے کے صاف پانی کی عدم دستیابی، زرعی سیزن کے دوران پانی کی قلت اور پانی کی غیر قانونی چوری کی شکایات سے آگاہ کیا شہریوں نے بتایا کہ بعض علاقوں میں غیر قانونی طور پر پائپوں کے ذریعے پانی چوری کیا جا رہا ہے، جس کے باعث زرعی اور دیگر ضروریات کے لیے پانی کی دستیابی متاثر ہو رہی ہے

بقیہ 22

خورشید احمد، سرپرست اعلیٰ مفتی محمد روزی خان، مولانا حفیظ اللہ، مولانا محمد سلیمان، حافظ دوست محمد مینگل، مولانا عبدالبصیر، حافظ رشید احمد، حاجی محمد شاہ لالا، مفتی نیک محمد فاروقی اور حاجی نعمت اللہ اچکزئی نے کہا ہے کہ کوئٹہ شہر اور گردونواح میں بجلی کی طویل اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ، گیس کمپنی کے نخروں اور ڈراموں سے عوام تنگ آ چکے ہیں۔ امن و امان کی صورتحال ناقص ہے مختلف علاقوں میں جرائم پیشہ افراد کے سامنے پولیس بے بس ہے۔ انہوں نے کہا کہ شدید گرمی کے باوجود بجلی کی بار بار بندش سے گھریلو صارفین، طلبہ، تاجر، صنعت کار اور کاروباری طبقہ شدید متاثر ہو رہا ہے

بقیہ 23

ہے۔ پشین کے علاقے سرانان میں نامعلوم مسلح افراد نے دن کی روشنی میں پولیس تھانے کو بم دھماکے سے نشانہ بنایا۔ حیران کن اور انتہائی تشویشناک بات یہ ہے کہ مسلح افراد کافی دیر تک کارروائی کرتے رہے، جبکہ ایف سی اور پولیس غائب نظر آئی۔ انہوں نے کہا کہ دن دیہاڑے سرعام دہشت گردی اور دہشت گردوں کو کھلی چھوٹ دینے کی اس سے بدترین مثال اور کیا ہوگی؟ سیکیورٹی کے نام پر اربوں روپے خرچ اور وصول کرنے والوں کے لیے یہ شرم کا مقام ہے۔ بلوچستان جل رہا ہے، عوام خوف اور عدم تحفظ

کا شکار ہیں، لیکن صوبائی حکومت کہاں ہے؟ وزیراعلیٰ اور ان کی کابینہ، جبکہ اپوزیشن کے گونگے تماشائی، اسلام آباد کے اعلیٰ ہوٹلوں میں عشائیے اور سیاسی سرگرمیوں میں مصروف ہیں۔ گورنر صاحب امریکہ کے سیر سپاٹوں پر ہیں، اور بلوچستان کے غریب عوام کو دہشت گردوں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا ہے۔ یہ صرف ایک تھانے پر حملہ نہیں، یہ ریاستی رٹ، حکومتی کارکردگی اور پورے سیکیورٹی نظام پر ایک بڑا سوالیہ نشان ہے۔ اگر حکومت عوام کو تحفظ نہیں دے سکتی تو پھر سیکیورٹی کے نام پر اربوں روپے کس لیے خرچ کیے جا رہے ہیں؟ بلوچستان کے عوام مزید بے بسی، خوف اور بدامنی قبول نہیں کریں گے۔ حکمرانوں کو جواب دینا ہوگا۔

بقیہ 24

ہے۔ جماعت اسلامی منشیات، بدامنی، بدعنوانی سمیت ہر ظلم و جبر کے خلاف جدوجہد جاری رکھے گی جماعت اسلامی کے قومی سطح احتجاجی دھرنے واحتجاج سے حکمران وطاقتور طبقات عوام کے سلگتے اجتماعی قومی مسائل حل کرنے پر مجبور ہوں گے۔ دھرنوں سے توجہ ہٹانے کیلئے بھی بہت کچھ ہو رہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوادر میں مختلف وفود و ایس ایس پی گوادر سے ملاقات کے دوران گفتگو میں کیا۔ ملاقات میں امن و امان اور منشیات کے خلاف کارروائی پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے پشکان میں مبینہ ڈیتھ اسکواڈ کے خلاف مؤثر کارروائی کرنے پر زور دیا اور کہا کہ علاقے میں امن و امان کے قیام کے لیے قانون کے مطابق ضروری اقدامات کیے جائیں۔ مولانا ہدایت الرحمن نے ضلع گوادر بھر میں منشیات کے خلاف مؤثر اور بلاامتیاز آپریشن کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا تاکہ نوجوان نسل کو منشیات کے ناسور سے محفوظ رکھا جا سکے۔ اس موقع پر مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے ان اہلکاروں کے معاملے پر بھی بات کی جو لیویز فورس کے پولیس میں انضمام کے وقت غیر حاضر تھے اور بعد ازاں ملازمت سے ڈسمس کیے گئے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ایسے اہلکاروں کے معاملات کا جائزہ لے کر قانون اور ضابطے کے مطابق ان کی ملازمتیں دوبارہ فعال کرنے کے لیے اقدامات کیے جائیں۔ ملاقات میں ضلع گوادر میں امن و امان کی بہتری، منشیات کے خاتمے اور عوام کو بہتر تحفظ فراہم کرنے کے لیے مؤثر اقدامات کی ضرورت پر زور دیا گیا۔

بقیہ 25

کاروباری طبقے، ٹرانسپورٹرز اور عوام کو بار بار کی قیمتوں میں تبدیلی سے پیدا ہونے والی مشکلات سے نجات مل سکے۔ انہوں نے کہا کہ ڈیزل کی قیمت میں کمی بظاہر بڑا ریلیف نظر آتی ہے، مگر اس کے مقابلے میں پٹرول کی قیمت میں صرف دو روپے کمی عوام کے ساتھ مذاق ہے۔ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی کا براہ راست فائدہ عام آدمی اور ٹرانسپورٹرز تک پہنچنا چاہیے، کیونکہ ایندھن کی قیمتوں میں اضافے یا کمی کا اثر کرایوں، اشیائے ضروریہ اور ہر شعبہ زندگی پر پڑتا ہے۔ حاجی حبیب اللہ خان بادیزئی نے کہا کہ بلوچستان میں ٹرانسپورٹرز پہلے ہی طویل فاصلے، خراب سڑکوں، اضافی چیک پوسٹوں، ٹیکسز اور دیگر مسائل کے باعث شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں غیر یقینی صورتحال نے ٹرانسپورٹ کے شعبے کو مزید متاثر کیا ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ ٹرانسپورٹرز کو اعتماد میں لے کر پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کے حوالے سے واضح اور قابل عمل پالیسی بنائے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں حقیقی معنوں میں کمی کی جائے، پٹرولیم مصنوعات پر عائد اضافی بوجھ کم کیا جائے اور ٹرانسپورٹرز کو ریلیف فراہم کیا جائے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر حکومت نے ٹرانسپورٹرز کے تحفظات دور نہ کیے تو آل بلوچستان ٹرانسپورٹرز ایکشن کمیٹی آئندہ کا لائحہ عمل طے کرنے پر مجبور ہوگی۔

بقیہ 26

احمد عرف پہلوان، توفیق احمد ولد میران اور وقار احمد عرف پہلوان ولد میران شامل ہیں۔ گرفتار افراد کا تعلق قوم کرمانزئی بگٹی سے بتایا گیا ہے اور وہ مقدمہ نمبر 15/2026 بجرم دفعات 302، 147، 148 اور 149 تعزیرات پاکستان میں مطلوب تھے۔ پولیس نے تمام ملزمان کو حسب ضابطہ گرفتار کر کے مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔

بقیہ 27

انتظامیہ نے موقع پر پہنچ کر شواہد اکٹھے کر لیے ہیں اور واقعے میں ملوث عناصر کی گرفتاری کے لیے تفصیلی تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔

بقیہ 28

سے گزرنے والی سڑک پر ٹریفک کے بے ہنگم رش پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ سرکاری بی ایم سی کالونی اب رہائش کے قابل نہیں رہی۔ مکین بنیادی سہولیات کے حصول کیلئے مسلسل مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں، جبکہ ٹریفک کے بڑھتے ہوئے دباؤ نے کالونی کے رہائشیوں خصوصاً بچوں، خواتین اور بزرگوں کیلئے مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی ایم سی کالونی ایک سرکاری رہائشی آبادی ہے جہاں سرکاری ملازمین اور ان کے خاندان رہائش پذیر ہیں، مگر افسوس کہ یہاں بجلی، پانی اور گیس جیسی بنیادی ضروریات بھی مناسب انداز میں دستیاب نہیں۔ سیکیورٹی کی ناقص صورتحال کے باعث مکین خود کو غیر محفوظ تصور کرتے ہیں۔ متعلقہ اداروں کی جانب سے مسائل کے مستقل حل کیلئے مؤثر اقدامات نہ ہونا قابل تشویش ہے۔ عامر ہنگورگی نے کہا کہ کالونی کے درمیان سے گزرنے والی سڑک پر دن بھر ٹریفک کا غیر معمولی رش رہتا ہے، جس سے نہ صرف ٹریفک حادثات کا خطرہ بڑھ گیا ہے بلکہ کالونی کا پرامن ماحول بھی شدید متاثر ہو رہا ہے۔ رہائشیوں کیلئے آمد و رفت مشکل بن چکی ہے اور کسی بھی وقت بڑا حادثہ رونما ہو سکتا ہے۔ انہوں نے حکومت بلوچستان، متعلقہ محکموں اور انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ بی ایم سی کالونی میں بجلی، پانی، گیس اور سیکیورٹی کے مسائل فوری طور پر حل کیے جائیں، جبکہ کالونی کے درمیان سے گزرنے والی سڑک پر ٹریفک کے دباؤ کو کم کرنے کیلئے متبادل انتظام کیا جائے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ مسائل کو مسلسل نظرانداز کیا گیا تو مکینوں کے ساتھ مل کر آئندہ کا لائحہ عمل طے کیا جائے گا۔

بقیہ 29

بلوچستان جل رہا ہے، عوام خوف اور عدم تحفظ کا شکار ہیں، لیکن صوبائی حکومت کہاں ہے؟ وزیراعلیٰ اور ان کی کابینہ، جبکہ اپوزیشن کے گونگے تماشائی، اسلام آباد کے اعلیٰ ہوٹلوں میں عشائیے اور سیاسی سرگرمیوں میں مصروف ہیں۔ گورنر صاحب امریکہ کے سیر سپاٹوں پر ہیں، اور بلوچستان کے غریب عوام کو دہشت گردوں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا ہے۔

بقیہ 30

کرا کے اسے بحال کیا جائے۔ دوسری جانب علاقہ مکینوں نے BHU دیرجہ میں ادویات کی دستیابی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہاں اس وقت ادویات کی سہولت بہتر انداز میں میسر ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ڈی ایم ملک منصور کی تعیناتی کے بعد دیرجہ کے بی ایچ یو میں ادویات کی کمی محسوس نہیں ہو رہی، جبکہ مقامی گوٹھ کے لیے باقاعدہ ادویات کا کوٹہ بھی مختص کیا گیا ہے۔ علاقہ مکینوں کے مطابق بی ایچ یو میں ڈاکٹر بھی موجود ہیں اور معیاری کمپنیوں کی ادویات دستیاب ہیں، جس سے علاقے کے لوگوں کو علاج معالجے میں سہولت مل رہی ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی کا یہ سلسلہ آئندہ بھی جاری رہے گا۔ تاہم شہریوں نے بی ایچ یو دیرجہ میں بعض ضروری سامان کی کمی کی نشاندہی کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر کے لیے مناسب میز اور کرسیاں جبکہ مریضوں کے لیے میز سمیت دیگر ضروری فرنیچر کی ضرورت ہے۔ موجودہ سامان میں سے بیشتر خستہ حال ہو چکا ہے۔ علاقہ مکینوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ بی ایچ یو دیرجہ کے خراب سولر سسٹم کی فوری بحالی کے ساتھ ساتھ ضروری فرنیچر بھی فراہم کیا جائے تاکہ مرکز صحت میں آنے والے مریضوں اور طبی عملے کو بہتر سہولیات میسر آسکیں۔

بقیہ 31

جا سکے۔ علاقہ مکینوں کے مطابق اسکول میں تین اساتذہ کی تعیناتی بتائی جاتی ہے، جن میں دو سرکاری جبکہ ایک انجوز کی جانب سے تعینات کیا گیا تھا، تاہم طویل عرصے سے اسکول بند ہے اور عمارت بھی خستہ حالی کا شکار ہو رہی ہے۔ مقامی ذرائع کا دعویٰ ہے کہ اسکول کی چھت بھی گرنے لگی ہے، جس سے عمارت کو مزید نقصان پہنچنے کا خدشہ ہے۔ مقامی افراد کا کہنا ہے کہ اگر اسکول کئی سال سے بند ہے تو تعینات اساتذہ کی حاضری اور تنخواہوں کے معاملات کی بھی جانچ ہونی چاہیے۔ ان کے مطابق ایک استاد کو مبینہ طور پر حاجی لیمو گوٹھ میں اٹیچ کیا گیا، جبکہ دوسرے استاد کی بھی اسکول میں باقاعدہ حاضری نہیں ہوتی۔ انجوز کی جانب سے تعینات مقامی استاد کی عدم موجودگی کا بھی علاقہ مکینوں نے شکوہ کیا ہے۔ علاقہ مکینوں نے مزید دعویٰ کیا ہے کہ محمد صدیق شاہوک گوٹھ میں انجوز کی جانب سے گرلز پرائمری اسکول کی منظوری بھی ہوئی تھی، تاہم تاحال یہ اسکول کہیں نظر نہیں آتا۔ انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ گرلز اسکول کی منظوری اور اس کے قیام سے متعلق بھی مکمل تحقیقات کرائی جائیں اور حقائق عوام کے سامنے لائے جائیں۔ علاقہ مکینوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، وفاقی وزیر تجارت نواب جام کمال خان عالیانی، پارلیمانی امور کے وزیر میر زرین مگسی، ڈپٹی کمشنر لسبیلہ حمیرا بلوچ اور ڈی ڈی ای او اطہر قریشی سے اپیل کی ہے کہ محمد صدیق شاہوک گوٹھ کے پرائمری اسکول کا فوری نوٹس لیا جائے، اسکول کھولا جائے، اساتذہ کو اپنی ڈیوٹی کا پابند بنایا جائے اور گرلز پرائمری اسکول کی منظوری و عدم تعمیر کے معاملے کی شفاف انکوائری کرائی جائے۔

بقیہ 32

سرگرمیوں، طالب علموں اور دیگر ضروری امور کی انجام دہی میں دشواری پیش آ رہی ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ سروس کی معطلی سے روزمرہ زندگی متاثر ہو رہی ہے، جبکہ موبائل اور انٹرنیٹ سروس کی بحالی کے حوالے سے تاحال کوئی واضح اطلاع سامنے نہیں آئی۔

بقیہ 33

لیا اور عمارت کو آگ لگا دی۔ پولیس ذرائع کے مطابق واقعہ تھانہ چاغی کی حدود میں پیش آیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی انتظامیہ موقع پر پہنچ گئی اور مزید تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ واقعے میں ہونے والے نقصان اور دیگر تفصیلات سے متعلق تحقیقات جاری ہیں۔

بقیہ 34

شریک تھے، جبکہ کاسی تنظیم کی جانب سے ارباب ندیم کاسی، ارباب شہباز خان کاسی، ملک سرور کاسی، ملک یوسف کاسی، ملک عارف کاسی، ملک آصف کاسی اور ملک شہزیب کاسی نے شرکت کی۔ اس موقع پر شرکاء نے بلوچستان بالخصوص کوئٹہ میں عوام کو درپیش مسائل، سیاسی و سماجی صورتحال اور عوامی سطح پر باہمی رابطوں کو مزید مضبوط بنانے کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ وفد نے مختلف عوامی مسائل اور علاقائی معاملات سے متعلق اپنے تحفظات اور تجاویز بھی صوبائی صدر اسلم اچکزئی کے سامنے رکھیں۔

بقیہ 35

جسد خاکی کو ورثا کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ واقعے کے بعد پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لے کر شواہد اکٹھے کر لیے ہیں اور واقعے میں ملوث ملزمان کی گرفتاری کے لیے تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔

بقیہ 36

گرفتاری کے بعد معاملے کی مزید تفتیش جاری ہے۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ پولیس اوستہ محمد نے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ ضلع بھر میں امن و امان کے قیام اور جرائم پیشہ عناصر کے قلع قمع کے لیے بلاامتیاز اور سخت کارروائیاں بلاتعطل جاری رکھی جائیں گی۔

بقیہ 37

کارکردگی کو قابل تحسین قرار دیا ہے عوامی حلقوں کے مطابق ڈپٹی کمشنر نقیب اللہ کاکڑ کی مؤثر نگرانی، متحرک قیادت اور عوامی مفاد کو ترجیح دینے والے اقدامات سے ضلع میں شفافیت، جوابدہی، ادارہ جاتی نظم و نسق اور عوامی سہولیات کی بہتری کو فروغ مل رہا ہے۔ غیر سرکاری اداروں کا ریکارڈ طلب کرنا اور غیر رجسٹرڈ تنظیموں کو قانونی تقاضے پورے کرنے کی ہدایت اسی سلسلے کی اہم کڑی ہے۔ عوامی حلقوں نے امید ظاہر کی کہ ڈپٹی کمشنر کی قیادت میں دیگر شعبوں میں بھی ایسے مؤثر اور عوام دوست اقدامات جاری رہیں گے، جن کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچیں گے۔

بقیہ 38

فروشوں اور سماج دشمن عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائیوں کا سلسلہ جاری ہے۔ ڈی آئی جی مکران رینج عمران قریشی اور ایس ایس پی گوادر فلائٹ لیفٹیننٹ (ر) عطاء الرحمن (PSP-PPM) کی خصوصی ہدایات پر گوادر پولیس نے منشیات کے خاتمے کے لیے تحرک تیز کر دیا ہے۔ ڈی ایس پی / ایس ڈی پی او ملک احمد کی زیر نگرانی ایس ایچ او تھانہ سٹی اور ماڑہ جبکہ بشیر یوسف نے اپنی ٹیم کے ہمراہ ایک کامیاب چھاپہ مار کارروائی کرتے ہوئے منشیات فروشی میں ملوث ملزم پرویز ولد معیار سکنہ اسلامیہ لین اور ماڑہ کو گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق ملزم کے قبضے سے 1,000 گرام (1 کلوگرام) اعلیٰ کوالٹی کی چرس برآمد ہوئی ہے۔ پولیس ترجمان کے مطابق ملزم کے خلاف تھانہ سٹی اور ماڑہ میں ایف آئی آر نمبر 11 (مورخہ 19 اگست 2026) درج کر کے مزید تفتیش کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ اس موقع پر پولیس حکام کا کہنا تھا کہ ضلع گوادر میں منشیات کے کاروبار اور اس کی ترسیل میں ملوث عناصر کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی نافذ العمل ہے اور معاشرے کو اس لعنت سے پاک کرنے تک تمام ترممکنہ اقدامات جاری رہیں گے۔

بقیہ 39

لورالائی کی ٹیم کو شکست دے کر ٹورنامنٹ کی ٹرافی اپنے نام کر لی فائنل مقابلہ لورالائی اور ژوب کی ٹیموں کے درمیان کھیلا گیا، جس میں دونوں ٹیموں کے کھلاڑیوں نے بھرپور جوش و جذبے، بہترین کھیل اور کھیلوں کی اعلیٰ اسپرٹ کا مظاہرہ کیا۔ میچ کے دوران شائقین فٹبال کی بڑی تعداد گراؤنڈ میں موجود رہی اور دونوں ٹیموں کے کھلاڑیوں کی بھرپور حوصلہ افزائی کرتی رہی فائنل میچ کے مہمان خصوصی ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل لورالائی علی نواز جمالی تھے۔ اس موقع پر ضلعی انتظامیہ کے افسران، محکمہ کھیل سے وابستہ شخصیات، کھلاڑیوں، نوجوانوں اور فٹبال کے شائقین کی بڑی تعداد بھی موجود تھی۔

بقیہ 40

اور انہیں 30 ستمبر سے گوادر میں منعقد ہونے والے تبلیغی اجتماع میں شرکت کی دعوت دی۔ ڈپٹی کمشنر نے دعوت کو خوش دلی سے قبول کرتے ہوئے اجتماع میں شرکت کی یقین دہانی کرائی اور منتظمین کو ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ دینی و اصلاحی سرگرمیاں معاشرے میں اخوت، بھائی چارے، امن اور خیر کے فروغ کا ذریعہ بنتی ہیں، انتظامیہ اجتماع کے کامیاب اور پرامن انعقاد کے لیے منتظمین کے ساتھ بھرپور تعاون کرے گی۔

بقیہ 41

وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر سے ان کے چیمبر میں ملاقات کی اور یونیورسٹی کے تعلیمی و انتظامی امور، ترقیاتی منصوبوں اور مستقبل کی ضروریات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر پرو وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر منظور احمد، رجسٹرار ڈاکٹر دولت خان، ڈائریکٹر فنانس رحمت اللہ، پرنسپل گورنمنٹ ڈگری کالج گوادر نصیر احمد سمیت یونیورسٹی کے دیگر اعلیٰ انتظامی افسران بھی موجود تھے۔ ملاقات کے دوران مولانا ہدایت الرحمن نے یونیورسٹی آف گوادر کی جانب سے خطے میں اعلیٰ تعلیم کے فروغ اور نوجوانوں کو معیاری تعلیمی مواقع کی فراہمی کے لیے کی جانے والی کاوشوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر اور ان کی ٹیم کی فعال، مؤثر اور مدبرانہ قیادت کے باعث یونیورسٹی آف گوادر مختصر عرصے میں ترقی اور کامیابی کی جانب تیزی سے آگے بڑھ رہی ہے۔

بقیہ 42

ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے۔ گرفتار ملزمان کی شناخت عبداللہ ولد غلام سرور اور لیاقت ولد باچا قوم رند سکنہ گوٹھ شاہک خان رند کے ناموں سے ہوئی ہے، جو قانون کی گرفت سے بچنے کے لیے روپوش تھے۔ پولیس حکام کے مطابق حراست میں لیے گئے دونوں ملزمان سے ڈکیتی کے مقدمے سمیت دیگر مجرمانہ امور پر مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ اس موقع پر پولیس کا کہنا تھا کہ ضلع بھر میں امن و امان کی فضا برقرار رکھنے کے لیے مفرور اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلاامتیاز اور سخت کارروائیاں بلاتعطل جاری رکھی جائیں گی۔

بقیہ 43

پوسٹ بھی بغیر پیسے سے ملنا مشکل ہو گیا ہے کوئٹہ جب کراچی میں سینکڑوں کمپنیاں کام کر رہی ہیں لیکن ان میں مقامی لوگوں کے لیے روزگار کے دروازے بند کر دیے گئے ہیں ان خیالات کا اظہار محنت مزدوری کرنے والے وفد سے ملاقات کے دوران کیا امیر بخش مجر نے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ بلوچستان میں کرپشن لیگل ہو چکی ہے افسران اپنے آپ کو ریاست کے ملازم کے بجائے وزیروں مشیروں کے ملازم سمجھنے لگے ہیں ایسی صورتحال میں غریب غریبوں کے بچوں پر صرف خدا ہی رحم کر سکتا ہے انہوں نے کہا کہ عوام کی بھلائی کے لیے کوئی پلان نہیں بے روزگاری میں مسلسل اضافہ ہوتا جا رہا ہے اس دور میں کسی غریب کو بغیر پیسوں کے ملازمت مل جانا نعمت سے کم نہیں اور وہ افسر فرشتہ صفت انسان ہے۔

بقیہ 44

فیکٹری کی کارکردگی، پیداواری سرگرمیوں اور کارپوریٹ سوشل ریسپانسبلٹی (CSR) کے تحت جاری اقدامات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ کمشنر نے صنعتی ادارے میں کام کرنے والے محنت کشوں کی ہیلتھ اینڈ سیفٹی ایس او پیز اور سی ایس آر پروگرام کے تحت فلاحی اقدامات پر عملدرآمد کو قابل تحسین قرار دیا کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطا نے کہا کہ صنعتی اداروں کا مقامی آبادی کی فلاح و بہبود میں کردار انتہائی اہم ہے۔ سی ایس آر کے تحت علاقے میں بنیادی سہولیات اور عوامی فلاح کے کاموں کو سراہا اور کہا کہ اٹک سیمنٹ فیکٹری کی انتظامیہ نے اپنے سی ایس آر پروگرام کے تحت صحت، تعلیم اور کمیونٹی کی بہتری کیلئے اہم اور مؤثر اقدامات اٹھائے ہیں جو کہ فیکٹری منیجمنٹ کی لیبر کی ویلفیئر اور علاقے میں معاشی سرگرمیوں کے حوالے سے حوصلہ افزا اقدامات ہیں کمشنر لسبیلہ ڈویژن نے اس توقع کا اظہار کیا کہ آئندہ بھی اٹک سیمنٹ فیکٹری انتظامیہ اسی طرح حب کے عوام کے فلاح و بہبود کیلئے اقدامات اٹھاتے رہے گے۔ کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطا نے شجرکاری مہم کے تحت فیکٹری کے احاطے میں پودا بھی لگایا اور اس امید کا اظہار کیا کہ اٹک سیمنٹ انتظامیہ ماحولیاتی بہتری میں مزید کردار ادا کرے گا۔

بقیہ 45

مغوی بچے کو تحویل میں لے کر ضروری قانونی کارروائی شروع کر دی ہے جبکہ گرفتار ملزمان سے مزید تفتیش جاری ہے۔ واضح رہے کہ کوئٹہ پولیس انٹیلی جنس کی جانب سے شہریوں، والدین، اسکولوں اور مدارس کو پہلے ہی سختی سے ہدایت کی گئی تھی کہ وہ بچوں کی حفاظت کو یقینی بنائیں اور اجنبی افراد، بالخصوص گداگری کے لیے آنے والے گروہوں کے حوالے سے محتاط رہیں۔ پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ بعض گداگر گروہوں کے حوالے سے شکایات سامنے آتی رہی ہیں کہ وہ کمسن بچوں کو اپنے ساتھ مختلف علاقوں میں لے جاتے ہیں اور انہیں گداگری پر مجبور کرتے ہیں۔ بعض واقعات میں بچوں کو جسمانی طور پر نقصان پہنچا کر معذوری کی حالت میں بھیک منگوانے کے الزامات بھی سامنے آتے رہے ہیں، تاہم ان الزامات کی مکمل تحقیقات ضروری ہیں۔ پولیس نے والدین سے اپیل کی ہے کہ بچوں کو اکیلا نہ چھوڑیں، مشکوک افراد یا گداگر گروہوں کے حوالے سے فوری طور پر متعلقہ پولیس کو اطلاع دیں اور کسی بھی بچے کے لاپتہ ہونے کی صورت میں بلا تاخیر قانونی اداروں سے رابطہ کریں۔

بقیہ 46

مختلف وفود نے سول سیکرٹریٹ میں ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران وفود کے شرکاء نے اپنے اپنے علاقوں کو درپیش عوامی مسائل، بنیادی سہولیات کی کمی، علاقائی ضروریات اور دیگر اہم امور سے صوبائی وزیر کو آگاہ کیا وفود نے مختلف مسائل کے حل کے لیے صوبائی وزیر سے عملی اقدامات کی درخواست کی، جبکہ اس موقع پر علاقے کی مجموعی صورتحال، عوامی مشکلات اور ترقیاتی و فلاحی امور پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران ایک مریض کی جانب سے آپریشن کے لیے مالی معاونت کی درخواست بھی پیش کی گئی، جس پر صوبائی وزیر حاجی نور محمد دمڑ نے فوری نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ مریض کے آپریشن کے اخراجات فراہم کرنے کے احکامات جاری کیے۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ دکھی انسانیت کی خدمت اور مستحق افراد کی بروقت مدد ان کی ترجیحات میں شامل ہے اور عوام کو مشکل کی گھڑی میں تنہا نہیں چھوڑا جائے گا صوبائی وزیر حاجی نور محمد دمڑ نے وفود کے مسائل اور گزارشات کو غور سے سنا اور یقین دلایا کہ عوامی مسائل کے حل، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور دور دراز علاقوں کے عوام کو درپیش مشکلات کے ازالے کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت عوام کی خدمت اور ان کے مسائل کے بروقت حل کے لیے سنجیدہ اور عملی اقدامات اٹھا رہی ہے، جبکہ عوامی فلاح و بہبود اور پسماندہ علاقوں کی ترقی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے حاجی نور محمد دمڑ نے متعلقہ حکام کو عوامی نوعیت کے مسائل کے حل کے لیے ضروری اقدامات اٹھانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ عوامی نمائندے کی حیثیت سے ان کی کوشش ہے کہ لوگوں کو درپیش مشکلات کا ازالہ ان کی دہلیز پر کیا جائے اور دستیاب وسائل میں رہتے ہوئے زیادہ سے زیادہ عوام کو ریلیف فراہم کیا جائے اس موقع پر زیارت، ہرنائی اور سنجاوی سے آئے وفود نے صوبائی وزیر حاجی نور محمد دمڑ کا مسائل کو توجہ سے سننے، فوری احکامات جاری کرنے اور مریض کے آپریشن کے اخراجات فراہم کرنے پر شکریہ ادا کرتے ہوئے ان کی عوام دوست کاوشوں کو سراہا۔

بقیہ 47

سے بالاتر ہو کر ہر انسان کے ساتھ عزت، احترام، مساوات اور ہمدردی کا برتا کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی یوم انسانیت صرف ایک دن منانے کا نام نہیں بلکہ انسان دوستی کے جذبے کو عملی زندگی میں اپنانے اور دکھی انسانیت کی خدمت کے عزم کی تجدید کا موقع ہے۔ قدرتی آفات، جنگوں، غربت، بھوک اور دیگر مشکلات سے متاثرہ انسانوں کی مدد کرنا پوری عالمی برادری کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ سردار فیصل خان جمالی نے کہا کہ مشکل اور آزمائش کی گھڑی میں بے سہارا، مستحق اور ضرورت مند افراد کا ساتھ دینا ایک عظیم انسانی فریضہ ہے۔ معاشرے کے کمزور طبقات کے حقوق کا تحفظ، انہیں بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ان کی مشکلات کے ازالے کے لیے عملی اقدامات ہی ایک حقیقی فلاحی معاشرے کی بنیاد رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج دنیا کو نفرت، انتہا پسندی، تعصب اور عدم برداشت کے بجائے امن، محبت، برداشت، رواداری اور باہمی احترام کی اشد ضرورت ہے۔ ہمیں اپنی نئی نسل کو بھی انسانیت، اخوت اور خدمتِ خلق کا درس دینا ہوگا تاکہ ایک ایسا معاشرہ تشکیل دیا جا سکے جہاں ہر فرد کو بلاامتیاز عزت، تحفظ اور بنیادی حقوق حاصل ہوں، صوبائی وزیر نے مزید کہا کہ پاکستان کی معاشرتی اور اسلامی اقدار میں انسانیت کی خدمت کو ہمیشہ مرکزی حیثیت حاصل رہی ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے اردگرد موجود مستحق، غریب، بیمار، بے سہارا اور مشکلات میں گھرے افراد کی بھرپور مدد کریں اور خدمتِ انسانیت کو اپنی اجتماعی زندگی کا مستقل حصہ بنائیں۔ عالمی یوم انسانیت ہمیں یہ پیغام دیتا ہے کہ انسانیت کی خدمت ہی دراصل امن، خوشحالی اور بہتر مستقبل کی ضمانت ہے۔

بقیہ 48

اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ زمیرا حیدر، سینئر ٹیکنیکل پروگرام منیجر، لارج اسکیل فوڈ فورٹیفکیشن (LSFF) پاکستان، اور محمد سجاد، ٹیکنیکل پروگرام منیجر (ریگولیشن)، LSFF پاکستان بھی اجلاس میں شریک ہوئے۔ وفاقی وزیر نے اس امر پر زور دیا کہ غذائیت کے شعبے میں بہتر نتائج کے لیے وفاقی و صوبائی حکومتوں کے درمیان مضبوط رابطہ، پالیسیوں پر مؤثر عملدرآمد اور غذائی پروگراموں کا دائرہ کار وسیع کرنا ضروری ہے، بالخصوص دیہی اور پسماندہ علاقوں میں رہنے والی کمزور آبادی کے لیے۔ اجلاس کو نیوٹریشن انٹرنیشنل کی جانب سے بچوں کو وٹامن اے کی فراہمی، بچوں میں اسہال کے علاج کے لیے زنک اور اورل ری ہائیڈریشن سلوشن (ORS)، ماؤں اور نوعمروں کی غذائیت، آئرن اور فولک ایسڈ کی فراہمی اور نومولود بچوں کی نگہداشت کے حوالے سے تعاون پر بریفنگ دی گئی۔ ادارہ حاملہ خواتین کے لیے عالمی ادارہ صحت (WHO) کی تجویز کردہ ملٹی پل مائیکرو نیوٹرینٹ سپلیمنٹیشن کی جانب منتقلی میں بھی معاونت کر رہا ہے۔ شرکاء نے نمک، گندم کے آٹے اور خوردنی تیل / گھی کی بڑے پیمانے پر فورٹیفکیشن کو مزید مضبوط بنانے کی اہمیت پر بھی تبادلہ خیال کیا۔

بقیہ 49

سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی عمران خان کو ہسپتال منتقل کرنے کے فیصلے کے خلاف نظرثانی درخواست دوبارہ دائر کی جا رہی ہے، نظرثانی کی درخواست کے بعد جو بھی فیصلہ آئے گا اس پر عمل ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی عمران خان کو سپریم کورٹ نے جو ریلیف دیا وہ قانون کے مطابق نہیں ہے، میاں نواز شریف کو سروسز ہسپتال منتقل کیا گیا تھا اور سروسز ہسپتال کے ڈاکٹرز کی رپورٹ کے بعد بیرون ملک علاج کے لیے گئے تھے۔ رانا ثنا اللہ نے کہا کہ اپوزیشن کو مذاکرات کی دعوت دی گئی ہے ان کے جواب کا انتظار ہے۔

بقیہ 50

ناگزیر ہے، توانائی کا محفوظ اور پائیدار نظام ملکی معاشی ترقی کی بنیاد ہے اس لیے توانائی کی طلب و رسد میں توازن، مقامی وسائل کے بہتر استعمال اور سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول کی فراہمی حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو پاکستان انرجی کانفرنس 2026 سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ علی پرویز ملک نے کہا ہے کہ وزیراعظم کی سربراہی میں توانائی سے متعلق قائم کمیٹی کا ماہانہ بنیاد پر اجلاس ہوتا ہے جس میں اس شعبے سے متعلق اہم امور اور پالیسی اقدامات کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ توانائی کے شعبے میں سرمایہ کاروں کے لیے سازگار ماحول پیدا کیا جا رہا ہے کیونکہ محفوظ اور قابل اعتماد توانائی کا نظام ملکی معاشی ترقی کی بنیاد ہے، اس شعبے میں پائیداری اور معاشی ترقی کو ساتھ ساتھ آگے بڑھانا ہوگا۔ علی پرویز ملک نے کہا کہ توانائی کی طلب اور رسد میں توازن برقرار رکھنے کے لیے مربوط اور طویل مدتی منصوبہ بندی انتہائی اہم ہے، حکومت توانائی میں خود کفالت کی پالیسی پر عمل پیرا ہے اور انرجی پالیسی کو مزید مؤثر بنانے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ملکی توانائی کے وسائل سے بھرپور استفادہ کرنے کے لیے پرعزم ہے، اس شعبے میں درآمدی انحصار کم کرنا، مقامی وسائل کا بہتر استعمال یقینی بنانا اور صارفین کو مسابقتی قیمتوں پر توانائی کی فراہمی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔

بقیہ 1

ایسوسی ایشن نے ہمیشہ روایات کی پاسداری کی ہے، نئے جوڈیشل افسران کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ وکلا کی تعداد دن بدن بڑھ رہی ہے، تاہم قانون کے فارغ التحصیل طلبہ کو پڑھایا نہیں بلکہ صرف بنایا جا رہا ہے، وکلا تنظیموں کو اس جانب توجہ دینا ہوگی۔ چیف جسٹس نے کہا کہ قانون کے کالجوں کے طریقہ کار کو جانچنے کی ضرورت ہے تاکہ معیاری قانونی تعلیم کو یقینی بنایا جاسکے۔ انہوں نے بتایا کہ بلوچستان ہائیکورٹ میں ویڈیو لنک کی سہولت فراہم کردی گئی ہے، جس سے دور دراز علاقوں سے تعلق رکھنے والے سائلین اور وکلا مستفید ہوسکیں گے۔ ویڈیو لنک سہولت سے وقت اور اخراجات کی بھی بچت ہوگی۔ جسٹس کامران ملاخیل نے کہا کہ عدالتوں کے احاطے میں غیر ضروری رش نہ کیا جائے، رش کے ذریعے ججز کو دباؤ میں نہیں لایا جاسکتا۔ ہمیں اپنے ساتھ عوام اور سائلین کے تحفظ کا بھی احساس ہے۔ انہوں نے کہا کہ عدالتوں کی سکیورٹی دن میں کئی بار چیک کی جاتی ہے۔ چیف جسٹس آف پاکستان جلد کوئٹہ کا دورہ کریں گے۔

بقیہ 2

عمارت کے باہر سے رکاوٹیں ہٹا دی گئی ہیں اور وہاں ٹریفک کے لیے نصب حفاظتی ستون بھی ہٹا دیے گئے ہیں۔ پاکستانی ویزا سیکشن کے باہر قطاروں کے لیے لگا احاطہ بھی توڑ دیا گیا ہے، بھارتی حکام نے پاکستانی ہائی کمیشن کی سکیورٹی ہٹانے کی وجہ نہیں بتائی ہے۔ بھارتی میڈیا کے مطابق کشمیر سے متعلق امریکی سفیر کے بیان پر پاکستانی احتجاج کے بعد یہ کارروائی کی گئی ہے۔ گزشتہ روز پاکستان نے امریکی ناظم الامور کو دفتر خارجہ طلب کرکے ڈیمارش کیا تھا۔ دفتر خارجہ کے اعلامیے کے مطابق امریکی ناظم الامور نٹلی بیکر کو طلب کرکے بھارت میں امریکی سفیر کے غیر ذمے دارانہ اور حقائق کے منافی ریمارکس پر شدید احتجاج کیا گیا۔ دفتر خارجہ کے مطابق امریکی ناظم الامور سے کہا گیا کہ مقبوضہ کشمیر کو بھارت کا حصہ قرار دینے کے امریکی سفیر کے بیان کو سختی سے مسترد کرتے ہیں۔

بقیہ 3

اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ وزارت پٹرولیم کی کاوشوں سے ڈیزل کی قیمت میں 32 روپے لیٹر کی جو کمی آسکی ہے، حکومت عام آدمی کو جہاں سے بھی ممکن ہوگا بچت کرکے ریلیف دے گی۔ انہوں نے کہا کہ خلیج اور آبنائے ہرمز میں جو صورتحال ہے اس کی وجہ سے نہ صرف پٹرولیم کی سپلائی میں مشکلات ہیں بلکہ کئی ممالک کی اپنی ریفائنریز اور گیس کے پلانٹ بند پڑے ہیں، پورا خطہ بڑی مشکل صورتحال سے گزر رہا ہے، پاکستان بھی اس کا شکار ہے کیونکہ ہمارا ملک توانائی کا بڑا خریدار ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ حکومت نے جنگ شروع ہوتے ہی پی ایس ڈی پی پر کٹ لگا کر 128 ارب روپے فراہم کیے تھے تاکہ عوام کو یکدم آسمان سے باتیں کرتی پٹرولیم کی قیمتوں سے بچایا جاسکے، حکومت نے عام آدمی کو بچانے کیلئے فوری اقدامات کیے، صوبوں نے بھی اس میں اپنا کردار ادا کیا۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ آئندہ دنوں میں صورتحال بہتر ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی کاوشیں رنگ لائیں گی، ہم کوشش کررہے ہیں کہ کشیدگی میں کمی آئے، حکومت نے اڑھائی سال میں معیشت کی بہتری کیلئے جو اقدامات کئے ہیں اس کے اثرات آہستہ آہستہ سامنے آرہے ہیں، امن کی صورتحال کا معمول پر آنا اس کیلئے ضروری ہے۔

بقیہ 4

نقوی نے نشان حیدر پانے والے پائلٹ آفیسر راشد منہاس شہید کی برسی پر ان کی عظیم قربانی کو بھرپور خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ راشد منہاس نے دفاع وطن کے لیے اپنی جان کا نذرانہ پیش کرکے تاریخ رقم کی۔ وزیر داخلہ نے اپنے پیغام میں کہا کہ راشد منہاس شہید کی بہادری، جرات اور فرض شناسی تاریخ حرب کا روشن باب اور پوری قوم کے لیے قابل تقلید مثال ہے۔ انہوں نے اپنی جان کی پرواہ کیے بغیر پاکستان کی حرمت کا دفاع کیا اور ثابت کیا کہ پاکستان کے غیور بیٹے مادر وطن کی خاطر کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کرتے۔ محسن نقوی نے کہا کہ راشد منہاس شہید آج بھی ہمارے دلوں میں زندہ ہیں اور ہمیشہ زندہ رہیں گے، ان کی وطن سے محبت کی لازوال قربانی کو قوم ہمیشہ قدر کی نگاہ سے یاد رکھے گی۔

بقیہ 5

پہلی بار 40 ٹریلین ڈالر سے تجاوز کر گیا۔ امریکی محکمہ خزانہ کے جاری اعداد و شمار کے مطابق وائٹ ہاؤس میں ٹرمپ کے دوسرے دور میں امریکا کے قرض میں 11.6 ٹریلین ڈالر کا اضافہ ہوا۔ سابق صدر بائیڈن کی چار سالہ مدت صدارت کے دوران قرض میں 8.4 ٹریلین ڈالر کا اضافہ ہوا، امریکا کا مجموعی عوامی قرض 2017 کے بعد سے دگنا ہو چکا ہے جبکہ امریکا میں مالیاتی بحران کا خطرہ بھی بڑھ رہا ہے۔

بقیہ 6

ذخیرہ کرنے کے وسیع تر اقدامات کے تحت خشک سالی سے متاثرہ علاقوں میں 48 ارب روپے کے تخمینہ لاگت سے 400 چھوٹے تالاب اور منی ڈیم تعمیر کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ پاکستان کو دستیاب سرکاری دستاویزات کے مطابق وزارت موسمیاتی تبدیلی و ماحولیاتی رابطہ کاری نے بارش کا پانی ذخیرہ کرنے، سطحی نہروں، کاریزوں اور چیک ڈیموں سمیت پانچ مختلف اقدامات تجویز کئے ہیں جن کی مجموعی تخمینہ لاگت 56 ارب 80 کروڑ روپے ہے۔ دستاویزات کے مطابق 400 چھوٹے تالابوں اور منی ڈیموں کی تعمیر تجویزکردہ اقدامات کا سب سے بڑا حصہ ہے جس کیلئے مجموعی رقم میں سے 48 ارب روپے تجویز کیے گئے ہیں، اس منصوبے کو طویل مدتی اقدام کے طور پر درجہ بند کیا گیا ہے۔ وزارت نے مٹی کے کٹاؤ کو کم کرنے کے لیے چیک ڈیموں کی تعمیر پر 6 ارب روپے خرچ کرنے کی تجویز دی ہے۔ اس اقدام کو درمیانی مدت کے منصوبے میں شامل کیا گیا ہے۔ سندھ میں بارش کا پانی ذخیرہ کرنے کے لیے مقامی ذخائر ٹینکوں کے لئے ایک ارب 20 کروڑ روپے تجویز کیے گئے ہیں۔

بقیہ 7

بین الاقوامی تعلیمی سربراہی اجلاس و نمائش کے موقع پر ملاقات کی۔ یہ اجلاس اسلامک چیمبر آف کامرس اینڈ ڈویلپمنٹ (آئی سی سی ڈی) کے زیر اہتمام منعقد ہوا۔ ملاقات میں او آئی سی کے رکن ممالک کے درمیان اقتصادی اور تجارتی تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا گیا، بالخصوص سرمایہ کاری، تجارت، تعلیم، مہارتوں کے فروغ، کاروباری سرگرمیوں اور انسانی وسائل کی ترقی کے شعبوں میں تعاون بڑھانے پر زور دیا گیا۔ ملاقات کے دوران وفاقی وزیر قیصر احمد شیخ اور محترمہ زہرا ذرنت سلجوق نے ایک دوسرے کی خدمات اور کاوشوں کو سراہا اور او آئی سی ممالک میں اقتصادی ترقی اور باہمی تعاون کے فروغ کے لیے کردار کو قابل قدر قرار دیا۔ دونوں جانب سے مشترکہ مقاصد کو عملی سرمایہ کاری اور معاشی شراکت داریوں میں تبدیل کرنے کے لیے مضبوط ادارہ جاتی روابط استوار کرنے کی خواہش کا اظہار کیا گیا۔ وفاقی وزیر قیصر احمد شیخ نے او آئی سی ممالک کے درمیان سرمایہ کاری کے تعاون کو مزید وسعت دینے کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ رکن ممالک کی مشترکہ معاشی طاقت، وسائل، منڈیاں اور انسانی سرمایہ باہمی مفاد پر مبنی سرمایہ کاری شراکت داریوں کے وسیع مواقع فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان برادر اسلامی ممالک کے ساتھ معاشی روابط کو مزید مضبوط بنانے اور سرحد پار سرمایہ کاری، مشترکہ منصوبوں، کاروباری اداروں کے درمیان روابط اور ٹیکنالوجی کی شراکت داریوں کو فروغ دینے کا خواہاں ہے۔ انہوں نے کہا کہ مضبوط ادارہ جاتی تعاون او آئی سی ممالک کی منڈیوں میں سرمایہ کاروں اور کاروباری اداروں کو ایک دوسرے سے منسلک کرنے اور پائیدار معاشی ترقی کے نئے مواقع پیدا کرنے میں معاون ثابت ہوسکتا ہے۔ وفاقی وزیر نے سیمریک کی ڈائریکٹر جنرل کو پاکستان میں سرمایہ کاری کے ماحول کو بہتر بنانے اور سرمایہ کاروں کو سہولت فراہم کرنے کے لیے حکومت کی جانب سے کیے جانے والے اقدامات سے آگاہ کیا۔ انہوں نے ضابطہ جاتی طریقہ کار کو آسان بنانے، کاروباری سرگرمیوں میں غیر ضروری رکاوٹیں کم کرنے، کاروبار میں آسانی بہتر بنانے اور سرمایہ کاروں کو ہموار اور قابل پیش گوئی کاروباری ماحول فراہم کرنے کے لیے جاری کوششوں کو اجاگر کیا۔ قیصر احمد شیخ نے زور دیا کہ سرمایہ کاری کا فروغ انسانی وسائل، تعلیم اور مہارتوں کی ترقی سے گہرا تعلق رکھتا ہے۔

بقیہ 8

بڑی ہیں جبکہ نوجوانوں اور خواتین کو کاروباری مواقع، آسان مالی وسائل، جدید ٹیکنالوجی اور عالمی منڈیوں تک رسائی فراہم کرنا ملکی معاشی ترقی کیلئے ناگزیر ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے راولپنڈی چیمبر آف اسمال ٹریڈرز اینڈ اسمال انڈسٹریز کے زیر اہتمام انٹرنیشنل ایس ایم ایز ایکسیلینس ایوارڈز 2026 کی اسلام آباد میں منعقدہ تقریب سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے راولپنڈی چیمبر آف اسمال ٹریڈرز اینڈ اسمال انڈسٹریز کو شاندار تقریب کے انعقاد پر مبارکباد دیتے ہوئے صدر سردار ثاقب نسیم اور چیئرمین ایوارڈ کمیٹی محمد رؤف رعنیہ کی کاوشوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ کاروباری افراد اور اداروں کی محنت، جدت اور عزم کو سراہنا نہ صرف ان کی حوصلہ افزائی ہے بلکہ دیگر نوجوانوں اور کاروباری افراد کے لیے بھی مشعل راہ ہے۔ سیدال خان نے کہا کہ پاکستان میں تقریباً 71 لاکھ 40 ہزار مائیکرو، اسمال اور میڈیم انٹرپرائزز کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک چھوٹے کاروبار کو مضبوط کرنا دراصل ایک خاندان، ایک کمیونٹی اور ملک کے معاشی مستقبل کو مضبوط کرنا ہے۔ پاکستان کو ایسے نوجوانوں کی ضرورت ہے جو صرف ملازمت کے متلاشی نہ ہوں بلکہ روزگار پیدا کرنے والے بھی بنیں۔ ایک کامیاب کاروباری شخص اپنے لیے آمدنی کے ساتھ ساتھ دوسروں کے لیے بھی روزگار کے مواقع پیدا کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان پاکستان کا سب سے بڑا سرمایہ ہیں، تاہم ان کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے لیے تعلیم کے ساتھ ساتھ ہنر، جدید ٹیکنالوجی، تربیت، رہنمائی اور مارکیٹ تک رسائی بھی ضروری ہے۔ نوجوانوں کو یہ اعتماد دینا ہوگا کہ وہ اپنے آئیڈیاز کو کامیاب کاروبار، اداروں اور بین الاقوامی برانڈز میں تبدیل کرسکتے ہیں۔

بقیہ 9

اپیلوں پر سماعت کی۔ دوران سماعت جسٹس نعیم اختر افغان نے استفسار کیا کہ اسلام آباد ہائیکورٹ میں چھٹیاں کب تک ہیں؟ ایڈیشنل اٹارنی جنرل نے بتایا کہ اسلام آباد ہائیکورٹ 6 ستمبر سے باضابطہ کام کا آغاز کرے گی۔ ایڈیشنل اٹارنی جنرل نے موقف اختیار کیا کہ سزا معطلی کی اپیلیں قابل سماعت نہیں ہیں۔ جسٹس اشتیاق ابراہیم نے استفسار کیا کہ ناقابل سماعت ہونے کا قانون میں کہاں لکھا ہے؟ وکیل فیصل صدیقی نے عدالت کو بتایا کہ سپریم کورٹ نے دو ہفتے میں سزا معطلی کی اپیلوں پر فیصلے کا حکم دیا تھا، تاہم سپریم کورٹ کے حکم پر عملدرآمد نہیں کیا گیا۔ ایڈیشنل اٹارنی جنرل نے کہا کہ اسلام آباد ہائیکورٹ کا اپنا سسٹم ہے، اسی کے مطابق مقدمات مقرر ہوتے ہیں۔ جسٹس نعیم اختر افغان نے ریمارکس دیئے کہ اسلام آباد ہائیکورٹ کے سسٹم پر ہم کوئی رائے نہیں دیں گے۔ وکیل فیصل صدیقی نے کہا کہ اسلام آباد ہائیکورٹ میں اچانک 8 ستمبر کیلئے کیس مقرر ہوگیا ہے، جب بھی سپریم کورٹ فیصلہ کرنے لگتی ہے، ہائیکورٹ میں کیس مقرر ہوجاتا ہے۔

بقیہ 10

دہشتگرد کو ہلاک کردیا، جبکہ متعدد دہشتگرد زخمی ہوگئے۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق کارروائی خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر کی گئی، جس کے دوران جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے دہشتگردوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا۔ ہلاک دہشتگرد موٹر سائیکلوں پر سوار ہوکر بڑی دہشتگرد کارروائی کی منصوبہ بندی کر رہے تھے۔ ذرائع کے مطابق آپریشن کے دوران دہشتگردوں کے قبضے سے جدید اسلحہ، گولہ بارود، 3 گاڑیاں، 2 موٹر سائیکلیں اور آئی ای ڈی ڈیوائس برآمد کی گئی، جبکہ فتنہ الہندوستان کا جھنڈا بھی قبضے میں لے لیا گیا۔ سکیورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ ہلاک دہشتگرد مقامی افراد سے لوٹ مار، بھتہ خوری، اغوا برائے تاوان اور ٹارگٹ کلنگ سمیت مختلف جرائم میں ملوث تھے، جبکہ وہ خودکش حملوں کی منصوبہ بندی بھی کر رہے تھے۔ سکیورٹی فورسز نے علاقے میں مزید ممکنہ دہشتگردوں کی موجودگی کے پیش نظر کارروائی اور سرچ آپریشن جاری رکھنے کا عندیہ دیا ہے۔

بقیہ 11

ریمانڈ پر جیل بھیج دیا گیا۔ جوڈیشل مجسٹریٹ جنوبی مزمل علی سومرو کی عدالت میں ڈیڑھ سالہ بچی ایزل کے ساتھ مبینہ زیادتی اور قتل کے مقدمے کی سماعت ہوئی، جس میں پولیس نے ملزم منان کو جسمانی ریمانڈ مکمل ہونے پر عدالت میں پیش کیا۔ عدالت نے ملزم کو عدالتی ریمانڈ پر جیل بھیج دیا۔ وکیل مدعی کے مطابق عدالت نے ملزم منان کو پانچ افراد کی جیل بھیجنے کی درخواست منظور کرلی ہے۔ ایڈووکیٹ شاکر تنیو نے بتایا کہ ملزم اور مقتولہ کی ڈی این اے رپورٹس آنا باقی ہیں۔ پولیس کے مطابق 4 اگست کو ملزم اپنے رشتے دار کی بچی کو چیز دلانے کے بہانے باہر لے کر گیا تھا۔ جب بچی کو واپس لایا گیا تو وہ بے ہوش تھی اور اس کے کپڑے خون آلود تھے۔ اہل خانہ بچی کو جناح اسپتال لے کر گئے جہاں وہ فوت ہوگئی۔ پولیس کے مطابق ملزم کے خلاف تھانہ ڈیفنس میں مقدمہ درج کیا گیا تھا۔

بقیہ 12

کردی، جس کے نتیجے میں ٹرک ڈرائیور جاں بحق جبکہ زمیاد گاڑی کا ڈرائیور زخمی ہوگیا۔ ذرائع کے مطابق مسلح افراد نے فائرنگ کے بعد ٹرک مالک کے بیٹے کو بھی اپنے ساتھ لے گئے۔ واقعے کے بعد علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی سکیورٹی فورسز اور متعلقہ حکام نے علاقے میں کارروائی شروع کردی، جبکہ جاں بحق ڈرائیور کی لاش اور زخمی کو ہسپتال منتقل کردیا گیا۔ واقعے کی مزید تحقیقات جاری ہیں۔

بقیہ 13

وفاقی وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں ہونے والے اہم اجلاس کے بعد عمران خان کو پمز منتقل کرنے کا امکان بڑھ گیا ہے تاہم انہیں منتقل کرنے کیلئے حتمی فیصلے کا انتظار کیا جارہا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ بانی پی ٹی آئی کی ہسپتال منتقلی کے معاملے پر حکام کے درمیان مشاورت کی گئی۔ سابق وزیراعظم کی ہسپتال منتقلی سے متعلق اہم اجلاس میں انتظامی امور کا جائزہ لیا گیا جس میں پمز اسپتال میں میڈیکل بورڈ اور سکیورٹی انتظامات پر غور کیا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ عمران خان کی پمز ہسپتال منتقلی کے حوالے سے تیاریاں شروع کردی گئی ہیں، پمز ہسپتال میں بانی کے طبی معائنے اور علاج کے انتظامات کیے جارہے ہیں۔

بقیہ 14

نامعلوم مسلح افراد نے پولیس تھانے کو دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا جاتے ہوئے دو گاڑیاں، اسلحہ اور دو اہلکاروں کو اپنے ہمراہ لے گئے جنہیں بعد ازاں چھوڑ دیا گیا۔ ذرائع کے مطابق جمعرات کو سراناں میں نامعلوم مسلح افراد نے پولیس تھانے کو دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا اور جاتے ہوئے پولیس کی 2 گاڑیاں، اسلحہ اور 2 اہلکاروں کو اپنے ہمراہ لے گئے مسلح افراد نے بعد ازاں دونوں پولیس اہلکاروں کو چھوڑ دیا۔ واقعہ کے بعد پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی اور پورے علاقے کو گھیرے میں لیکر ملزمان کی گرفتاری کیلئے سرچ آپریشن شروع کردیا۔

بقیہ 15

کے چیئرمین بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ پاکستان تحریک انصاف نے کبھی بھی ڈیفنس فورسز سے متعلق قوانین کو متنازع نہیں بنایا۔ پارلیمانی راہداری میں گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہم نہیں چاہتے کہ پاکستان کا دفاع مضبوط نہ ہو، ڈیفنس فورسز ایکٹ کا معاملہ ٹیکنیکل نوعیت کا ہے ہمارے ساتھ کچھ بات نہیں کی گئی۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ عوام کو بھی نہیں پتہ کہ کیا قانون سازی کی جارہی ہے، میں نے پہلے بھی مطالبہ کیا تھا کہ جو قانون سازی کرتے ہیں اس کو پہلے پارلیمان میں لائیں۔ انہوں نے کہا کہ کوئی قانون سازی ہو تو اسے پہلے ممبران اسمبلی کے سامنے رکھا جائے اور بحث کی جائے، جو کچھ آپ ایکٹ میں ڈالتے ہیں اس کو پارلیمان کے سامنے رکھا جائے۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ یہ ٹیکنیکل نوعیت کا معاملہ ہے، پاکستان ہمارا ہے، پاک فوج ہماری ہے۔

بقیہ 16

سے ہر قسم کا معاشی تعلق توڑ لے ورنہ بڑے اقتصادی نتائج بھگتنا ہوں گے۔ غیرملکی خبررساں ادارے کے مطابق ٹرمپ نے اپنے بیان میں کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ اتحادی ہمارے ساتھ کھڑے ہوں، یہ غیر معمولی پیمانے پر معاشی جنگ اور ایران کو تنہا کرنے کی کارروائی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ایران کے خلاف کسی بھی ملک کیخلاف اب تک کی جانے والی سب سے زیادہ تباہ کن معاشی کارروائی کا اعلان کر رہا ہوں۔ امریکی صدر کا کہنا تھا کہ جو بھی ملک اپنے مالیاتی اداروں، کاروباری اداروں وغیرہ کو ایران کے لیے کسی بھی قسم کی لائف لائن فراہم کرنے کی اجازت دے گا، اسے بھی شدید معاشی نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ٹرمپ نے یہ واضح نہیں کیا کہ ایران کی معاشی مدد کرنے والے کسی ملک کے خلاف کیا مخصوص اقدامات کیے جائیں گے اور نہ ہی انہوں نے کسی ملک کا نام لیا ہے۔

بقیہ 17

بڑی وجہ گھریلو توانائی کے بلوں میں نمایاں اضافہ ہے۔ برطانوی ادارہ برائے قومی شماریات (او این ایس) کے مطابق جون میں صارف قیمتوں کے اشاریے کے تحت مہنگائی 2.6 فیصد تھی جو جولائی میں بڑھ کر 2.9 فیصد ہوگئی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ ماہ گھریلو توانائی کے نرخوں کی حد میں 13 فیصد اضافہ نافذ کیا گیا جس کے باعث گیس اور بجلی کے اخراجات میں نمایاں اضافہ ہوا۔ او این ایس نے گیس کی قیمتوں میں اس اضافے کو تقریباً چار سال کے دوران سب سے بڑا اضافہ قرار دیا ہے۔ برطانوی حکام کا کہنا تھا کہ مشرق وسطیٰ میں جاری جنگ اور توانائی کی عالمی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کا اثر برطانیہ میں بھی روزمرہ اخراجات پر پڑ رہا ہے۔ حکومت نے بڑھتے ہوئے مہنگائی کے دباؤ سے نمٹنے کے لیے بجلی کے گھریلو نرخوں میں ٹیکس کمی اور بس کرایوں کی حد مقرر کرنے سمیت مختلف اقدامات کا اعلان کیا ہے۔ برطانوی وزیر خزانہ جان ہیلی نے کہا کہ ایران جنگ کے باعث پیدا ہونے والی مہنگائی کا اثر ملک میں قیمتوں پر پڑ رہا ہے۔ تاہم انہوں نے برطانوی معیشت کو مضبوط قرار دیتے ہوئے مزید اقدامات کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ ماہرین اقتصادیات کا کہنا تھا کہ توانائی کے بلند اخراجات آنے والے مہینوں میں بھی مہنگائی کو مزید بڑھا سکتے ہیں، خصوصاً اس صورت میں جب مشرق وسطیٰ میں جاری تنازع کے خاتمے کے لیے کوئی واضح پیش رفت سامنے نہ آئے۔

بقیہ 18

نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار، وزیراعظم کے مشیر رانا ثناء اللہ، سینیٹر سلیم مانڈوی والا اور شیری رحمان بھی شریک ہوئے۔ ذرائع کے مطابق ملاقات کے دوران پیپلز پارٹی نے اہم قومی، پارلیمانی اور سیاسی معاملات میں نظر انداز کیے جانے کی شکایات کے انبار لگا دیے۔ پیپلز پارٹی کی جانب سے آزاد کشمیر کے انتخابات کے حوالے سے بھی اپنے تحفظات سے آگاہ کیا گیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پیپلز پارٹی نے حکومت کو خبردار کیا کہ اگر وعدہ خلافیوں کا سلسلہ جاری رہا تو ساتھ چلنا مشکل ہوجائے گا۔ پیپلز پارٹی نے آزاد کشمیر انتخابات میں دھاندلی کے سنگین الزامات کی تحقیقات کا مطالبہ بھی کیا۔ حکومتی وفد نے موقف اختیار کیا کہ اگر پیپلز پارٹی آزاد کشمیر انتخابات میں دھاندلی کے ٹھوس شواہد فراہم کرے تو تحقیقات کرانے کے لیے تیار ہیں۔ ذرائع کے مطابق قانون سازی کے معاملے پر بھی پیپلز پارٹی کے خدشات دور کرنے کی یقین دہانی کرائی گئی۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ اتحادی جماعت کے تحفظات کو دور کیا جائے گا۔ ملاقات میں دونوں جماعتوں نے قانونی اور پارلیمانی امور پر باہمی رابطہ برقرار رکھنے پر اتفاق کیا۔ ذرائع کے مطابق اسپیکر قومی اسمبلی ایاز صادق نے کہا کہ وہ چاہتے ہیں دونوں اتحادی جماعتیں اپنے اختلافات ختم کریں اور اس مقصد کے لیے وہ اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ میرا چیمبر آپ کے لیے ہر وقت حاضر ہے۔"

بقیہ 19

بلند کردی۔ غیرملکی خبررساں ادارے کے مطابق امریکی کمیشن برائے عالمی مذہبی آزادی نے بھارت میں مذہبی اقلیتوں پر مظالم ڈھانے والے آر ایس ایس لیڈروں پر پابندی عائد کرنے کا مطالبہ کردیا۔ کمیشن کے سربراہ ڈاکٹر آصف محمود نے کہا کہ بھارت کے وزیراعظم نریندر مودی آر ایس ایس کے رکن ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ وہی راشٹریہ سوئم سیوک سنگھ ہے جسکے زیر اثر گروہوں نے مذہبی اقلیتوں بشمول مسیحیوں اور مسلمانوں کے خلاف حملے کیے ہیں اور اب آر ایس ایس کا سربراہ موہن بھگوت دورہ امریکا کی تیاری کررہا ہے۔ یو ایس سی آئی آر ایف کے کمشنر جین طرز نے زور دیا کہ آر ایس ایس کے لیڈر اگر بھارتی حکومت سے تعلق بھی رکھتے ہوں تو اس صورت میں بھی انہیں یہ اعزاز نہیں ملنا چاہیے کہ وہ اعلی سطح کی ملاقاتیں کریں یا ان سے سفارتی شائستگی اپنائی جائے۔ جین طرز نے ٹرمپ انتظامیہ پر زور دیا کہ وہ مذہبی آزادی کی خلاف ورزی کے مرتکب آر ایس ایس لیڈروں پر پابندیاں عائد کرے۔ آر ایس ایس کے لیڈر موہن بھگوت 25 اگست سے امریکا کا کئی روزہ دورہ کرنے کا منصوبہ بنائے ہوئے ہیں جس میں وہ نیویارک میں خطاب اور ملاقاتیں کرنے کا ارادہ کیے ہوئے ہیں۔ غیرملکی دورے میں وہ کینیڈا اور برطانیہ بھی جانا چاہتے ہیں جہاں انکے خلاف احتجاج کا امکان ہے۔

بقیہ 20

کارروائی کے دوران پکڑے گئے انڈونیشین اسکیمر نے اعتراف کیا ہے کہ ہمارا گینگ اسکیمز سے ماہانہ 80 ہزار ڈالر کماتا ہے، ہمارا ہدف انڈونیشیا کی 40 سال سے زائد عمر کے قریب خواتین ہیں۔ انڈونیشین اسکیمر نے بتایا کہ وہ 3 ماہ پہلے شیف کے طور پر پاکستان آیا اور اسکیمز میں ملوث رہا، ہم 9 افراد کا گروپ ہیں، جس میں 2 چینی، 7 انڈونیشین ہیں۔ غیرملکی جعلسازوں کے خلاف جاری کارروائی کے سلسلے میں سائبر کرائم تحقیقات کا دائرہ کار مزید وسیع کردیا گیا ہے۔

بقیہ 21

بلاامتیاز مذمت کی جانی چاہیے، حکومتی اداروں، صحت اور تعلیمی اداروں، سول سوسائٹی، نجی شعبے، ذرائع ابلاغ اور ترقیاتی شراکت داروں کو مل کر کام کرنا ہوگا۔ صدر مملکت آصف علی زرداری نے دہشت گردی کے متاثرین کی یاد اور خراج عقیدت کے عالمی دن پر اپنے پیغام میں کہا کہ دہشت گردی کے متاثرین کی یاد اور انہیں خراج عقیدت پیش کرنے کے عالمی دن کے موقع پر ہم دہشت گردی کے ہاتھوں اپنی جانیں گنوانے والے تمام افراد کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں اور بچ جانے والے متاثرین، ان کے خاندانوں اور ان برادریوں کے ساتھ گہری یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں جن کی زندگیاں تشدد کے باعث ہمیشہ کے لیے بدل گئیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بہت بھاری قیمت ادا کی ہے، دو دہائیوں سے زائد عرصے سے، ہمارے لاکھوں شہری، جن میں بچے، سیاسی رہنما، مسلح افواج کے اہلکار، قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکار، امدادی کارکنان اور سرکاری ملازمین شامل ہیں، اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ شہید محترمہ بے نظیر بھٹو سے لے کر آرمی پبلک اسکول پشاور کے معصوم بچوں اور اساتذہ سمیت دہشت گردی کا شکار ہونے والے بے شمار پاکستانیوں تک، دہشت گردی نے ایسے زخم دیے ہیں جو ہماری قومی یادداشت کا حصہ بن چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج بھی ہمارے شہری اور سکیورٹی اہلکار بالخصوص خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں قربانیاں دے رہے ہیں، ہم ان کی بہادری کو سلام پیش کرتے ہیں اور دہشت گردی کے ہاتھوں اپنے پیاروں کو کھونے والے ہر خاندان کے ساتھ کھڑے ہیں۔

بقیہ 22

باہمی دلچسپی کے شعبوں میں تعاون مزید بڑھانے پر اتفاق کیا ہے جبکہ نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ پاکستان شام کی خودمختاری، اتحاد اور علاقائی سالمیت کی حمایت جاری رکھے گا۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کی شامی وزیر خارجہ اسعد حسن الشیبانی سے وفد کی سطح پر بات چیت ہوئی، دونوں ممالک نے باہمی دلچسپی کے شعبوں میں تعاون مزید بڑھانے پر اتفاق کیا۔ مذاکرات میں فلسطین، گولان کی پہاڑیوں اور افغانستان کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا، اس موقع پر جنوبی ایشیا اور مشرق وسطیٰ کی صورتحال پر بھی بات چیت ہوئی۔ شامی وزیر خارجہ نے مکہ جوائنٹ ڈیفنس معاہدے پر دستخط کا خیر مقدم کرتے ہوئے علاقائی امن و استحکام کے فروغ میں پاکستان کے تعمیری کردار کو سراہا۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق شامی وزیر خارجہ نے کہا کہ امریکا ایران تناؤ میں کمی کے لیے پاکستان کی کوششوں کو بھی سراہتے ہیں، پاکستان اور شام نے امن، استحکام اور خوشحالی کے لیے تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ 23

کرنے والے اداروں کے بہادر اہلکاروں کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے دہشتگردی کے متاثرین کو یاد کرنے اور انہیں خراج عقیدت پیش کرنے کے عالمی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں کیا، جو ہر سال 21 اگست کو منایا جاتا ہے۔ اسپیکر سردار ایاز صادق نے کہا کہ پاکستان گزشتہ کئی دہائیوں سے دہشتگردی کے ناسور کے خلاف جنگ لڑ رہا ہے اور اس جنگ میں پوری قوم نے بے مثال قربانیاں دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں شہید ہونے والے ہمارے بہادر جوانوں اور معصوم شہریوں کی قربانیاں قومی تاریخ کا روشن باب ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شہداء ؒ کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور قوم اپنے شہداء ؒ اور ان کے اہل خانہ کو ہمیشہ قدر و احترام کی نگاہ سے دیکھے گی۔ اسپیکر قومی اسمبلی نے کہا کہ پاکستان کی سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے دہشتگردی کے خلاف فرنٹ لائن پر بہادری اور پیشہ ورانہ صلاحیت کے ساتھ اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پوری قوم اپنی بہادر سکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور ملک کے دفاع، امن اور سلامتی کے لیے ان کی قربانیاں پوری قوم کے لیے باعث فخر ہیں۔ سردار ایاز صادق نے کہا کہ بھارتی سرپرستی میں سرگرم فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان پاکستان کے امن، سلامتی اور استحکام کو نقصان پہنچانے کے مذموم عزائم رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگرد عناصر معصوم شہریوں کو نشانہ بنا کر ملک میں خوف و ہراس پھیلانا اور پاکستان کے امن و استحکام کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں، تاہم وہ اپنے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے خلاف ہر سازش اور ملک میں بدامنی پیدا کرنے کی ہر کوشش کو قوم اور ریاستی ادارے مل کر ناکام بنائیں گے۔

بقیہ 24

سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ قوم کو اپنی سکیورٹی فورسز پر فخر ہے، دہشتگردی کے خاتمے کیلئے قوم سکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ جمعرات کو اپنے بیان میں انہوں نے آپریشن میں 5 دہشتگردوں کو جہنم واصل کرنے پر سکیورٹی فورسز کی ستائش کی اور کہا کہ دہشتگردی کے خلاف سکیورٹی فورسز کی بہادری قابل تحسین ہے، قوم کو اپنی سکیورٹی فورسز پر فخر ہے، دہشتگردی کے خاتمے کیلئے قوم سکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، دہشتگردوں کو اپنے مذموم عزائم میں کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگردوں کے خلاف کامیاب کارروائیاں امن دشمنوں کے لیے واضح پیغام ہیں، دہشتگردی کے خاتمے کے لئے قوم اور سکیورٹی اداروں کا غیر متزلزل عزم لائق تحسین ہے۔

بقیہ 25

ہے اور آزادی اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔ اس لیے ان کی خواہش تھی کہ وہ قلات جا کر اپنے لوگوں کے ساتھ جشن آزادی منائیں اور پاکستان کا سبز ہلالی پرچم بلند کریں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کا مقصد قلات جیسے تاریخی شہر میں یوم آزادی کے موقع پر خوف و ہراس پیدا کرنا اور پاکستان کا پرچم بلند ہونے سے روکنا تھا، تاہم ریاستی عزم کے سامنے دہشت گرد اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہوسکے ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر داخلہ میر ضیا لانگو نے ایک پوڈکاسٹ کو تفصیلی دیتے ہوئے کیا۔ اپنے تفصیلی انٹرویو میں صوبائی وزیر داخلہ نے کہا کہ پاکستان کا جھنڈا انہیں اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز ہے۔ اگر کوئی دشمن ایٹم بم لے کر بھی پاکستان کے پرچم کو روکنے کے لیے آئے تو ہم اسے اپنے سینے سے لگائیں گے اور قومی پرچم کو بلند رکھیں گے میر ضیا لانگو نے بتایا کہ وہ 14 اگست کو قلات گئے، وہاں جشن آزادی کی تقریب میں شرکت کی اور پاکستان کا پرچم بلند کیا۔ ان کے مطابق دہشت گردوں کی کوشش تھی کہ قلات میں یوم آزادی کے موقع پر ایسی کارروائی کی جائے جس سے لوگوں میں خوف پیدا ہو اور قومی پرچم بلند نہ ہوسکے، لیکن حکومت اور عوام نے ان کے عزائم ناکام بنادیے صوبائی وزیر داخلہ نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کی ایک لہر موجود ہے، جس کے نتیجے میں معصوم شہریوں اور اہلکاروں کی جانیں ضائع ہو رہی ہیں۔ ان کے مطابق اس دہشت گردی کے پیچھے بیرونی معاونت کے شواہد اور الزامات کو بھی نظر انداز نہیں کیا جاسکتا، تاہم ریاست دہشت گردی کے مقابلے میں عوام کے تحفظ اور امن کے قیام کے لیے اپنی ذمہ داری پوری کرے گی میر ضیا لانگو نے قلات سے واپسی کے دوران پیش آنے والے دہشت گرد حملے کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ ان کے ساتھ کوئٹہ کا پولیس اسٹاف، اے ٹی ایف اہلکار، ذاتی سکیورٹی گارڈز اور مسلح گاڑی موجود نہیں تھی۔ انہوں نے بتایا کہ وقت کی کمی اور سرکاری ہیلی کاپٹر کی مصروفیت کے باعث انہیں قلات سے واپسی پر سڑک کے ذریعے سفر کرنا پڑا انہوں نے کہا کہ وہ قلات میں پروگرام ختم ہونے کے بعد ایس پی قلات کی گاڑی میں روانہ ہوئے۔ ان کے مطابق سرکاری ہیلی کاپٹر وزیراعلیٰ بلوچستان کی مصروفیات کے باعث دستیاب نہیں تھا اور میں گوادر سے مصروفیات مکمل کرکے واپس کوئٹہ پہنچا تھا جس کی وجہ سے اگلے روز قلات جانے اور واپس آنے کے لیے محدود وقت دستیاب تھا صوبائی وزیر داخلہ کے مطابق قلات سے واپسی پر ایک ایسے مقام کے قریب دہشت گردوں نے ان کے قافلے کو نشانہ بنایا جہاں پہاڑی علاقہ موجود ہے۔

بقیہ 26

حکمت عملی اور باہمی مشاورت جاری رکھنے پر بھی اتفاق کیا گیا۔ ملاقات کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ آج اپوزیشن کے ساتھ پہلی بیٹھک ہوئی ہے اور ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ متحدہ اپوزیشن بنائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پہلی نشست تھی، آئندہ مزید مشاورت ہوگی اور مختلف سیاسی معاملات پر اپوزیشن جماعتوں کے درمیان بات چیت کا سلسلہ جاری رہے گا۔ صحافی کی جانب سے سوال کیا گیا کہ کیا پیپلز پارٹی کو بھی متحدہ اپوزیشن میں شامل کیا جائے گا؟ اس پر مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ پیپلز پارٹی حکومت کا حصہ ہے، ہم اپوزیشن کی بات کر رہے ہیں۔ انہوں نے اس موقع پر "آل پارٹیز کانفرنس (اے پی سی) کے انعقاد پر بھی بات کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ صحافی نے سوال کیا کہ کیا اپوزیشن جماعتیں سڑکوں پر بھی ایک دوسرے کا ساتھ دیں گی یا صرف پارلیمنٹ میں متحد رہیں گی؟ مولانا فضل الرحمان نے صحافی کے سوال کا دلچسپ انداز میں جواب دیتے ہوئے کہا ہم سورۃ فاتحہ پڑھتے ہیں، آپ سورۃ الناس پر پہنچ جاتے ہیں۔ مولانا فضل الرحمان نے واضح کیا کہ متحدہ اپوزیشن کے قیام کے حوالے سے یہ ابتدائی نشست تھی اور آئندہ مشاورت کے بعد مزید فیصلے کیے جائیں گے۔

بقیہ 27

تک پاکستان کا کل قرضہ 81 ہزار 374 ارب روپے ہے، حکومت نے پانچ برس میں قرضوں پر 32 ہزار 239 ارب روپے سود ادا کیا گیا۔ وزارت خزانہ کے مطابق دسمبر 2025 تک پاکستان کا کل قرضہ 81 ہزار 374 ارب روپے ہے، حکومت کا اندرون ملک سے حاصل کردہ قرضہ 55 ہزار 363 ارب روپے ہے، حکومت کا غیر ملکی قرضہ 23 ہزار 166 ارب روپے ہے۔ وزارت خزانہ نے بتایا کہ آئی ایم ایف سے 2 ہزار 845 ارب روپے قرضہ لیا گیا، سال 2021 سے مالی سال 2026 تک حکومت قرضوں پر مجموعی طور 32 ہزار 239 ارب روپے کا سود ادا کیا، سال 2021 سے 2026 تک ایک لاکھ 2 ہزار 780 ارب روپے کا قرضہ واپس کیا۔

بقیہ 28

طور پر منظور کر لیے۔ بل پیش کرنے کے موقع پر اپوزیشن سینیٹرز کا احتجاج، ایوان سے واک آؤٹ کیا پیپلز پارٹی سمیت دیگر سیاسی جماعتوں نے بل کی حمایت کی۔ جمعرات کو سینیٹ اجلاس کے دوران وفاقی وزیر دفاع خواجہ آصف نے ڈیفنس فورسز آف پاکستان بل 2026 پیش کیا۔ اس موقع پر چیئرمین سینیٹ نے بل پر اراکین سے شق وار رائے لینے کے بعد بل کو متفقہ طور پر منظور کرلیا۔ وفاقی وزیر دفاع خواجہ محمد آصف نے نیشنل کمانڈ اتھارٹی ترمیمی بل 2026 پیش کیا اس موقع پر چیئرمین سینیٹ نے بل پر اراکین سے شق وار رائے لینے کے بعد بل کو متفقہ طور پر منظور کر لیا۔ بل پیش کرنے کے موقع پر اپوزیشن سینیٹرز نے احتجاج کیا اس موقع پر اپوزیشن لیڈر علامہ راجہ ناصر عباس نے کہا کہ کیا کوئی حادثہ ہوگیا ہے کہ اس طرح بل منظور کیے جارہے ہیں۔

بقیہ 29

پاکستان 2026 کے لیے منتخب کرلی گئی ہیں۔ مصباح 24 نومبر کو پورٹو ریکو کے شہر سان خوان میں ہونے والے مس یونیورس 2026 کے عالمی مقابلے میں پاکستان کی نمائندگی کریں گی۔ مس یونیورس پاکستان 2026 کی تاج پوشی کی تقریب فلپائن کے شہر منیلا کے روزوال پارک ہوٹل میں منعقد ہوئی۔ مصباح ارشد نے 10 امیدواروں کے فائنل مقابلے میں کامیابی حاصل کرکے مس یونیورس پاکستان کا اعزاز اپنے نام کیا اور وہ عالمی مقابلے میں پاکستان کی نمائندگی کریں گی۔ مصباح ارشد کا تعلق پاکستان سے ہے اور وہ اسلام آباد میں بھی رہ چکی ہیں، وہ اس وقت جرمنی کے شہر میونخ میں مقیم ہیں اور یونیورسٹی آف ہیگن سے نفسیات کی تعلیم حاصل کررہی ہیں۔ 2000 میں پیدا ہونے والی مصباح ارشد نے 2023 میں حسن کے مقابلوں میں نمایاں شناخت بنائی، وہ مس پاکستان ورلڈ 2023 اور مس ارتھ پاکستان 2023 کا اعزاز حاصل کرچکی ہیں۔

بقیہ 30

سول مقدمے میں وکلا کی جانب سے التوا کی درخواست پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے قرار دیا ہے کہ مقدمات کی تعداد روز بروز بڑھ رہی ہے، التوا کا یہی رویہ جاری رہا تو زیر التوا مقدمات میں مزید اضافہ ہوتا رہے گا جو عوام کے ساتھ ظلم کے مترادف ہے۔ جمعرات کو سماعت کے دوران ایڈووکیٹ آن ریکارڈ (اے او آر) رفاقت حسین شاہ نے عدالت کو بتایا کہ مقدمے کے وکیل خیبرپختونخوا میں سیلاب میں پھنسے ہوئے ہیں جس پر جسٹس عامر فاروق نے استفسار کیا کہ خیبرپختونخوا میں لینڈ سلائیڈنگ تو ہو سکتی ہے، سیلاب کیسے؟ جسٹس عامر فاروق نے ریمارکس دیے کہ باہر جا کر آپ ہی کہتے ہیں کہ مقدمات کے فیصلے نہیں ہوتے ہیں جبکہ ہر روز عدالتوں میں مقدمات کی تعداد بڑھ رہی ہے، اگر یہی رویہ رہا تو مقدمات بڑھتے رہیں گے اور یہ سب عوام کے ساتھ ظلم ہے۔ عدالت نے کہا کہ جرمانہ کریں تو بھی وکلا برا مانتے ہیں اور عدم پیروی پر مقدمہ خارج کریں تو بھی وکلا ناراض ہوتے ہیں۔ عدالت نے واضح کیا کہ کیس میں صرف ایک دن کا التوا دیا جائے گا اور ایک دن کے التوا پر بھی 20 ہزار روپے جرمانہ ہوگا جبکہ زیادہ التوا لینا ہے تو دو لاکھ روپے جرمانہ کیا جائے گا۔ جسٹس عامر فاروق نے ریمارکس دیے کہ مہنگائی بڑھ رہی ہے تو عدالتی جرمانے بھی بڑھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ وکلا خود بھی دلائل دے سکتے ہیں۔ جسٹس عامر فاروق نے اے او آر کے نظام سے متعلق ریمارکس دیتے ہوئے کہا کہ اگر اسی طرح چلتا رہا تو اے او آر کا عہدہ ختم کردیا جائے گا۔ سپریم کورٹ میں ایک اجلاس کے دوران اے او آرز کو ختم کرنے پر بھی بات ہوئی تھی اور وہ خود اس اجلاس میں شریک تھے۔ بعد ازاں عدالت نے سول مقدمے کی سماعت مختصر التوا کے ساتھ مقامی سطح تک ملتوی کردی۔

بقیہ 31

اور زخمیوں کو لے کر جدہ سے پرواز کراچی پہنچ گئی ہے دیگر زخمیوں کو اسلام آباد ایئرپورٹ بھیجا گیا ہے۔ ایئرپورٹ ذرائع کے مطابق حوثیوں کے حملے میں پاکستانی بحری عملے کے جاں بحق ہونے والوں کی میتوں اور زخمیوں کو لے کر جدہ سے پرواز کراچی پہنچ گئی۔ غیرملکی ایئرلائن کی پرواز سے 2 میتیں کراچی ایئرپورٹ لائی گئیں، عمیر افضل اور محمد اکرم کی میت کراچی پہنچائی گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق عمیر افضل کا تعلق لانڈھی اور محمد اکرم کا تعلق منزل پمپ کے علاقے سے ہے، جبکہ زخمی عابد علی، محمد رضوان اور محمد وحید کو نجی پرواز سے لایا گیا۔ ایئرپورٹ ذرائع کے مطابق دیگر زخمیوں کو اسلام آباد ایئرپورٹ بھیجا گیا ہے۔ یاد رہے کہ رواں ماہ یمنی حکومت اور کوسٹ گارڈ ذرائع نے کہا تھا کہ بحیرہ احمر میں باب المندب کے مقام پر حوثیوں نے کارگو جہاز پر حملہ کیا تھا، حملے میں کارگو جہاز کے ڈیک کو نشانہ بنایا گیا جس میں عملے کے 3 ارکان ہلاک ہوئے تھے۔

بقیہ 32

مسلح افواج کے سربراہان اور جوانوں نے انہیں خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ پاک فوج، پاک فضائیہ اور پاک بحریہ نے راشد منہاس شہید (نشان حیدر) کے 55 ویں یوم شہادت کے موقع پر انہیں ملکی دفاع میں عظیم قربانی دینے پر پرخلوص اور شاندار الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق چیف آف ڈیفنس فورسز و آرمی چیف فیلڈ مارشل سید عاصم منیر، چیف آف نیول اسٹاف ایڈمرل نوید اشرف اور چیف آف ایئر اسٹاف ایئر چیف مارشل ظہیر احمد بابر سدھو نے بالخصوص اور پاکستان کی تمام مسلح افواج نے بالعموم وطن کے بے باک سپوت کو سلام پیش کیا۔ پاک فوج کے ترجمان ادارے نے بتایا کہ 20 اگست 1971 کے روز پائلٹ آفیسر راشد منہاس شہید نے بے مثال شجاعت، پختہ عزم اور ڈیوٹی سے والہانہ وفاداری کا مظاہرہ کیا، ایک غیر معمولی چیلنج کے سامنے انہوں نے پاکستان کی خودمختاری اور آن بان کی خاطر اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا۔ راشد منہاس شہید کا یہ بے لوث اقدام شجاعت، وفاداری اور وطن کے دفاع کی ایک درخشاں مثال ہے، قوم اور پاک افواج اس بہادر سپوت کی لاجواب قربانی کو کبھی فراموش نہیں کریں گی، پاک افواج اور پوری قوم نے اس موقع پر پاکستان کی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور قومی مفادات کے تحفظ کے اپنے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کیا۔ جاری بیان میں مزید کہا گیا کہ راشد منہاس شہید کی لافانی داستان شجاعت، وطن پرستی اور فرض شناسی کی ایک لازوال علامت کے طور پر آنے والی نسلوں اور پاکستان کی مسلح افواج کو ہمیشہ متاثر کرتی رہے گی۔

بقیہ 33

حافظ نعیم الرحمان نے کہا ہے کہ اگر حکومت لیوی کے معاملے پر پیچھے نہیں ہٹتی تو ہم آگے بڑھیں گے، عمران خان سے متعلق سپریم کورٹ کا فیصلہ پہلے آنا چاہیے تھا، بانی پی ٹی آئی سمیت سیاسی قیدیوں کو رہا کیا جانا چاہیے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے حافظ نعیم نے کہا کہ حکومت کا پورا نظام عوام کو ڈیلیور نہیں کررہا، نظام کی ناکامی کی وجہ سے پاکستان کو آئی ایم ایف کی شرائط ماننا پڑتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لیوی کی صورت میں جگا ٹیکس لیا جا رہا ہے، لیوی لگانے کا مقصد پیٹرولیم مصنوعات کی لاگت کم کرنا تھا، اگر حکومت لیوی کے معاملے پر پیچھے نہیں ہٹتی تو جماعت اسلامی آگے بڑھے گی۔ حافظ نعیم الرحمان نے کہا کہ گزشتہ روز ڈیزل کی قیمت میں 30 روپے کی کمی کی گئی حالانکہ یہ کمی 130 روپے تک بنتی ہے، لیوی ختم کردی جائے تو پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں 200 سے 250 روپے تک آ سکتی ہیں۔ امیر جماعت اسلامی نے کہا کہ آئی پی پیز سے بھی بات کی جائے تو بجلی کی قیمت میں 30 فیصد تک کمی ہوسکتی ہے، ملک میں لوڈشیڈنگ جاری ہے لیکن اس کے باوجود کپیسٹی پیمنٹس لی جارہی ہیں۔ حافظ نعیم نے دعویٰ کیا کہ حکومت نے ہم سے مذاکرات سے متعلق بات کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان سے متعلق سپریم کورٹ کا فیصلہ پہلے آنا چاہیے تھا، بانی پی ٹی آئی سمیت سیاسی قیدیوں کو رہا کیا جانا چاہیے۔

بقیہ 34

ایئرلائنز نے مسافروں کو روانگی سے قبل پرواز کا تازہ ترین اسٹیٹس چیک کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ عالمی خبررساں ادارے کے مطابق امارات، اتحاد، ایئر عربیہ اور فلائی دبئی نے بحرین اور کویت کے لیے متعدد پروازیں منسوخ کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اتحاد ایئرویز نے ابوظہبی سے بحرین کی کئی پروازیں 21 اگست تک منسوخ کردی ہیں، جبکہ کچھ سروسز بدستور شیڈول کے مطابق چل رہی ہیں۔ امارات نے دبئی سے بحرین کی دو پروازیں منسوخ کی ہیں جبکہ ایئر عربیہ نے شارجہ اور ابوظہبی سے کویت اور بحرین کی متعدد پروازیں منسوخ کردی ہیں۔ اسی طرح فلائی دبئی کی کویت، بحرین اور سعودی عرب کے لیے پروازیں جاری ہیں تاہم دبئی ایئرپورٹ پر بعض پروازیں تاخیر کا شکار ہیں۔ علاقائی کشیدگی کے باعث متعدد بین الاقوامی ایئرلائنز نے بھی خلیج اور مشرق وسطیٰ کے لیے پروازیں معطل یا محدود کررکھی ہیں جبکہ بعض کمپنیوں نے ایران، عراق اور اسرائیل کی فضائی حدود سے گریز شروع کردیا ہے۔

بقیہ 35

طارق فضل چوہدری نے کہا ہے کہ حکومت بانی پی ٹی آئی عمران خان کے علاج کے لیے عدالتی حکم کی پابند ہے۔ سینیٹ میں اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ عمران خان کا علاج سرکاری ہسپتال میں نہ ہوتو شفا انٹرنیشنل اسپتال بھیجیں گے، بانی پی ٹی آئی کے بیرون ملک جانے کا فیصلہ بھی ہوسکتا ہے۔ طارق فضل چوہدری نے کہا کہ پہلے بھی ایوان میں کہا تھا کہ سپریم کورٹ کے فیصلے پر من وعن عمل کریں گے، سپریم کورٹ سے رجوع صرف اس لیے کیا تھا کہ وضاحت مل جائے کہ یہ فیصلہ صرف ایک قیدی کے لیے ہے یا ملک کے تمام دیگر قیدیوں کیلئے بھی ہے۔

بقیہ 36

نے پنشنرز کے لیے پروف آف لائف کے جدید نظام کا افتتاح کردیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ ملکی ترقی کیلئے دن رات کوشاں ہیں، پنشنرز کیلئے نیا نظام بڑی خدمت ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ سب کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں، وزیر خزانہ اور ڈاکٹر توقیر کو مبارکباد پیش کرتا ہوں، چیئرمین نادرا نے شاندار کام کیا۔ شہباز شریف نے کہا کہ نئے بائیومیٹرک اور چہرے کا تصدیقی نظام انسانیت کی خدمت ہے، نئے نظام سے بزرگوں اور معذوروں کو آسانی ہوگی۔ وزیراعظم نے کہا کہ نئے نظام سے پنشنرز کے بینکوں کے چکر ختم ہوجائیں گے، نادرا کی جانب سے جدید پنشن ایپ اور تصدیقی نظام مفت فراہم کیا گیا ہے۔

بقیہ 37

علاقوں میں موسلادھار بارش کی پیش گوئی اور نشیبی علاقوں میں شہری سیلاب کا خدشہ ظاہر کیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق وفاقی دارالحکومت اسلام آباد، راولپنڈی، پوٹھوہار، بالائی پنجاب، کشمیر، بالائی و وسطی خیبرپختونخوا اور گلگت بلتستان میں گرج چمک کے ساتھ وقفے وقفے سے مزید بارش متوقع ہے، بعض مقامات پر موسلادھار بارش بھی ہوسکتی ہے۔ حکام کے مطابق راولپنڈی، مری، گلیات، اٹک، چکوال، جہلم، گجرات، گوجرانوالہ، سیالکوٹ، نارووال، لاہور، قصور اور شیخوپورہ میں بارش جبکہ پوٹھوہار، گجرات، گوجرانوالہ، سیالکوٹ، نارووال اور لاہور میں موسلادھار بارش کا امکان ہے۔ خیبر پختونخوا کے مختلف اضلاع، بالخصوص مردان، صوابی، نوشہرہ، پشاور، ایبٹ آباد اور ہری پور میں بھی بارش اور گرج چمک کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ کشمیر اور گلگت بلتستان میں بھی بارش کا سلسلہ جاری رہنے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے اسلام آباد، راولپنڈی، مردان، صوابی، پشاور، نوشہرہ، گوجرانوالہ، گجرات، سیالکوٹ اور لاہور کے نشیبی علاقوں میں شہری سیلاب جبکہ کشمیر، مری، گلیات اور اسلام آباد و راولپنڈی کے مقامی نالوں میں طغیانی کا خدشہ ظاہر کیا ہے، حکام کے مطابق پہاڑی علاقوں میں لینڈ سلائیڈنگ کا بھی خطرہ ہے۔

بقیہ 38

کنڈکٹ رولز 2026 پر سختی سے عملدرآمد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے جس کے تحت سرکاری افسران کے ذاتی سوشل میڈیا اکاؤنٹس بھی نئے رولز کے دائرے میں آ گئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق حکومت مخالف سرگرمیوں یا بیانیے کی تشہیر میں ملوث سرکاری ملازمین کیخلاف کارروائی ہوگی جبکہ گمنام یا فرضی اکاؤنٹ سے حکومت یا اداروں کو بدنام کرنے والوں کو بھی نہیں چھوڑا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق کوئی افسر ذاتی سوشل میڈیا پر سرکاری کام کو تشہیر کیلئے بھی استعمال نہیں کرسکتا، سرکاری اکاؤنٹس کو بھی ذاتی تشہیر، برانڈنگ اور نمائش کیلئے استعمال کرنے پر پابندی لگا دی گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق کسی بھی افسر سے سرکاری یا نجی سوشل میڈیا اکاؤنٹس کی تفصیلات مانگی جاسکتی ہیں جبکہ سرکاری سوشل میڈیا اکاؤنٹ بھی پیشگی تحریری اجازت سے بنانے اور چلانے کی اجازت ہوگی۔ ذرائع کے مطابق سرکاری اکاؤنٹس پر صرف تصدیق شدہ سرکاری معلومات اور سرگرمیاں ہی نشر ہوں گی، عہدہ چھوڑنے والا افسر تمام سرکاری سوشل میڈیا اکاؤنٹس کا کنٹرول چھوڑنے کا پابند ہوگا ورلاگ ان، آرکائیو ڈیٹا اور انتظامی رسائی نئے آنے والے کے سپرد کرے گا۔ حکومتی پالیسی یا موقف کیخلاف رائے یا معلومات نشر کرنے پر مکمل پابندی عائد ہوگی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ قواعد کے دائرے میں ٹی وی، ریڈیو، پوڈ کاسٹ، بلاگ، ویڈیوز، ویب سائٹ اور سوشل میڈیا شامل ہیں، رولز کی خلاف ورزی پر سرکاری افسران کیخلاف محکمانہ کارروائی ہوگی۔

بقیہ 39

کنزرویٹسی سے اپوا سونیرو کے علاقے کی جانب پرواز کے دوران حادثے کا شکار ہوا۔ حادثہ مشہور سیاحتی مقام ماؤنٹ اولولوکوی کے قریب پیش آیا۔ ہیلی کاپٹر میں 6 سیاح اور پائلٹ سوار تھے۔ ریسکیو ٹیمیں، کینیا ریڈ کراس اور دیگر امدادی ادارے جائے حادثہ پر پہنچے تاہم کوئی شخص زندہ نہ بچ سکا۔ امریکی محکمہ خارجہ نے تصدیق کی کہ حادثے میں 5 امریکی شہری بھی ہلاک ہوئے جن میں براڈ کاسٹنگ سے منسلک ایک اہم شخصیت 55 سالہ جوزے البرتو سواریز بھی شامل ہیں۔ وہ ٹیلی موندو کے اہم انتظامی عہدیدار اور فلوریڈا میں اس کے متعدد اسٹیشنز کے صدر اور جنرل منیجر تھے۔ ان کا تعلق ٹیلی ویژن براڈ کاسٹنگ سے تھا اور انہیں صحافتی و میڈیا صنعت میں کئی اعزازات بھی مل چکے تھے۔ لگژری سفاری ٹور آپریٹر ایڈ ہیونڈ نے بھی تصدیق کی کہ حادثے کا شکار ہیلی کاپٹر ان کے مہمانوں کو لے کر جا رہا تھا۔ حادثے کی وجہ تاحال معلوم نہیں ہوسکی اور متعلقہ حکام تحقیقات کررہے ہیں۔ کینیا سول ایوی ایشن اتھارٹی نے بھی واقعے کی تحقیقات شروع کردی ہیں۔ ہیلی کاپٹر سامبورو کے دشوار گزار علاقے میں گرا جہاں امدادی کارروائی بھی مشکل حالات میں کی گئی۔

بقیہ 40

حکام کے مطابق روسی میزائل حملوں کا سلسلہ رات گئے جاری رہا جس میں رہائشی عمارتوں اور گوداموں کو نشانہ بنایا گیا۔ حملوں کے بعد متعدد مقامات پر آگ بھڑک اٹھی جبکہ گاڑیاں بھی متاثر ہوئیں۔ یوکرین کی اسٹیٹ ایمرجنسی سروس کے مطابق ایک طبی مرکز کی عمارت میں بھی آگ لگ گئی جبکہ تباہ شدہ عمارتوں کے ملبے تلے دبے افراد کی تلاش اور امدادی کارروائیاں جاری ہیں۔ ریسکیو اہلکاروں نے ملبے سے کم از کم ایک شخص کو زندہ نکال لیا جبکہ مزید افراد کی تلاش کی جارہی ہے۔ دوسری جانب پولینڈ کی فوج نے روسی حملوں کے پیش نظر احتیاطی فوجی فضائی کارروائیاں شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ حکام کے مطابق حملوں سے ہونے والے نقصانات کا مکمل جائزہ لیا جارہا ہے جبکہ امدادی کارروائیاں تاحال جاری ہیں۔

بقیہ 41

پر تسلیم شدہ تنازع ہے۔ مقبوضہ کشمیر سے متعلق امریکی سفیر کے بیان پر ردعمل میں شیری رحمٰن نے کہا ہے کہ کشمیر کے مستقبل کا فیصلہ کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق ہونا چاہیے، بھارت مقبوضہ کشمیر کی متنازع حیثیت بدلنے کی جتنی کوشش کرے، حقائق تبدیل نہیں کرسکتا۔ شیری رحمٰن نے کہا کہ کشمیر پر پاکستان کا مؤقف یو این کی قراردادوں اور حق خودارادیت پر مبنی ہے، امریکی سفیر کا کشمیر کو بھارت کا حصہ قرار دینا واشنگٹن کے سابقہ مؤقف سے مطابقت نہیں رکھتا۔ انہوں نے کہا کہ معرکہ حق کے بعد کشمیر پر امریکی صدر کے بیان کا پاکستان نے خیر مقدم کیا، پاکستان اور بھارت کے درمیان امن کی راہ کشمیر کے منصفانہ حل سے ہی نکل سکتی ہے۔ شیری رحمٰن نے کہا کہ کشمیر پر یک طرفہ بھارتی مؤقف عالمی سطح پر تسلیم شدہ حقیقت کے طور پر پیش کرنا درست نہیں، امریکی قیادت کے پاکستان اور بھارت کے درمیان مسئلہ کشمیر کے حل کے لیے کردار ادا کرنے کی پیشکش کو سنجیدگی سے آگے بڑھانا چاہیے۔

بقیہ 42

ہونے والے چھ پاکستانی ملاح بحفاظت وطن واپس پہنچ گئے ہیں جبکہ جاں بحق ہونے والے دو پاکستانی ملاحوں کی میتیں بھی پاکستان پہنچا دی گئی ہیں۔ سماجی رابطے کے پلیٹ فارم ایکس پر جمعرات کو اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ تمام متعلقہ فریقوں کو ہدایت کی گئی تھی کہ زخمی ملاحوں اور جاں بحق افراد کی میتوں کی محفوظ، باوقار اور جلد از جلد وطن واپسی کو یقینی بنایا جائے۔ نائب وزیراعظم نے جدہ میں پاکستان کے قونصلیٹ جنرل اور ریاض میں پاکستانی سفارت خانے کی بروقت اور مخلصانہ کوششوں کو سراہا جنہوں نے یمن سے زخمی ملاحوں اور میتوں کی واپسی اور بعد ازاں ان کے پاکستان سفر میں سہولت فراہم کی، بالخصوص اس صورت حال میں جب یمن میں پاکستان کا کوئی سفارتی مشن موجود نہیں ہے۔

بقیہ 43

درمیان آج بچوں کے آن لائن تحفظ کے حوالے سے مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) پر دستخط کیے گئے جس کا مقصد ملک میں بچوں، والدین، اساتذہ اور نگہداشت پر مامور افراد میں آن لائن تحفظ، آگاہی اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے ذمہ دارانہ استعمال کو فروغ دینا ہے۔ جمعرات کو پی ٹی اے سے جاری بیان کے مطابق مفاہمتی یادداشت کے تحت پی ٹی اے اور گوگل کی جانب سے چائلڈ سیفٹی پروگرام کے لیے باہمی تعاون کیا جائے گا جس میں آگاہی، تعلیم اور استعداد کار میں اضافے کو اہمیت دی جائے گی۔ اس پروگرام کے ذریعے والدین اور اساتذہ کو عملی رہنمائی، ٹولز اور وسائل فراہم کیے جائیں گے تاکہ وہ بچوں کو ڈیجیٹل دنیا میں محفوظ انداز میں رہنمائی فراہم کر سکیں۔ اس ضمن میں اہم اقدامات کے تحت انگریزی اور مقامی زبانوں میں آگاہی مواد کی تیاری، تعلیمی اداروں میں تربیتی پروگرامز کا انعقاد اور ملک گیر آگاہی مہم کے لیے معاونت شامل ہے جس کے ذریعے لاکھوں خاندانوں کی مقامی ضروریات کے مطابق آن لائن سیفٹی سے متعلق وسائل اور رہنمائی کی جائے گی۔

بقیہ 44

کرتے ہوئے چیئرمین پی ٹی آئی نے کہا کہ پاکستان تحریک انصاف یا ہم کوئی بھی غیر ذمہ دارانہ کام نہیں کریں گے۔

بقیہ 45

چیئرمین بلاول بھٹو زرداری سے پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس کے وفد نے افضل بٹ کی سربراہی میں ملاقات کی جس میں مظہر عباس اور آصف بشیر چوہدری شامل تھے، اس موقع پر پیکا ایکٹ میں ترامیم اور صحافیوں کے تحفظ کے حوالے سے مختلف امور پر بات چیت ہوئی، چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے ہمراہ شیری رحمان، شازیہ مری، وقار مہدی، سرور احسن، سرمد علی و دیگر موجود تھے۔

بقیہ 46

دہشت گردی کا شکار ہونے والے افراد سے بھرپور یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ 21 اگست 2026ء کے حوالے سے اپنے پیغام میں وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان آج دنیا کے ساتھ ہم آواز ہو کر دہشت گردی کے متاثرین کی یاد میں مختص دن پر تمام متاثرین سے پرخلوص اظہار یکجہتی اور خراج عقیدت پیش کرتا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ دہشت گردی بنی نوع انسان کو درپیش سب سے سنگین مسائل میں سے ایک ہے۔ انسانیت سے عاری عناصر اپنے مذموم مقاصد کے لیے معصوم انسانوں کی جانوں سے کھیل سکتے ہیں۔ دہشت گردی کے متاثرین میں جاں بحق افراد کے لواحقین اور عمر بھر کے لیے زخمی ہونے والے افراد بھی خصوصی ہمدردی کے مستحق ہیں۔

بقیہ 47

حصہ ہے نہ کبھی ہوگا، کشمیر کی متنازع حیثیت یکطرفہ دعوؤں سے تبدیل نہیں کی جاسکتی۔ انہوں نے کہا کہ امریکی سفیر نے کشمیری عوام کے حق خودارادیت کو نظرانداز کرنے کی کوشش کی، سیاسی بیانات تاریخ اور بین الاقوامی قانون تبدیل نہیں کرسکتے، کشمیر کے مستقبل کا فیصلہ طاقت نہیں، کشمیری عوام کی خواہشات کریں گی۔ مشعال ملک نے کہا کہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادیں آج بھی مسئلہ کشمیر کے حل کی قانونی بنیاد ہیں، کشمیر کی حقیقت کسی سفارتی بیان سے نہیں بدل سکتی۔

بقیہ 48

زرداری نے آندراش باکا کو ہنگری کے صدر منتخب ہونے پر اور ہنگری کے عوام کو ان کے قومی دن پر مبارکباد کا پیغام بھیجا۔ اپنے پیغام میں صدر مملکت نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ باہمی اعتماد اور مشترکہ مفادات پر مبنی پاکستان اور ہنگری کے تعلقات آنے والے سالوں میں مضبوط تر ہوں گے۔ صدر زرداری نے کہا کہ وہ دوطرفہ تعاون خصوصاً سیاسی و پارلیمانی تبادلوں، تجارت و سرمایہ کاری، ترقیاتی تعاون، موسمیاتی اقدامات، تعلیم، ثقافت اور ہجرت و نقل و حرکت کے شعبوں میں مزید وسعت دینے کے لیے نو منتخب صدر باکا کے ساتھ مل کر کام کرنے کے خواہاں ہیں۔ صدر مملکت نے نو منتخب صدر باکا کی صحت، عافیت اور کامیابی کے ساتھ ساتھ ہنگری کے عوام کی ترقی اور خوشحالی کے لیے اپنی نیک تمناؤں کا بھی اظہار کیا۔